درود شریف کی انتہائی عجیب و مبارک کتاب

البرکات المکیۃ

فی

الصلوات النبویۃ

مترجم

لإمام المحدثین نجم المفسرین زبدۃ المحققین

العلامۃ الشیخ مولانا

محمد موسیٰ الروحانی البازی

طیّب اللہ آثارہ و أعلی درجاتہ فی دار السلام

البركات المكية

في

الصلوات النبوية

الطبعة السابعة و العشرون
١٤٣١ھ - ٢٠١٠م





إدارة التّصنيف والأدب
جامعة محمّد موسى البازى

المكتب المركزى: ١٣/ڈی، بلاك بی، سمن آباد لاهور، باكستان

رقم الهاتف : ٠٤٢-٣٧٥٦٨٤٣٠ رقم الجوّال : ٠٣٠٠٤٤٣٦٤٤٠

www.alqalamfoundation.org
Email :- info@alqalamfoundation.org

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

البركات المكية

في

الصلوات النبوية

للإمام المحدثين نجم المفسرين زبدة المحققين
العلامة الشيخ مولانا محمد موسى الروحانی البازی
رحمه الله تعالىٰ وطيب آثاره

إدارة التصنيف والأدب



ناشر

إدارۂ تصنیف وأدب

جامعۃ محمد موسیٰ البازی

برہان پورہ، نزد اجتماع گاہ، عقب گورنمنٹ ہائی سکول، رائیونڈ، لاہور

منگوانے کا پتہ »» مرکزی دفتر: القلم فاؤنڈیشن، 13 ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور
موبائل: 0300-4101882 فون: 042-37568-430 فیکس: 042-3753-1155

www.alqalamfoundation.org
Email :- info@alqalamfoundation.org

کتاب البَرَکاتُ المکِیَّۃ کا مختصر تعارف

درود شریف کی اس انتہائی مبارک اور عجیب کتاب میں مصنفؒ نے رسول اللہ ﷺ کے آٹھ سو ۸۰۰ سے زائد اسماء کو احادیث کی مستند کتابوں سے انتہائی تحقیق کے بعد درود شریف کی شکل میں جمع فرمایا ہے۔ اس سے پہلے آج تک کسی کتاب میں نبی کریم ﷺ کے اتنے زیادہ ناموں کو اکٹھا نہیں کیا گیا۔

آپ کے ہاتھوں میں موجود اس کتاب کی ابتداء میں مصنفؒ کے مختصر حالاتِ زندگی عربی اور اردو زبان میں شامل کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ اصل کتاب کی ابتداء میں مصنفؒ نے درود شریف کے فضائل، اِس کتاب کی خصوصیات اور پڑھنے کا طریقہ تفصیل سے عربی زبان میں تحریر فرمایا ہے اور عوام الناس کی آسانی کیلئے عربی عبارت کے ساتھ ساتھ اس کا اردو ترجمہ بھی درج کیا ہے۔

درود شریف کا وظیفہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۱ سے شروع ہوتا ہے۔

وفات کے بعد مصنفؒ کی قبر مبارک سے بڑے عرصے تک جنتی خوشبو آتی رہی۔ اسی دوران مصنفؒ کے ایک شاگرد نے خواب دیکھا کہ مسجد نبوی میں نبی کریم ﷺ کے روضۂ مبارک کی سنہری جالی کا دروازہ کھلا اور اندر سے مصنفؒ انتہائی خوشی کی حالت میں مسکراتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ شاگرد نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ استادِ محترم! آپ کی قبر مبارک سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ تو حضرت محدث اعظمؒ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میری کتاب "برکاتِ مکیہ" کو بارگاہِ نبوی ﷺ میں شرفِ قبولیت حاصل ہوا ہے اسی لئے میری قبر سے جنتی خوشبو آ رہی ہے۔

بے انتہاء برکات اور حیرت انگیز تاثیر والی یہ کتاب علماء، طلباء اور عوام الناس میں انتہائی مقبول و معروف ہے۔ دنیا بھر میں بیشمار اولیاء اللہ اور عام لوگ

اسے بطور وظیفہ پڑھ رہے ہیں۔ پریشانیوں سے نجات، مشکلات کے حل، قضائے حاجات اور خیر و برکات حاصل کرنے کے لئے یہ کتاب نہایت مفید، مؤثر اور مجرّب ہے۔ البَرَکاتُ المکِیَّة پڑھنا شروع کیجئے چند دن میں ہی آپ خود اس کی برکات کا مشاہدہ کرلیں گے۔

پڑھنے کا طریقہ

کتاب البَرَکاتُ المکِیَّة پڑھنے کے تین طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ۔ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک منزل پڑھتے ہوئے ہر سات دن میں مذکورہ تمام اسمائے نبویہ ختم کیا کریں۔ کتاب کے اندر ہر منزل کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان منزلوں کی تفصیل یوں ہے۔

1. پہلی منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۱۲۱ سے۔
2. دوسری منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۱۴۲ سے۔
3. تیسری منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۱۶۲ سے۔
4. چوتھی منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۱۸۴ سے۔
5. پانچویں منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۲۰۹ سے۔
6. چھٹی منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۲۲۹ سے۔
7. ساتویں منزل کی ابتداء صفحہ نمبر ۲۴۸ سے۔

دوسرا طریقہ۔ روزانہ ایک ثُلث پڑھتے ہوئے ہر تین دن میں مذکورہ تمام اسمائے نبویہ ختم کیا کریں۔ کتاب کے اندر ہر ثُلث کی نشاندہی کی گئی ہے۔

1. پہلا ثُلث صفحہ نمبر ۱۲۱ سے۔ 2. دوسرا ثُلث صفحہ نمبر ۱۶۸ سے۔
3. تیسرا ثُلث صفحہ نمبر ۲۲۰ سے۔

تیسرا طریقہ۔ اگر فرصت ہو تو مذکورہ تمام اسمائے نبویہ (صفحہ نمبر ۱۲۱ سے صفحہ نمبر ۲۷۰ تک) روزانہ پڑھا کریں۔

برکاتِ مکیّہ کے فائدے

کتاب برکاتِ مکیہ کے فوائد بے شمار ہیں۔ درود شریف اور اسماء نبویّہ کی برکت سے ہر حاجت پوری ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ چند اہم فوائد یہ ہیں۔ (۱) ہرمشکل آسان ہوگی (۲) لاعلاج بیماری اور ہر مرض سے شفا ہوگی (۳) تجارت وکاروبار میں بہت برکت ہوگی (۴) مقدمہ میں کامیابی ہوگی (۵) سحر اور جادو کا اثر کاروبار، مال اور گھر کے افراد سے زائل ہوگا (۶) جنات کی شرارت سے خلاصی حاصل ہوتی ہے (۷) عقیمہ عورت یا بے اولاد مرد پڑھے تو اولاد حاصل ہوگی (۸) نرینہ اولاد سے محروم شخص پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیٹا پیدا ہوگا (۹) سفر میں کامیابی وسلامتی حاصل ہو کر واپسی بخیر ہوگی (۱۰) ملازمت بسہولت ملے گی (۱۱) سفر یا حضر میں اپنے پاس رکھنے سے ہر شر و آفت سے سلامتی حاصل ہوگی (۱۲) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی اور پیغامِ نکاح قبول ہوگا (۱۳) دلوں کو مسخّر و تابع بنانے کیلئے نہایت مفید و نافع ہے (۱۴) گمشدہ چیز جلد ملے گی باذن اللہ (۱۵) دشمنوں اور اہل بدعت پر غلبہ حاصل ہو کر اُن کا ہر شر دفع ہوگا (۱۶) ملازمت میں ترقی حاصل ہوگی (۱۷) جس گھر میں یہ کتاب موجود ہو تو درود شریف و اسماء نبویّہ کی برکت سے اس گھر کے باشندے بڑے مصائب، حوادث، غم، چوری، ڈاکے اور آگ لگنے سے محفوظ ہوں گے ان شاء اللہ (۱۸) طالبعلم پڑھے تو علم میں برکت و امتحان میں کامیابی ہوگی (۱۹) حج وعمرہ کی نیت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ حج وعمرہ کی توفیق دینگے (۲۰) خواب میں نبی علیہ السلام کی زیارت حاصل ہونے کی زیادہ توقع ہے۔

نوٹ۔ مصنفؒ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینا تاثیر و برکات میں زیادت و اضافے کا موجب ہے۔

فہرست الموضوعات

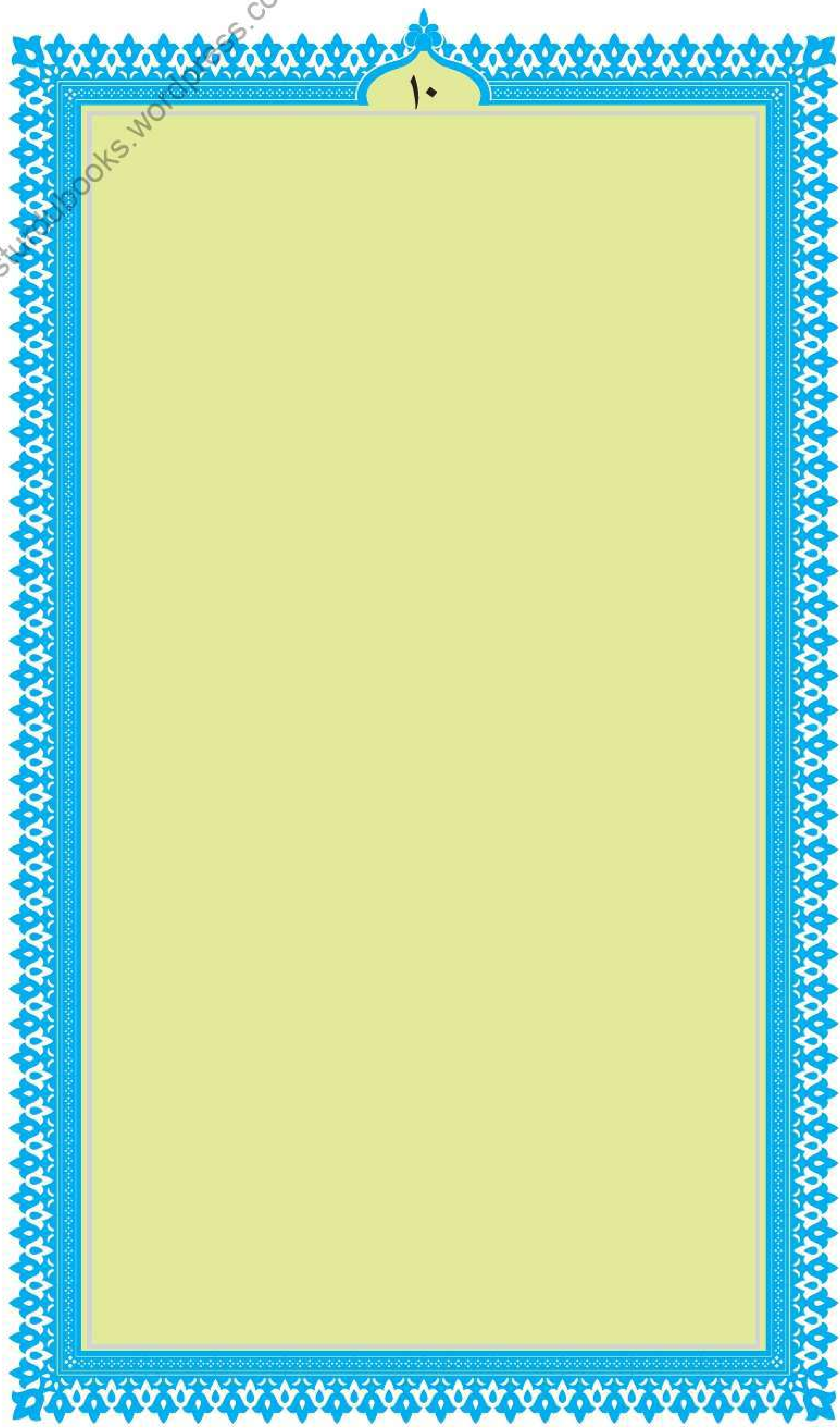
تمّت الفهرست



هذه المقدمة تبحث عن حياة العالم العلامة والبحر الفهامة المحدث الأعظم والمفسّر الأفخم الفقيه الأفهم الرحلة الحجّة اللغوى الأديب صاحب التصانيف الكثيرة و التآليف الشهيرة مستنبط علم الجلالة و مخترعه الشيخ مولانا

محمد موسىٰ الروحانى البازى

و عن آثاره العلمية الخالدة و عن خدماته الإسلامية . رحمه اللّٰه تعالى رحمة واسعة و طيَّبَ آثارَه .


١٠
١٠

بسم اللّٰه الرحمن الرحيم

هو العلامة الكبير بل الإمام ذو الشان العظيم نادرة الزمان سلطان القلم و البيان كان آية من آيات اللّٰه بلا فرية و نادرة من نوادر الدهر بلا مرية .

هَيهاتَ لا يأتِي الزَّمانُ بمثله
إنَّ الزمـانَ بمثلـه لبَخِيل

مكانة الشيخ محمد موسى الروحانى البازى عند اللّٰه

كان الشيخ البازى متورّعًا ، تقيًّا ، زاهدًا فى الدنيا ، مجاهدًا فى سبيل اللّٰه ، دامغًا للبدعات ، لا يخاف فى اللّٰه لومة لائم ، و له كرامات كثيرة لا تحصى لضيق المقام سوف نقتصر على ذكر بعضها فقط لتعلم مدى ما كان لشيخنا الجليل من مكانة عظيمة عند اللّٰه تعالى و عند رسول اللّٰه ﷺ .

و من كراماته أنه رابع أربعة فى تاريخ الإسلام الذى انبعثت من قبره الرائحة الذكية رائحة الجنة . و ذلك بعد أن تم دفن جثمانه الطاهر خرجت رائحة المسك و العنبر من قبره و انتشرت فى جميع المقبرة . و هذه الرائحة موجودة حتى اليوم و قد مضت سبعة أشهر مذ وفاته . فإذا ذهبت إلى مقبرته الموجودة فى ميانى صاحب بلاهور تشم تلك الرائحة الذكية التى تفوح بالعطر و العنبر تنبعث من ذلك الجسد الطاهر و من هذا الثرى الطيب ثرى شيخنا الجليل الشيخ محمد موسىٰ

الروحانى البازى طيب الله آثاره .

و منها أن شيخنا الوقور رحل إلى الحج مصطحبا أسرته . و بعد الفراغ من مناسك الحج شدّ الرحال مع أسرته إلى المدينة المنوّرة . فلمّا علم شيخ الإسلام قدوة الأنام العالم الربانى الشيخ مولانا سعيد أحمد خان رحمه الله تعالى ورود الشيخ البازى الجليل إلى المدينة المنوّرة فرحّبه ترحيبا حارًّا و استدعاه مع أسرته إلى المأدبة . فلبّى الشيخ البازى المكرم الدعوة و قدم إلى داره مع أسرته حسب الموعد .

و عند ما لاقى الشيخ البازى المحترم الشيخ سعيد أحمد خان المحترم جلس عنده . و حينما رأى رجلٌ من ندماء الشيخ سعيد أحمد خان الشيخَ البازى فقام مسرعا نحو الشيخ البازى المفخم و التزمه و عانقه و قبّله و صافحه و وقّره غاية التوقير .

ثم قال له : يا معالى الشيخ ! التمس من سماحتك بكل أدب واحترام أن تسامحنى . فتعجب الشيخ البازى من حفاوته البالغة وتبجيله إياه وطلبه منه التسامح وقال له : على أىّ شئ أسامحك و لا علاقة لى بك و لا أعرفك . و ما هو السبب ؟

فأجابه الرجل : يا فضيلة الشيخ الجليل ! سامحنى أوّلًا ثم أدلّك على سبب المسامحة . فتبسّم الشيخ البازى طِبق عادته الشريفة و تلطّف فى الإجابة قائلًا بأنى سامحتك .

ففرح الرجل غاية الفرح و برقت أسارير وجهه و قال : يا شيخ ! الآن أذكر لك السبب . و هو أنى أتمتع بفضل الله و كرمه بالسكنى فى رحاب الطِّيبة الطيّبة المدينة المنوّرة زادها

الله تعالى بركة و رحمة و أمنا و هدوءًا . و قد أخبرنى بعض الزملاء بمكانتك الرفيعة و شخصيّتك البارزة فى ميادين العلم و التصنيف و التدريس و الدعوة و الإرشاد فصرت مشتاقا جدًّا لرؤيتك و لقائك .

فقبل أسبوع دخلت المسجد النبوى الشريف مع بعض زملائى . فرأك زميلى و بشّرنى قائلًا إن هذا الرجل الجميل هو الشيخ البازى المكرم الذى كنت تشتاق لرؤيته و للقائه . فرأيتك و كنتَ مشغولًا بالنوافل . فلما أمعنت النظر إلى شخصك و رأيت حلتك الشهباء و عمامتك البيضاء الفاخرة . فخطر فى قلبى بعض الخواطر بأن هذا اللباس الثمين لا يليق بالمشائخ الكرام و العلماء العظام . فما أحببت أن أصافحك و ذهبت إلى بيتى .

و فى نفس تلك الليلة رأيت فى النوم أن النبى ﷺ قد جاء عندى و وبّخنى و نبّهنى قائلًا : أظننتَ بموسىٰ هذه الظنون فاخرج من مدينتى .

فاستيقظت مندهشًا و مرتعدًا و اجتهدت للقائك فما نجحت إلّا فى هذا الوقت السعيد . فمن ثم بادرت وطلبت من معاليكم العفو و الصفح عن هذه الظنون و الوساوس السيّئة .

فرحمه الله تعالى رحمة واسعة و أسكنه بحبوحة جنة الفردوس و جزاه عن الإسلام و المسلمين خير الجزاء ما قدم من عطاء ذاخر فى ميدان العلم و المعرفة فى سبيل نصرة هذا الدين و فى سبيل العلم .

مصنفاته العلمية

كان الشيخ البازى رحمه الله تعالى مفرد العصر و نادرة الدهر ، بحرًا فى العلوم و الفنون لا يجارى و لا يماثل ، فصيحًا بليغًا ، شاعرًا ، جامعًا للمنقول والمعقول ، مستنبط علم الجلالة و مخترعه ، نظير نفسه ، فريد الدهر ، من أذكياء العالم . له مؤلفات فريدة كثيرة مقبولة مشتملة على حقائق حقيقة و دقائق دقيقة و لطائف لطيفة و غرائب غريبة و عجائب عجيبة و مسائل فريدة و مباحث جديدة و استنباطات عظيمة ، و أسرار فنية مخفية دالة على مزية فطنته .

العالم العامل و الفاضل الكامل **إمام الحرم الشريف فضيلة الشيخ محمد بن عبد الله السبيل** حفظه الله تعالى دائمًا يمدح الشيخَ البازى فى مجالس علمية .

قَدِم إليه مرّةً وفد علماء الجامعة الأشرفية . فسألهم الإمام عن الشيخ البازى . فتحيّر العلماء بأنه كيف يعرف عالمًا عجميًّا . ثم قال الإمام :

" يأتى إلىّ العلماء والمشائخ من جميع نواح
العالم ولكن ما رأيتُ وما لقيتُ عالما أوسع
علمًا و أدقّ نظرًا من الشيخ البازى " .

وقد تعددت تصانيف شيخنا الفاضل فزادت تصانيفه فى مجال العلم على مائتين كتاب فى علوم مختلفة و فنون شتّى مثل التفسير و الحديث و المنطق و الفلسفة و الهيئة القديمة و الحديثة و علم المرايا و علم الأبعاد والصرف والنحو والبلاغة و

سائر العلوم العربية و علم التاريخ و غير ذلك .

والحقيقة التى لايختلف عليها اثنان أن شيخنا الجليل ما ترك فنًا من الفنون ولا علمًا من العلوم إلّا و ألّف فيه كتابًا أو رسالة ما يحيّر الألباب . وهذا لا يتوفر لأىّ عالم من العلماء فى هذا العصر رحم الله شيخنا الفاضل .

وفاته

و بعد صراع مع المرض رحل أوحد أهل زمانه و فرد أوانه الشيخ الجليل فى صلاة عصر الاثنين عن عالمنا . فلقى ربه بنفس آمنة مطمئنة فى السابع والعشرين من جمادى الثانية سنة ١٤١٩ هجرية الموافق التاسع عشر من أكتوبر سنة ١٩٩٨ ميلادية وهو ابن ثلاث و ستين سنة " يا أيتها النفس المطمئنة ارجعى إلى ربك راضية مرضية فادخلى فى عبادى و ادخلى جنتى " . صدق الله العظيم . و يقول رسول الله ﷺ : إذا مات ابن آدم انقطع عمله إلّا من ثلاث صدقة جارية أو ولد صالح يدعو له أو علم ينتفع به .

أبناؤه

و من سعادات الشيخ البازى رحمه الله تعالى ان له أبناءً اربعة كل واحد منهم عالم فاضل بعلوم قديمة و عصرية داخلية و خارجية بتوفيق الله عز و جل . و بأدعية الوالد المشفق و بتوجهه التام و تعليمه و تربيته كل واحد منهم أنموذج له و مصداق لكلمات النبوة على صاحبها ألوف التحية من أنه إذا مات ابن آدم انقطع عمله إلا من ثلاث صدقة

جارية أو ولد صالح يدعو له أو علم ينتفع به . فكأنّ المرحوم يقول على لسان الحال :

تلك آثارنا تدل علينا

فانظروا بعدنا إلى الآثار

و صحّ ما قيل : إن الولد سرّ لأبيه و كل إناء يترشح بما فيه .

فالأكبر منهم الشيخ محمد زبير الروحانى البازى خريج الجامعة الأشرفية بلاهور و فاضلُها ذهب إلى السعودية وكمّل تعليمه فى مكة المكرمة بجامعة أمّ القرٰى و عاد إلى الوطن فناب مناب الوالد الفقيد بالجامعة الأشرفية . و الثانى منهم محمد عزير الروحانى البازى خريج الجامعة الأشرفية بلاهور . كان يدرس بالجامعة الأشرفية بعد فراغه من دروس الحديث للطلبة الواردين من اوروبّا وغيرها باللغة الانكليسية . ثم رحل إلى أمريكا لإعداد رسالة الدكتوراه (بى ، ايچ ، دى) . وفّقه الله لتحصيلها و تكميلها .

و الثالث منهم محمد زهير الروحانى البازى و الرابع عبدالرحمن الروحانى البازى و كلاهما فى مرحلة الاستفادة العلمية فى رحاب الجامعة الأشرفية . وفق الله الجميع لما يحب و يرضى .

و الله أسأل أن ينفعنا بعلوم شيخنا الجليل و أن يجعل علومه من الصدقات الجاريات و الباقيات الصالحات لنا و للأجيال القادمة .

مصنفِ کتابِ ہذا

شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی

رحمہ اللہ تعالیٰ وطیب آثارہ

کے بارے میں چند مختصر کلمات

اوران کی زندگی کے مختصر حالات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلّی علی رسولہ الکریم

أمّا بعد !

هيهاتَ لايأتى الزمانُ بمثله

إنَّ الزمانَ بمثله لبخيل

ترجمہ "یہ بات بڑی بعید ہے ، زمانہ ان جیسی شخصیت نہیں لائے گا۔
بیشک ایسی شخصیات کے لانے میں زمانہ بڑا بخیل ہے"۔

محدث اعظم، مفسر کبیر، فقیہ افہم، مصنف افخم، جامع المعقول والمنقول، شیخ المشائخ حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی طیب اللہ آثارہ واعلیٰ درجاتہ فی دارالسلام کی شخصیت علمی دنیا میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔آپ اپنے عہد میں دنیابھر کے ذہین لوگوں میں سے ایک تھے۔آپ کی علمی مصروفیات قدرت نے آپ کی تسکین کیلئے پیدا کررکھی تھیں۔

لاریب ! ان کی شخصیت سدا یادگار رہے گی۔اس وقت ان کی موت سے چمنستانِ اسلام اجڑ گیا ہے، علماء یتیم ہو گئے ہیں اور اہل اسلام ان کے علم وفقہ سے محروم ہو گئے ہیں۔ان کی باتیں بے شمار ہیں، ان کے سنانے والے بھی بے شمار

ہیں۔ان کی زندگی کے مختلف گوشے لوگوں کے سامنے ہیں اور زندگی ایک کھلی ہوئی کتاب کی مانند ہے۔

کچھ قمریوں کو یاد ہے کچھ بلبلوں کو حفظ
عالم میں ٹکڑے ٹکڑے میری داستاں کے ہیں

اللہ تعالیٰ کے دربارِ جلال و جمال میں حضرت محدث اعظمؒ کا مقام

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کو عند اللہ جو مقام و مرتبہ حاصل تھا اور اس سلسلے میں آپ کو جن کرامتوں اور خصائص سے اللہ تعالیٰ نے نوازا اس پر ایک ضخیم کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ذیل میں اختصاراً ایک دو واقعات ذکر کئے جا رہے ہیں۔

(۱) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کی قبر مبارک سے جنّت کی خوشبو کا پھوٹنا

تدفین کے بعد شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ کی قبر اطہر اور مٹی سے خوشبو آنا شروع ہوگئی جس نے پورے میانی قبرستان کو معطر کر دیا۔دُور دُور تک فضا انتہائی تیز خوشبو سے مہکنے لگی اور یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح ہر طرف پھیل گئی۔لوگوں کا ایک ہجوم تھا جو اس ولی اللہ کی قبر پر حاضری دینے کیلئے اُمڈ پڑا، ملک کے کونے کونے سے لوگ پہنچنے لگے اور تبرکاً مٹی اٹھا اٹھا کر لے جانے لگے۔قبر مبارک پر مٹی کم ہونے لگتی تو اور مٹی ڈال دی جاتی۔چند ہی منٹوں میں وہ مٹی بھی اسی طرح خوشبو سے مہکنے لگتی۔قبر کے پاس چند منٹ گزارنے والے شخص کا لباس بھی جنتی خوشبو سے معطر ہو جاتا اور کئی کئی دن تک اس لباس سے خوشبو آتی۔

یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔عالم اسلام کی چودہ صدیوں میں صحابہؓ کے دور کے بعد حضرت شیخؒ تیسری شخصیت ہیں جن کی مرقد اطہر سے جنت کی خوشبو

جاری ہوئی جو الحمدللہ سات ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود ابھی تک جاری ہے۔ حضرت شیخؒ اللہ تعالیٰ کے کتنے برگزیدہ اور محبوب بندے تھے انکی اس عظیم کرامت نے اس بات کی تصدیق کردی۔ یہ عظیم الشان کرامت جہاں حضرت محدثِ اعظمؒ کی ولایتِ کاملہ کی واضح دلیل ہے وہاں مسلک دیوبند کیلئے بھی قابل صد فخر بات ہے۔

(۲) رسول اللہ ﷺ کی حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ سے محبت

اس زمین پر عرشِ بریں کے آخری نمائندہ رحمۃ للعالمین ﷺ سے حضرت محدث اعظمؒ کی محبت وعقیدت عشق کی آخری دہلیز پر تھی۔ درسِ حدیث میں یا گھر میں نبی کریم ﷺ یا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکر فرماتے تو رقت طاری ہوجاتی، آنکھیں پُرنم ہوجاتیں اور آواز حلق میں اٹک جاتی۔

ایک مرتبہ حضرت شیخؒ بمعہ اہل وعیال حج کیلئے حرمین شریفین تشریف لے گئے۔ حج کے بعد چند روز مدینہ منورہ میں قیام فرمایا۔ مولانا سعید احمد خانؒ (جو کہ تبلیغی جماعت کے بڑے بزرگوں میں سے تھے) کو جب آپ کی آمد کی اطلاع ہوئی تو آپ کی بمعہ اہل خانہ اپنی مدینہ منورہ والی رہائشگاہ پر دعوت کی۔ دعوت کے دوران والد محترمؒ، مولانا سعید احمد خانؒ کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ ایک شخص (جو کہ مدینہ منورہ ہی کا رہائشی تھا) آیا، اس نے جب محدثِ اعظم شیخ الشیوخ مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ کو اس مجلس میں تشریف فرما دیکھا تو انہیں سلام کرکے مؤدبانہ انداز میں ان کے قریب بیٹھ گیا اور عرض کیا کہ حضرت میں آپ سے معافی مانگنے کیلئے حاضر ہوا ہوں، آپ مجھے معاف فرمادیں۔ والد ماجدؒ نے فرمایا بھائی کیا ہوا؟

میں تو آپ کو جانتا ہی نہیں، نہ کبھی آپ سے ملاقات ہوئی ہے۔ تو کس بات پر معاف کروں؟ وہ شخص پھر کہنے لگا کہ بس حضرت آپ مجھے معاف کر دیں۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کوئی وجہ بتلاؤ تو سہی؟ وہ شخص کہنے لگا کہ جب تک آپ معاف نہیں فرمائیں گے میں بتلا نہیں سکتا۔ تو اپنے مخصوص لب ولہجہ میں والد صاحبؒ نے فرمایا اچھا بھئی معاف کیا، اب بتلاؤ کیا بات ہے؟ وہ کہنے لگا حضرت میری رہائش مدینہ منورہ میں ہی ہے۔ میں اپنے رفقاء اور ساتھیوں سے اکثر آپ کا نام اور آپ کے علم وفضل کے واقعات سنتا رہتا تھا چنانچہ میرے دل میں آپ کی زیارت وملاقات کا شوق پیدا ہوا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ تمنا بڑھتی گئی مگر کبھی زیارت کا شرف حاصل نہ ہو سکا۔

اتفاق سے چند دن قبل آپ مسجد نبوی میں نوافل میں مشغول تھے کہ میرے ایک ساتھی نے مجھے اشارے سے بتلایا کہ یہ ہیں مولانا محمد موسیٰ صاحب جن کے بارے میں تم اکثر پوچھتے رہتے ہو۔ میں نے چونکہ اس سے پہلے آپ کو دیکھا نہیں تھا اس لئے میرے ذہن میں آپ کے بارے میں ایک تصور قائم تھا کہ پھٹا پرانا لباس ہوگا، دنیا کا کچھ پتہ نہیں ہوگا تو جب میں نے نوافل پڑھتے ہوئے آپ کا حلیہ اور وجاہت دیکھی (حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا لباس سادہ سا ہوتا، سفید لمبا جبّہ پہنتے، شلوار ٹخنوں سے بالشت بھر اونچی ہوتی، سر پر سفید پگڑی باندھتے اور پگڑی کے اوپر عربی انداز میں سفید رومال ڈال لیتے مگر آپ کو اللہ تعالیٰ نے علمی جلال کے ساتھ ساتھ ظاہری جمال اور رعب بھی بے انتہاء بخشا تھا، نیز نسبتاً دراز قامت بھی تھے اس لئے اس سادہ سے لباس میں بھی آپ کی وجاہت

و شان کسی بادشاہِ وقت سے کم معلوم نہ ہوتی اور آپ کو نہ جاننے والے بھی آپ کی شخصیت سے انتہائی مرعوب ہو کر ادب سے ایک طرف ہو جاتے۔) تو میرے ذہن میں جو پھٹے پرانے لباس کا تصور تھا وہ ٹوٹ گیا اور میرے دل میں آپ کے بارے میں کچھ بدگمانی پیدا ہوگئی چنانچہ میں آپ سے ملے بغیر ہی واپس لوٹ گیا۔

اسی رات کو خواب میں مجھے نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی کیا دیکھتا ہوں کہ نبی کریم ﷺ انتہائی غصے میں ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! مجھ سے ایسی کیا غلطی ہوگئی کہ آپ ناراض دکھائی دے رہے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

''تم میرے موسیٰ کے بارے میں بدگمانی کرتے ہو،
فوراً میرے مدینے سے نکل جاؤ''۔

میں خوف سے کانپ گیا، فوراً معافی چاہی، فرمایا

''جب تک ہمارا موسیٰ معاف نہیں کرے گا میں بھی
معاف نہیں کروں گا''۔

یہ خواب دیکھنے کے بعد میں بیدار ہو گیا اور اس دن سے میں مسلسل آپ کو تلاش کر رہا ہوں مگر آپ کی جائے قیام کا پتہ نہیں لگا سکا۔ آج آپ سے یہاں اتفاقاً ملاقات ہوگئی تو معافی مانگنے کیلئے حاضر ہو گیا ہوں۔ حضرت شیخؒ نے جب یہ واقعہ سنا تو پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے۔

مختصر حالات زندگی

محدث اعظم، مصنف افخم، شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ

ڈیرہ اسماعیل خان کے مضافات میں واقع ایک گاؤں کٹہ خیل میں مولوی شیر محمدؒ کے ہاں پیدا ہوئے۔آپ کے والدِ محترم عالم و عارف اور زاہد و سخی انسان تھے، انکی سخاوت کے قصے گاؤں کے لوگوں میں زبان زدعام ہیں۔آپ کے والدِ محترم مولوی شیر محمدؒ کی وفات ایک طویل مرض، پیٹ اور معدہ میں پانی جمع ہونے، کیوجہ سے ہوئی۔حضرت شیخ کی عمر اس وقت پانچ سال یا اس سے بھی کم تھی۔والدِ محترم کے انتقال کے بعد آپ کی پرورش آپ کی والدہ محترمہ نے کی جو کہ بہت ہی صالحہ، صائمہ اور قائمہ اللہ تعالیٰ خاتون تھیں۔آپ نے والدہ محترمہ کی نگرانی ہی میں دینی تعلیم حاصل کی، یہی آپ کے والدِ محترم کی وصیت بھی تھی۔والدِ محترم مولوی شیر محمدؒ کی وفات کے بعد آپ قبر پر زیارت کیلئے حاضر ہوتے تو قبر میں سے قرآن حکیم کی تلاوت کی آواز سنائی دیتی خصوصاً "سورۃ الملک" کی تلاوت کی آواز آتی۔حدیث شریف میں سورۂ ملک کے بارے میں آیا ہے کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کیلئے شفاعت کا باعث بنتی ہے۔

یہ ان کی عجیب و غریب کرامت تھی جسے والد ماجد محدثِ اعظم مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ نے اپنی تصنیف شدہ کتاب "اَثمارُ التَّکمِیل" (یہ حضرت شیخ کی تصنیف کردہ بیضاوی شریف کی شرح "اَزھارُ التَّسھِیل" کا دو جلدوں پر مشتمل مقدمہ ہے، اصل کتاب تقریباً پچاس جلدوں پر مشتمل ہے) میں بھی تفصیلاً ذکر فرمایا ہے۔حضرت شیخ کے جد امجد "احمد روحانی" بھی بہت بڑے عالم اور صاحب فضل و کمال انسان تھے۔افغانستان میں غزنی کے پہاڑوں کے مضافات میں ان کا مزار اب بھی مرجع عوام و خواص ہے۔

حضرت شیخ محدثِ اعظم مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ نے ابتدائی کتبِ فقہ اور فارسی کی تمام کتابیں مثلاً پنج گنج، گلستان، بوستان وغیرہ گاؤں کے علماء سے پڑھیں، اس دوران گھر کے کاموں میں والدہ محترمہ کا ہاتھ بھی بٹاتے۔ گاؤں میں بارش کے علاوہ پانی کے حصول کا اور کوئی ذریعہ نہ تھا آپ بعض اوقات پانی لانے کیلئے تین تین میل کا سفر کرتے۔

گاؤں میں کتابیں پڑھنے کے بعد آپ بعض علماء کے حکم پر تحصیلِ علم کیلئے تقریباً گیارہ سال کی کم عمری میں عیسیٰ خیل چلے گئے۔ تحصیلِ علم کیلئے یہ آپ کا پہلا سفر تھا۔ یہاں پر چند ماہ میں ہی آپ نے علم الصرف کی کئی کتابیں زبانی یاد کرلیں۔

اس کے بعد ابا خیل ضلع بنوں تشریف لے گئے اور دو سال میں علم الصرف کی تمام کتب فصول اکبری تک اور نحو کی کتابیں کافیہ تک اور منطق کی ابتدائی کتب مولانا مفتی محمودؒ اور خلیفہ جان محمدؒ کی زیر نگرانی از بر کیں۔

اس کے بعد مفتی محمودؒ کے ہمراہ عبدالخیل آ گئے اور یہاں پر دو سال میں ان سے شرح جامی، مختصر المعانی، سلم العلوم تک منطق کی کتابیں، مقامات حریری، اصول الشاشی، میبذی شرح ہدایۃ الحکمۃ، شرح وقایہ اور تجوید وقرأت کی بعض کتب پڑھیں۔

مزید علمی پیاس بجھانے کیلئے آپ اکوڑہ خٹک دارالعلوم حقانیہ تشریف لے گئے۔ یہاں آپ نے تقریباً دو سال قیام کیا جس دوران آپ نے منطق کی تمام کتابیں ماسوائے قاضی مبارک اور فلسفہ کی تمام کتب، علم میراث، اصولِ فقہ

اور ادب عربی کی کتب پڑھیں۔ سالانہ چھٹیوں کے دوران مولانا غلام اللہ خانؒ کے دورۂ تفسیر میں شرکت کیلئے راولپنڈی آ گئے۔ اس کے بعد مدرسہ قاسم العلوم ملتان میں داخلے کیلئے تشریف لے گئے۔ قاسم العلوم میں داخلے کا امتحان صدرا، حمد اللہ اور خیالی جیسی مشکل کتابوں میں زبانی دیا۔ ممتحن نے حیران ہو کر قاسم العلوم کے صدر مدرس مولانا عبد الخالقؒ کو بتلایا کہ ایک پٹھان لڑکا آیا ہے جسے سب کتابیں زبانی یاد ہیں۔ یہاں آپ تقریباً تین سال تک حصولِ علم میں مشغول رہے اور فقہ، حدیث، تفسیر، منطق، فلسفہ، اصول اور علم تجوید وقراءاتِ سبعہ کی تعلیم حاصل کی۔

حضرت شیخؒ کو اللہ جل شانہ نے بے انتہا قوتِ حافظہ اور سریع الفہم ذہن عطا کیا تھا۔ زمانۂ طالب علمی میں ہی آپ اپنے تمام ہم جماعتوں پر فائق رہے۔ آپ کے اساتذہ آپ کی شدتِ ذکاوت، قوتِ حافظہ اور وسعتِ مطالعہ پر حیرت واستعجاب کا اظہار کرتے۔ آپ کسی بھی کتاب کی مشکل سے مشکل عبارت اور فنی پیچیدگی کو، جس کے حل سے اساتذہ بھی عاجز آ جاتے، ایسے انداز میں حل فرماتے اور فی البدیہہ ایسی تقریر فرماتے کہ یوں محسوس ہوتا جیسے اس مقام پر کوئی اشکال تھا ہی نہیں۔

تدریس سے وابستہ ہونے کے بعد تمام کتبِ فنون عقلیہ ونقلیہ کے دروس میں آپ طلباء وعلماء کے سامنے اس فن کے ایسے مخفی نکات اور علومِ مستورہ بیان فرماتے کہ سننے والے یہ گمان کرنے لگتے کہ شاید آپ کی ساری عمر اسی ایک فن کے حصول وتدریس اور استحکام میں گزری ہے۔ تمام فنون میں آپ کے اسباق کی

یہی کیفیت ہوتی اور آپ اس فن کی انتہائی گہرائی میں جا کر لطائف و بدائع کو ظاہر فرماتے۔

حضرت محدثِ اعظم مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ کو جن علوم وفنون میں مکمل دسترس ومہارت حاصل تھی اس کا ذکر وہ خود بطور تحدیثِ نعمت اپنی بعض تصانیف میں ان الفاظ میں کرتے ہیں۔

”وممّا منَّ اللہ تعالی علیّ التبحّر في العلوم کلها النقلية و العقلية من علم الحديث و علم التفسير و علم الفقه و علم اصول التفسير وعلم اصول الحديث وعلم اصول الفقه و علم العقائد و علم التاريخ و علم الفِرَق المختلفة و علم اللغة العربية و علم الادب العربی المشتمل علی اثنی عشر فنًّا وعِلمًا کما صرح به الأدباء و علم الصرف و علم الاشتقاق و علم النحو و علم المعانی وعلم البيان وعلم البديع وعلم قرض الشعر وعلم المنطق و علم الفلسفة الارسطوية اليونانية و الإلٰهيات من الفلسفة اليونانية و علم الطبيعيات من الفلسفة اليونانية و علم السماء و العالم و علم الرياضيات من الفلسفة اليونانية و علم تهذيب الاخلاق و علم السياسة المدنية من الفلسفة وعلم الهندسة أی علم اقليدس اليونانی و علم الابعاد و علم الأكر و علم اللغة الفارسية والادب الفارسی و علم العروض وعلم القوافي و علم الهيئة أی علم الفلك البطليموسی اليونانی وعلم التجويد للقرآن

و علم ترتیل القرآن و علم القراءات ".

آپ دوران درس خارجی قصے سنانا پسند نہیں فرماتے تھے مگر اس کے باوجود مشکل سے مشکل کتاب کا درس بھی جب شروع فرماتے تو مغلق و پیچیدہ عبارات و مقامات حل ہوتے چلے جاتے اور سننے والوں پر ایسی کیفیت طاری ہوتی کہ جی چاہتا کہ درس جاری رہے کبھی ختم نہ ہو۔ یوں معلوم ہوتا جیسے حضرت شیخؒ کے علم نے طلباء پر سحر کر کے انہیں مدہوش کر دیا ہے اور انہیں وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں۔ درس جس قدر بھی طویل ہوتا چلا جاتا طلباء پہلے سے زیادہ ہشاش بشاش و تازہ دم نظر آتے اور ایسا لگتا جیسے آپ نے ان میں ایک علمی قوت بھر دی ہو۔

سب سے زیادہ شہرت آپ کے درسِ ترمذی اور درسِ تفسیر بیضاوی کو حاصل ہوئی۔ دُور دراز سے طلباء و علماء آپ کے درس میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کیلئے کھچے چلے آتے۔ آپ کا درسِ حدیث بعض اوقات پانچ چھ گھنٹوں تک مسلسل جاری رہتا۔ شدید سے شدید بیماری میں بھی، جبکہ حضرت شیخؒ کیلئے بیٹھنا بھی مشکل ہوتا، یہی صورتِ حال رہتی اور بیماری کے باوجود کئی کئی گھنٹوں کی تقریر کے بعد بھی آپ پر تھکن کے آثار دکھائی نہ دیتے۔ طلبہ سے فرماتے

"بھئی یہ سب علم حدیث کی برکات ہیں"۔

خاص طور پر آپ کا درسِ ترمذی پورے پاکستان بلکہ پوری دنیا میں اپنی مثال آپ تھا جس میں آپ جامع ترمذی کی ابتداء سے لیکر انتہاء تک ہر ہر حدیث کا ترجمہ کرتے، مشکل الفاظ کی صرفی ونحوی تحقیق کرتے، ماٰخذ بتلاتے،

محاوراتِ عرب کی تفاصیل سے مطلع فرماتے اور تمام مسائل پر انتہائی مفصل و سیر حاصل بحث بھی فرماتے۔ مسائل میں عام طریقۂ کار کے مطابق دو یا چار مشہور مذاہب کے بیان پر اکتفاء نہ فرماتے بلکہ اکثر مسائل میں آپ سات سات یا آٹھ آٹھ مذاہب بیان فرماتے، ہر مذہب کی تمام اَدِلّہ ذکر کرتے اور پھر ہر دلیل کے کئی کئی جوابات احناف کی طرف سے دیتے۔ بعض اوقات کسی فریقِ مخالف کی ایک ہی دلیل کے جوابات کی تعداد پندرہ بیس سے بھی بڑھ جاتی۔

آپ کے درس کی سب سے خاص بات ''قالَ'' کے ساتھ ''اَقُولُ'' کا ذکر تھا یعنی ''میں اس مسئلے میں یوں کہتا ہوں''۔ حضرت شیخؒ کو اللہ تعالیٰ نے استخراجِ جوابِ جدید کا بڑا ملکہ عطا فرمایا تھا۔ آپ اکثر مسائل و مباحث میں اپنی جانب سے دلائلِ جدیدہ و توجیہاتِ جدیدہ ذکر فرماتے اور وہی جوابات و توجیہات سب سے زیادہ تسلی بخش ہوتیں۔ بعض اوقات ایک ہی مسئلے میں صرف آپ کی اپنی توجیہات و جوابات کی تعداد اس مسئلے میں اسلاف سے مروی مجموعی توجیہات سے بڑھ جاتی اور ساتھ ساتھ یہ فرماتے۔

> ''مولانا! یہ میری اپنی توجیہات و اَدِلّہ ہیں اس مسئلہ میں، روئے زمین کی کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملیں گی۔ بڑی دعاؤں و آہ وزاری اور بہت راتیں جاگنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرے ذہن میں ان کا القاء و الہام کیا ہے''۔

اس جلالتِ علمی کے باوجود عاجزی کا یہ عالم تھا کہ اپنے جوابات و توجیہات کی نسبت اپنی طرف کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی جانب فرماتے تھے کہ بندہ کچھ

بھی نہیں وہی ذات سب کچھ ہے۔ یہ عاجزی وانکساری ان کی سینکڑوں تصنیف شدہ کتابوں میں بھی نظر آتی ہے۔ مصنّفین حضرات عام طور پر اپنی تصنیفات پر اپنے نام کے ساتھ مختلف القاب بھی لگاتے ہیں مگر حضرت شیخؒ نے اپنی ہر تصنیف شدہ کتاب پر عاجزی وانکساری کی راہ اپناتے ہوئے اپنے نام کے ساتھ ہمیشہ عبدِ فقیر یا عبدِ ضعیف (کمزور بندہ) لکھا جو اُن کی انکساری کی واضح مثال ہے۔ عجز وانکساری کا ساتھ حالتِ نزع میں بھی نہ چھوڑا اور ایسی حالت میں بھی زبان ادب کا دامن پکڑے انکساری وعاجزی کا اظہار کرتے ہوئے اس ذات وحدہ لاشریک کو اس انداز میں پکارتی رہی۔

"إلهی أنا عبدك الضعيف".

یعنی "یا اللہ! میں تیرا کمزور بندہ ہوں"۔

حضرت محدث اعظمؒ کے اوقات میں اللہ جل جلالہ نے بہت زیادہ برکت رکھی تھی۔ آپ قلیل سے وقت میں کئی گنا زیادہ کام کر لیتے جس کا اندازہ آپ حضرت شیخؒ کے درسِ ترمذی سے لگا سکتے ہیں کہ ترمذی کی ہر حدیث کا ترجمہ بھی ہو تمام مشکل الفاظ کی صرفی ونحوی تحقیقات وماٰخذ کی توضیح بھی ہو پھر تمام مسائل پر اتنی مفصل بحث ہو جیسا کہ ابھی بیان ہوا اور ان سب پر مستزاد یہ کہ آپ سب طلباء سے کاپیاں بھی لکھواتے، چنانچہ مسلسل تقریر کرنے کی بجائے ٹھہر ٹھہر کر املاء کے انداز میں طلباء کو مسائل لکھواتے جس دوران آپ ہر جملے کو کم از کم دو یا تین مرتبہ ضرور دہراتے مگر ان سب باتوں کے باوجود وقت میں اتنی برکت ہوتی کہ جامع ترمذی سالانہ امتحانات سے قبل ہی اطمینان وتسلی سے ختم ہو جاتی اور اس کے ساتھ

ساتھ ہر طالبعلم کے پاس آپ کی مکمل درسی تقریر بھی مستقبل کیلئے محفوظ ہوجاتی۔

آپ کی زندگی میں ہی آپ کے علمی تفوّق کا اقرار بڑے بڑے علماء کرتے تھے۔ امام کعبہ شیخ معظم محمد بن عبداللہ السبیل مدظلہ ایک مرتبہ علماء کرام کی مجلس میں فرمانے لگے۔

”میں اس وقت دنیا کے مرکز (مکہ مکرمہ) میں بیٹھا ہوں۔ دنیا بھر کے علماء میرے پاس تشریف لاتے ہیں مگر میں نے آج تک شیخ روحانی بازی جیسا محقق ومدقّق عالم نہیں دیکھا“۔

تصنیف وتالیف کیساتھ ساتھ وعظ وتبلیغ وارشاد کے میدان میں بھی اللہ جل شانہ نے آپ سے بہت کام لیا، اس سلسلے میں آپ خود اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں۔

” واللہ تعالی بفضله و منّه وفّقني للعمل بجميع انواع الدعوة و الارشاد و الحمدللہ و المنّة.

فقد اسلم بارشادی و جهدی المسلسل في ذلك اكثر من الفی نفر من الكفار و بايعوا على يدی وآمنوا بان الاسلام حق و شهدوا ان الله تعالى واحد لا شريك له و دخلوا في دين الله فرادی و فوجًا.

حتي رأيت في بعض الاحيان أسرة كافرة مشتملة على عشرة اشخاص فصاعدًا أسلموا و بايعوا للاسلام على يدی بارشادی في وقت واحد وساعة واحدة والحمدللہ ثم الحمدللہ.

و في الحديث لان يهدى الله بك رجلا واحدًا خير لك مما تطلع عليه الشمس و تغرب .

خصوصاً اسلم بارشادى و تبليغى نحو خمسين نفرًا من الفرقة الكافرة الملحدة القاديانيــة اصحاب المتنبي الكـذاب الدجال مرزا غلام احمد .

و اسلم غير واحد من الفرقة الكافرة طائفة الذكريين بارشادى ونصحى وبما بذلت مجهودى وقاسيت المشقة الكبيرة في الارشاد و التبليغ .

والفرقة الذكرية فرقة في بلادنا لايؤمنون بكون القرآن كتاب الله تعالى ولا يحجون الى كعبة الله المباركة بل بنوا بيتًا في ديار مكران من ديار باكستان يحجون اليه و لهم عقائد زائغة .

و اما ارشادى المسلمين العصاة التاركين لأداء الزكاة و الصلوات والصوم وغيرها فله نتائج طيبة واحسن . ولله الحمد والفضل و منه التوفيق فقد تاب آلاف من المجرمين المجاهرين بالفسق من الرجال و النساء واصبحوا من مقيمى الصلوات و توجهوا الى اداء الزكوة و الصوم و الاعمال الصالحة .

و تبدلت حياتهم و انقلبت احوالهم . ولا احصى عدد هؤلاء التائبين لكثرتهم " .

دین اسلام کی سر بلندی کیلئے آپ نے منکرین حدیث، اہل بدعت، روافض، قادیانیوں اور یہود و نصاریٰ سے کئی عظیم الشان مناظرے بھی کیے اور عالم اسلام کا سر فخر سے بلند کیا۔

ابتدائی حالات کا مشاہدہ کیجئے تو بظاہر اسباب کوئی شخص نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس نونہال کا سایہ ایک عالم پر محیط ہوگا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ مشیت الٰہی حفظِ دین اور پاسبانئ ملت کا انتظام، ظاہری اسباب سے بالاتر کرتی ہے اور لطفِ الٰہی خود ایسے افراد کا انتخاب کرتا ہے جن سے دین حنیف کی خدمت کا کام لیا جائے۔

وفات

بروز سوموار ۲۷ جمادی الثانیہ ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۸ء عصر کی جماعت میں حضرت محدثِ اعظم کو دِل کا شدید دورہ پڑا اور علم و عمل کے اس جبلِ عظیم کو اللہ تعالیٰ نے اس پُرفتن دنیا سے نجات دیتے ہوئے دارِ قرار کی طرف بلا لیا اور اس دنیاوی آزمائش میں آپ کی کامیابی اور اپنی رضا کا اعلان آپ کی قبر سے پھوٹنے والی جنت کی خوشبو کے ذریعہ دنیا میں ہی کر دیا۔

تو خدا ہی کے ہوئے پر تو چمن تیرا ہے
یہ چمن چیز ہے کیا سارا وطن تیرا ہے

حضرت شیخؒ نے تریسٹھ ۶۳ برس عمر پائی۔ آپ ایک عالم باعمل، عارف باللہ، باضمیر اور باکمال انسان تھے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ "مومن وہ ہے جس کو دیکھ کر خدا یاد آ جائے"۔ آپ کی نگاہِ پُرتاثیر سے دلوں کی کائنات بدل جایا کرتی تھی، آپ کی صحبت میں چند لمحے گزارنے سے اسلام کے عہد زرّیں کے

بزرگوں کی صحبتوں کا گمان ہوتا تھا۔ حضرت شیخ میں قرونِ اولیٰ والی سادگی تھی۔ ان کو دیکھ کر قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد تازہ ہو جاتی تھی۔ آنکھوں میں تدبر کی گہرائیاں، آواز میں سنجیدگی و متانت کا آہنگ، دری پر گاؤ تکیے کا سہارا لئے حضرت شیخؒ کو معتقدین کے سامنے میں نے اکثر قرآن وحدیث کے اَسرار و رموز کھولتے دیکھا۔

یوں تو موت سنتِ بنی آدم ہے اور اس سے کسی کو مفر نہیں، یہاں جو بھی آیا جانے ہی کیلئے آیا۔ مگر کچھ شخصیات ایسی بھی ہوتی ہیں جن کی موت صرف فردِ واحد کی موت ہی نہیں بلکہ پوری ملت کی موت ہوتی ہے۔

"موتُ العالِم موتُ العالَم"

خصوصاً اگر رخصت ہونے والے کا وجود دنیا کیلئے باعثِ رحمت ہو، ان کی ذات سے عالم اسلام کی خدمات وابستہ ہوں تو انکا صدمہ ایک عالم کی بے بسی، بے کسی و محرومی اور یتیمی کا موجب بن جاتا ہے۔

فروغِ شمع تو باقی رہے گا صبح محشر تک
مگر محفل تو پروانوں سے خالی ہوتی جاتی ہے

حضرت شیخؒ کی رحلت سے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ محفل اجڑ گئی، ایک باب بند ہو گیا، ایک بزم ویران ہو گئی، ایک عہد ختم ہو گیا، ایک روایت نے دم توڑ دیا، زندگی کو حرکت و عمل دینے والا خود ہی اس دنیا میں جا بسا جہاں سے کوئی واپس نہیں آیا اور جو دار العمل نہیں دار الجزاء کی تمہید ہے۔

باغ باقی ہے باغباں نہ رہا
اپنے پھولوں کا پاسباں نہ رہا

کارواں تو رواں رہیگا مگر
ہائے وہ میر کارواں نہ رہا

ایسے وقت میں جبکہ اسلام ہر طرف سے طرح طرح کے فتنوں میں گھرا ہوا ہے اور ایسی حالت میں جبکہ اہل اسلام کو انکی رہبری کی مزید ضرورت تھی، وہ اپنے بے شمار چاہنے والوں کو روتا دھوتا چھوڑ کر اس ظالم دنیا سے ہمیشہ کیلئے روٹھ گئے۔

داغِ فراق صحبت شب کی جلی ہوئی
اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خموش ہے

سعید بن جبیرؒ حجاج بن یوسف کے "دستِ جفا" سے شہید ہوئے تھے۔ حافظ ابن کثیرؒ نے "البدایہ والنہایہ" میں ان کے بارے میں حضرت میمون بن مہران کا قول نقل کیا ہے "سعید بن جبیرؒ کا انتقال اس وقت ہوا جبکہ روئے زمین پر کوئی شخص ایسا نہیں تھا جو اُن کے علم کا محتاج نہ ہو"۔

نیز امام احمد بن حنبلؒ کا ارشاد ہے "سعید بن جبیرؒ اس وقت شہید ہوئے جبکہ روئے زمین کا کوئی شخص ایسا نہیں تھا جو اُن کے علم کا محتاج نہ ہو"۔

آج صدیوں بعد یہ فقرہ محدثِ اعظم شیخ المشائخ مولانا محمد موسی روحانی بازیؒ پر حرف بحرف صادق آ رہا ہے۔ وہ دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب اہل اسلام ان کے علم وفقہ کے محتاج تھے، اہل دانش کو انکے فہم وتدبر کی احتیاج تھی اور علماء ان کی قیادت وزعامت کے حاجتمند تھے۔ انکی تنہا ذات سے دین وخیر کے اتنے شعبے چل رہے تھے کہ ایک جماعت بھی اس خلا کو پُر کرنے سے قاصر

رہے گی۔

آپ نے جس طور کُل عالم کی فضاؤں کو علمی وروحانی روشنی سے منور کیا اس کی بدولت اہل حق کے قافلے ہمیشہ منزلوں کا سراغ پاتے رہیں گے۔

زندگانی تھی تری مہتاب سے تابندہ تر
خوب تر تھا صبح کے تارے سے بھی تیرا سفر

عبدِ ضعیف محمد زہیر روحانی بازی عفا اللہ عنہ وعافاہ
ابن شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ
ربیع الاوّل ۱۴۲۰ھ مطابق جون ۱۹۹۹ء

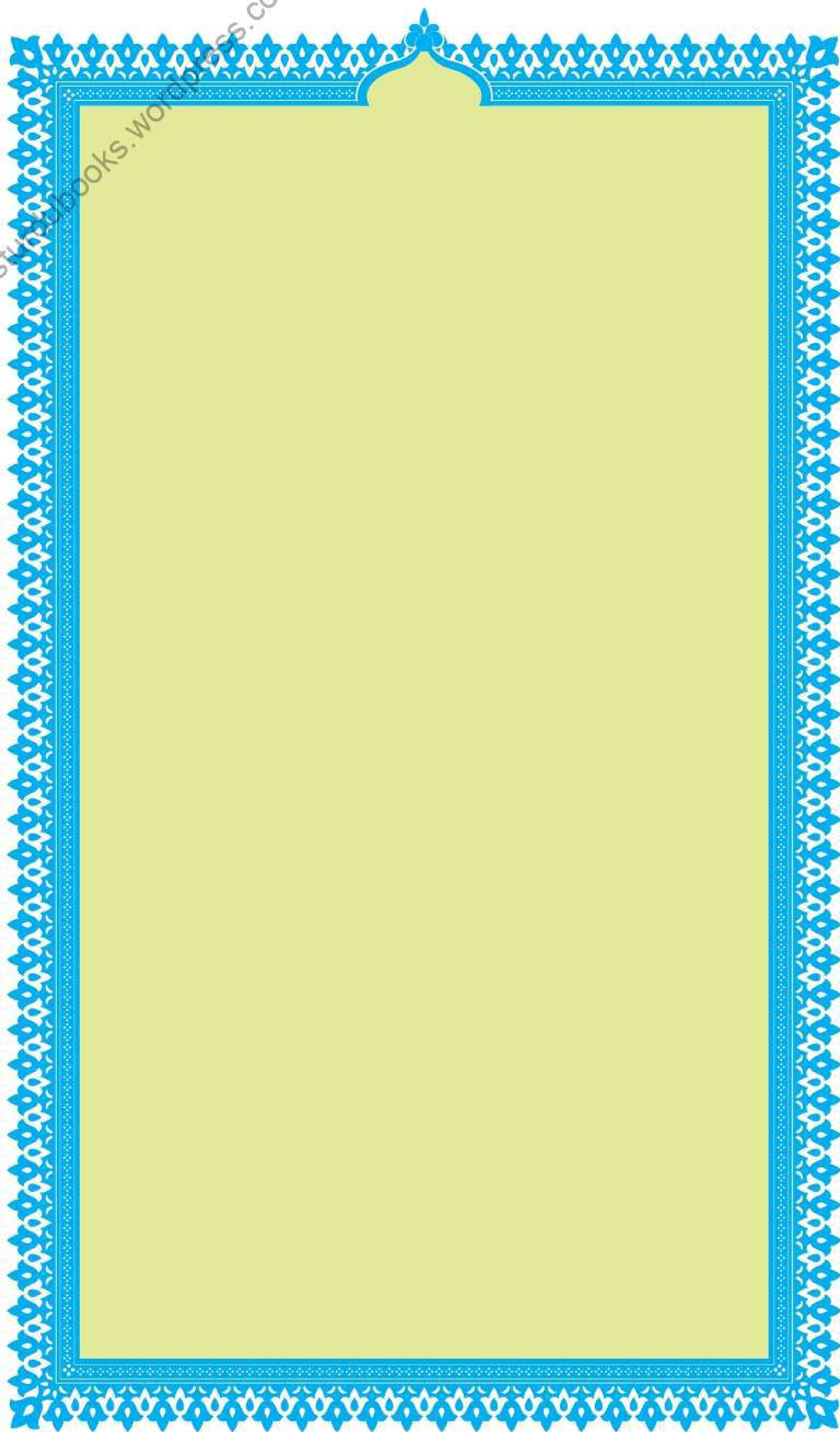
يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

البركات المكية

في

الصلوات النبوية

لإمام المحدثين نجم المفسرين زبدة المحققين
العلامة الشيخ مولانا محمد موسى الروحانى البازى
رحمه الله تعالى وطيب آثاره



اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدُ لِلّٰہ ربِّ العالمین والصّلاۃُ والسلامُ
حمد و ثنا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو پالنے والا ہے سارے عالم کا۔ اور صلاۃ و سلام ہو

علیٰ رسولہٖ محمّدٍ و اٰلِہٖ و اصحابِہٖ اجمعین۔
اس کے رسول محمد پر اور ان کے سب آل و اصحاب پر۔

امّا بعد۔ فھٰذِہٖ رسالۃٌ مُبارکۃٌ عالیۃٌ و
امّا بعد۔ یہ ایک رسالہ ہے مبارک و عالی مرتبہ

صَحِیفۃٌ یتیمۃٌ سامیۃٌ فی الصّلواتِ و التسلیماتِ
اور صحیفہ ہے بے مثال بلند شان والا نبی علیہ السلام کے

النبویّۃ الشریفۃ علیٰ حسب عَدَدِ الأسماءِ المحمدِیّۃ
شریف درود و سلام میں، نبی علیہ السلام کے اسماء عالی شان کی تعداد

المنیفۃ سمّیتُھا " بالبرکات المکیّۃ فی الصّلواتِ
کے مطابق۔ میں نے اس کا نام رکھا ہے " البرکات المکیّۃ فی الصّلواتِ

النبویّۃ۔ عَدَدَ الأسماءِ المحمّدیّۃ۔" وانّما سمّیتُھا
النبویّۃ عددَ الاسماءِ المحمدیّۃ " ۔ میں نے اس کا نام

بالبرکات المکیّۃ لکون المشیرِ بجمعھا و تالیفھا والآمرِ
مکّہ کی طرف منسوب کر کے برکاتِ مکیّہ اس لیے رکھا کہ اس کے جمع و تالیف کا مشورہ دینے
بترتیبھا و تصنیفھا اَحدَ عُلماءِ مکّۃ المبارکۃ و
والے اور اس کی تصنیف کا حکم دینے والے مکہ مکرمہ کے علماء میں سے ایک عالم ہیں ۔
ھو العالمُ العظیمُ و الفاضلُ الفخیمُ الذی مَضَت حیاتُہ
اس عالم کبیر و فاضل کی ساری زندگی گزری مسلمانوں اور
فی خدمۃ المسلمین لاسیّما خدمۃ اھل العلم و
بالخصوص اہل علم و صالحین کی خدمت
الصّالحین و عاشَ باذلاً مجھودہ طوالَ الملوَین فی
کرنے میں ۔ وہ عالم شب و روز کوشاں رہتے تھے
اِکرام ضُیوف ربِّ الثقلَین القادِمین فی الحرمَین
اللہ تعالیٰ کے اُن مہمانوں کے اکرام و تعظیم میں جو حرمَین شریفَین میں
الشریفَین اَعنِی الشیخ الکریم مولانا محمد مسعود
آتے ہیں یعنی شیخ کریم مولانا محمد مسعود
شمیمؒ مدیرَ المدرسۃ الصّولتیّۃ مرکزِ الفنون
شمیمؒ جو کہ مدیر و مہتمم ہیں مدرسہ صولتیّہ کے جو فنونِ اسلامیّہ
الاسلامیّۃِ و دارِ العلوم و المعارفِ الدینیّۃ فی
کا مرکز ہے اور معارفِ دینیّہ و علومِ دینیّہ کا مرجع ہے
مکّۃ المبارکۃ لکن قبل اَن اُقدّم الی حضرتہ
مکہ مکرمہ میں ۔ لیکن (افسوس) قبل اس کے کہ میں ان کی
العَلِیّۃِ ھٰذہ الصحیفۃَ المبارکۃَ السنیّۃ انتقل
خدمتِ عالیہ میں یہ مبارک رسالہ پیش کرتا
الی جوارِ رحمۃ اللہ یوم الاحد السابع و العشرین من
مولانا شمیم وفات پا گئے بروز اتوار بتاریخ ستائیس ۲۷
شعبان سنۃ ۱۴۱۲ من الھجرۃ النبویّۃ الموافق لاوّل
شعبان سنہ ۱۴۱۲ ھ مطابق یکم

مارس سنة ١٩٩٢م جعل الله تعالیٰ قبرہ روضۃً
مارچ سنہ ١٩٩٢م - اللہ تعالیٰ ان کی قبر جنت کا

من ریاض الجنّۃ انہ تعالیٰ ذُوالفضل و المغفرۃ و
باغیچہ بنادے اللہ جل جلالہ فضل و مغفرت و

المنّۃ - أسأل اللہ تعالیٰ أن یجعل رسالتی ھٰذہ
احسان والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے سوال ہے کہ وہ میرے اِس رسالہ کو

مقبولۃً متداوِلۃً بین المسلمین ومکرّمۃً حبیبۃً
مقبول و مشہور کردے مسلمانوں میں اور اسے محبوب بنادے

الی المصلّین المتّقین و وَسِیلۃً مُوصلۃً الیٰ ذُروۃ
متقین درود شریف پڑھنے والوں کے نزدیک۔ اور اللہ تعالیٰ بنادے اس رسالے کو بلند سعادتوں

السّعادات و ذریعۃً مُبلِغۃ الی زیادۃ الدرجات
تک اور عالی شان درجات تک پہنچانے کا وسیلہ و ذریعہ۔

انہ تعالیٰ بالاجابۃ جدیرٌ وعلیٰ کلّ شئ قدیرٌ۔
اللہ تعالیٰ دعاء قبول کرنے والا ہے اور ہر شئے پر قادر ہے۔

أکتُب ھٰذِہ الکلمات ضَحوَۃَ یوم الثلاثاء و انا
میں یہ کلمات لکھ رہا ہوں دوپہر سے کچھ قبل بروز منگل ۔ اِس وقت

مقیمٌ فی مکّۃ المکرّمۃ مجاوِرٌ لِلکعبۃ المعظّمۃ
میں مقیم ہوں مکہ مکرمہ میں اور مجاور ہوں کعبہ شریفہ کا۔

کأنّی جالسٌ فی ظِلّ بیت اللہ وظِلّ برکات المسجد
گویا کہ میں بیٹھا ہوں بیت اللہ اور مسجد حرام کی برکات کے سایہ

الحرام و تحتَ غمامِ رحمۃِ اللہ الکریم المنعام
میں اور اللہ تعالیٰ کریم اور بڑے انعام والے کی رحمت کے بادل کے نیچے

و ذٰلک فی یوم عید الفطر السعیدِ سنۃ ١٤١٣ھ
بروز عید الفطر سنہ ١٤١٣ھ

٢٣ مارس سنۃ ١٩٩٣م - أشکرُ اللہ تعالیٰ و
موافق ٢٣ مارچ سنہ ١٩٩٣ء - اللہ تعالیٰ کا شکر و

أحمده على أن شرّفني مع بعض اهل بيتي باداء
حمد کرتا ہوں کہ اس نے مشرف فرمایا مجھے گھر کے بعض افراد سمیت ماہِ

العُمرة في شهر رمضان وبزيارة البيتِ العتيقِ
رمضان میں عمرہ ادا کرنے سے اور بیت اللہ شریف

العظيم الشان و أسألُ الله عزّ وجلّ سؤال متضرّعٍ
کی زیارت سے۔ اور اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ سوال کرتا ہوں

معترفٍ بأنّه لاحولَ ولاقوّة إلّا بالله أن يحفظ
اور معترف ہوں کہ قوت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ ہے کہ حفاظت فرمائے

سُكّانَ كلّ بيتٍ كانت فيه هٰذه الصّحيفةُ
ہر اس گھر کے سُکّان کی جس میں یہ نیک صحیفہ

السعيدةُ و أن يجيرهم من كلّ قلقٍ و فرقٍ و
موجود ہو۔ اور یہ کہ بچائے انہیں ہر غم و خوف سے

من شرّ ماخلق و من أن يُوهّلهم الأعداءُ و
اور مخلوق کے ہر شر سے۔ نیز بچائے انہیں اس سے کہ انہیں ڈرائیں دشمن

المفسدون و الفسّقُ و من أن يُبتلوا باصابة شئٍ
مفسدین و فُسّاق۔ اور اس سے کہ ان پر مصیبت آئے

من الحريقِ و الحَرَق و من أن تنوبهم محنةُ الغصبِ
آگ جلنے اور آگ لگنے کی۔ اور اس سے کہ انہیں پہنچے آفت غصب

و السّرَقِ و من أن تعرُوهم نكبةُ الصّواعِق
اور چوری کی۔ اور اس سے کہ انہیں درپیش ہو جائے آسمانی بجلی اور پانی میں غرق

و الغرَق - آمنين مُبتهجين كأنّهم آلوا الى حصنٍ
ہونے کی آفت۔ وہ ایسے امن و خوشی میں ہوں گویا کہ وہ ساکن ہیں مضبوط قلعہ

حَصينٍ و رُكنٍ رصينٍ و قرارٍ مكينٍ و حِرزٍ
میں۔ قوی رکن، محفوظ آرام گاہ، تسلی بخش

متينٍ و مقامٍ أمينٍ - و أسألُه جلّ جلالُه أن
حفاظت اور مقامِ امن میں۔ اور سوال کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے کہ

يَجعل كلَّ منزلٍ كانَ فيہ هذا الكتابُ المبارکُ
کردے ہر اس گھر کو جس میں موجود ہو یہ مبارک کتاب

محفوفًا بالسَّعادةِ و مکنوفًا بالسیادۃ و ملفوفًا
سعادت میں گھرا ہوا، سیادت (سرداری) کے احاطہ میں اور اللہ تعالیٰ کے

بحُسن الارادۃِ و اَن یُنزل فیہ السعادات الزاخرۃ
نیک ارادوں میں لپٹا ہوا۔ اور یہ سوال ہے کہ نازل کرے اس منزل میں سعادتیں، زیادہ،

العاطرۃ الکافیۃ و الخَیرات الهامرۃ الوافرۃ الوافیۃ و
معطّر، کافی۔ اور خیرات برسنے والی، کثیرہ، مکمل۔ اور

البرکات الباهرۃ العامرۃ و العافیۃ و أسأل اللہ جلَّ
برکات ظاہر، آباد کرنے والی اور عافیت بھی۔ اور سوال کرتا ہوں اللہ تعالیٰ

مجدُہ اَن یُؤمِن بالسُّرورِ السلامۃ وبالعزّ و الفخامۃ
سے یہ کہ امن عطا کرے خوشی، سلامتی، عزت، عظمت،

و بانکشاف ظِلام الظُّلمِ و انقشاع غمامِ الغمّ
ظلم کی تاریکی اور غم کے بادل ہٹنے کی صورت میں

مَن صاحَبتہ هٰذہ الصحیفۃُ فی الحَضَرِ و السَّفَر
ہر اس شخص کو جس کے پاس ہو یہ صحیفہ حضر و سفر میں

و مَواقع الأهوال و الضَّرر مُطمئِنًا اطمینان مَن آوی
اور مَواقع خوف و ضرر میں۔ تا آنکہ وہ کامل طور پر مطمئن ہو جائے

اِلیٰ رُکنٍ شدیدٍ وعِزٍّ جدیدٍ و ظِلٍّ مَدیدٍ
اس شخص کی طرح جس نے پناہ لی ہو رکن قوی کی، نیز جدید عزت، گھنے اور طویل سائے

و معاذٍ وَکیدٍ و أن یَمنَح العافیۃَ و الاستقامۃَ
اور مستحکم پناہ گاہ کی۔ اور یہ سوال ہے کہ عطا کرے عافیت و استقامت،

و الطمانینۃَ و الکرامۃ مَن رافقتہ هٰذہ
اطمینان و شرافت ہر اس مسلمان کو جس کے پاس ہو یہ

الرسالۃُ فی أمکنۃِ امتداد الفِتَن و اشتداد
رسالہ طویل فتنوں، شدید تکلیفوں کی

المِحَنِ و مَواطِنِ الخوف و أزمات الزَّمَنِ حتی یَسکن
جگہوں میں اور خوف و مصائب زمانہ کے مواقع ہیں۔ تاآنکہ اسے اس شخص

سکونًا و یرتاح ارتیاحَ مَن حَلَّ بأکرمِ المراحلِ و
کی مانند سکون وراحت حاصل ہوجائے جو نازل ہو مقاماتِ شرافت اور

آنسِ المنازل و تمسّك بأوثقِ الملاجیٔ و أوفقِ المَناجیٔ
منازلِ اُنس ومحبت میں۔ اور معتمد ہو مضبوط پناہ گاہ اور موافق نجات گاہ پر۔

و أسألہ تعالیٰ و سُبحانہ أن یَعصِمَ تالِیَ ھٰذہٖ الأسماء
اور کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کہ بچائے اِن اسماء مبارکہ کے

المبارکۃ مع الصلوات و التسلیمات من کُلِّ ھَمٍّ
پڑھنے والے کو درود و سلام سمیت ہر غم،

و بلاءٍ و نصَبٍ و حُزنٍ و آفۃٍ و تعَبٍ و أن یُجیبَ
بلاء، سختی، رنج، آفت و محنت سے۔ اور یہ سوال کہ قبول

اللہ تعالیٰ لہ کلَّ دعاءٍ مِن کفایۃِ المھمّات و
کرے اس کی ہر دعاء مثلاً ہر مشن کی تکمیل،

دفعِ البلیّات و قضاءِ الحاجات و رفعِ الدرجات
دفعِ بلایا، حاجات کا پورا ہونا، درجات کا بلند ہونا،

و حَلِّ المشکلات و کشفِ الحطمات و ستر
حلِّ مشکلات، سختیوں کا ازالہ، عیوب کی

العَورات و تأمینِ الرَّوعات و التخلّصِ مِن
پردہ پوشی، خطروں کا ازالہ، آفات سے

الآفات و النّجاۃِ من الحوادث و المصائب و
خلاصی، مصائب سے نجات، اور

النّجاحِ فی ترقّی المقامات و المراتب و أن یَفتَحَ لہ
کامیاب ہونا منصب اور عہدہ کی ترقی پانے میں۔ اور سوال ہو اللہ تعالیٰ سے یہ

أبوابَ الفلاحِ و الفوزِ بالحظّ الأکملِ و النّصیبِ
کہ کھول دے کامیابی کے دروازے بڑے حصے اور کامل نصیب کے حصول کے

الاجزلِ من العزِّ الواسعِ النِّطاقِ و الشرف السامی تفع
سلسلے میں واسع عزت سے، بلند و بالا شرافت

الرِّواقِ و الرَّأیِ السَّدیدِ و القبولِ الوطید و العَیشِ
سے، صحیح رائے، محکم قبولیت سے اور وسیع

الرَّغیدِ من الحلالِ العَتیدِ وادعو اللہ تعالیٰ أن
مقرر حلال رزق سے۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتا ہوں

یُنفِّس عن المواظِب علی قراءتہا و تلاوتہا کلَّ
کہ دُور کرے اس کتاب کے دائمی قاری سے دنیا

کُربۃٍ من کُرَبِ الدنیا و العقبیٰ و یُبلِّغہ فی کل
و آخرت کی ہر سختی کو۔ اور یہ دعا کہ پہنچادے اُسے ہر

مارام الغایۃَ العلیا و الأمدَ الاقصیٰ و ان یبھّجہ
مقصود میں نہایت بلندی و منتہا تک۔ اور یہ کہ خوش حال

بالبشریٰ فی الأُولیٰ و الأُخریٰ و یھب لہ یومَ الدِّین الفلاحَ و
کر دے اسے بشارت سے دونوں جہانوں میں۔ اور عطا کرے اسے آخرت میں فلاح

الزیادۃَ فی الحسنیٰ۔ ربّنا! مِنّا الدُّعاءُ و رجاءُ اِجابۃِ
اور ہر حسنہ میں زیادتی۔ اے اللہ! ہمارے بس میں ہے دعا اور قبولیتِ دعا

الدَّعوات و منک القبولُ و اقالۃُ العثرات و
کی امید۔ اور آپ کے اختیار میں ہے قبولیت اور غلطیاں معاف کرنا۔

قد قلتَ۔ یا ربّنا! انا عند ظنِّ عبدی بی
آپنے فرمایا ہے اے اللہ! کہ میں بندے کے گمان کے پاس ہوں۔

فلیظُنَّ بی ما شاء۔ فنحنُ یا ربّنا! نظنُّ بک
پس اسکی مرضی ہو جو گمان کرے میرے بارے میں۔ پس ہمارا اے اللہ! آپکے بارے میں یہ ظن ہے

اَن تجیبَ دعاءَنا و ترحمنا بل نستیقن انّک
کہ آپ دعا قبول کرتے ہیں اور ہم پر رحم فرماتے ہیں۔ بلکہ ہمیں یقین ہے

تقبلَ الدُّعاءَ و تعفو عنّا و تُعافینا متوکّلین
قبولیتِ دعا، عفو و معافات کا۔ آپ کے احسان و حلم پر

عَلٰى مَنِّكَ وَحِلْمِكَ وَ مُعْتَمِدِيْنَ عَلٰى جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
توکل کرتے ہیں اور آپ کے جود و کرم پر اعتماد کرتے ہیں۔

وَكَيْفَ لَا نَسْتَيْقِنُ قَبُوْلَ الدُّعَاءِ وَفِى الْحَدِيْثِ
اور ہمیں کس طرح قبولیت دعاء کا یقین نہ ہو جب کہ حدیث شریف

الشَّرِيْفِ۔ ادْعُوا اللّٰهَ وَ اَنْتُمْ مُسْتَيْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ۔
میں ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے وقت قبولیت کا یقین رکھو۔

رَوَاهُ الْاِمَامُ التِّرْمِذِىُّ فِى الْجَامِعِ ذِى الْعَرْفِ الشَّذِىِّ
یہ حدیث امام ترمذیؒ نے اپنی کتاب جامع میں ذکر کی ہے۔

وَذٰلِكَ بِبَرَكَةِ مَا ذُكِرَتْ فِىْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ
ان برکات کا سبب یہ ہے کہ اس صحیفہ میں مذکور ہیں

مِنَ الصَّلَوَاتِ الْمُبَارَكَاتِ وَالتَّسْلِيْمَاتِ الطَّيِّبَاتِ
مبارک صلوات و تسلیمات طیبہ

وَالتَّبْرِيْكَاتِ الزَّاكِيَاتِ وَالثَّنَاءِ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ
و تبریکات عالیہ اور نبی علیہ السلام کی ثنا و

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِكْرِ اَسْمَائِهِ الْفَاخِرَاتِ اِذِ لِلصَّلَاةِ
مدح اُن کے معظم اسماء کے ذریعہ۔ کیوں کہ آپ

وَالسَّلَامِ عَلٰى نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ۔ يَا رَبَّنَا!
کے نبی و حبیب علیہ السلام پر صلاۃ و سلام کے اے اللہ!

فَوَائِدُ مَرْوِيَّةٌ فِى الْاَحَادِيْثِ لَا تُحْصٰى وَعَوَائِدُ
فوائد مروی ہیں احادیث میں بے شمار اور برکات

مَنْقُوْلَةٌ فِى الْاَخْبَارِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ لَا تَخْفٰى
منقول ہیں اخبار نبویہ میں جو کہ مخفی نہیں ہیں۔

رَبَّنَا! اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ
اے اللہ! آپ ہی دعا قبول کرنے والے ہیں۔ نیز درجات بلند کرنے والے،

وَمُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ وَكَافِى الْمُهِمَّاتِ وَقَاضِى الْحَاجَاتِ
لغزشیں معاف کرنے والے، ہر مُہم کی کفالت کرنے والے، حاجات پوری کرنے والے،

وكاشفُ الآفات و دافعُ البليّات و مُفرّجُ
آفات دور کرنے والے، مصائب دفع کرنے والے، مشکلات و

المشکلات و الحُطمات وقاشعُ حِجاب الظُّلُمات
شدائد کا ازالہ کرنے والے، تاریکیوں کا پردہ ہٹانے والے۔

وفاتحُ ابوابِ المعارفِ السرمدیۃِ القرآنیۃِ
نیز کھولنے والے ہیں دروازے قرآن کے دائمی علوم کے،

والعوارفِ الرّوحانیّۃِ و النّفحاتِ الایمانیّۃِ و
عطایا روحانیہ کے، برکات ایمانیہ کے،

الحِکَمِ البالغۃِ و النِّعَمِ السابغۃِ۔ ربّنا! تقبّل منّا
اعلیٰ حکمتوں اور کامل نعمتوں کے۔ اے اللہ! ہماری دعا قبول فرما

ولا تُزِغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا انّک سمیعُ الدُّعاءِ
اور ہمارے دلوں کو کج نہ فرما ہدایت حاصل ہونے کے بعد۔ آپ ہی دعا سننے والے

وسریعُ الاجابۃِ للنّداء۔ یاحلیمُ یا علیم یا علیُّ
اور جلدی سے قبول کرنے والے ہیں۔ اے حلیم، علیم، علی،

یاعظیمُ! انتَ المستعانُ ولا حولَ ولا قوّۃ
عظیم! آپ ہی سے مدد مانگی جاتی ہے۔ عملِ حسنات اور احتراز از گناہ کی قوت

اِلّابک۔ یاحیُّ یاقیّومُ! نستغیث برحمتک
آپ ہی دیتے ہیں۔ یا حی یا قیوم! آپ کی رحمت کے ذریعہ مدد مانگتے ہیں۔

۔ یاربّنا۔ صلِّ وسلِّم علیٰ خیرِ خلقک محمّد وآلہٖ
اے اللہ! مسلسل صلاۃ وسلام بھیجئے افضلِ خلق محمد پر اور ان کی آل

واصحابہٖ ومَن تبعھم باحسان۔ ماطلعَ شارقٌ
واصحاب پر اور ان کے متبعین پر، جب تک سورج طلوع کرے

ولمعَ بارقٌ وماذکرک الذّاکرونَ وشکرک
اور ستارے چمکیں اور جب تک آپ کا ذکر کریں ذاکرین اور شکر کریں

الشّاکرونَ
شاکرین۔

امّا بعدُ حمدِہٖ تعالیٰ والصّلاۃِ والسّلامِ علی النّبیِّ
اللہ تعالیٰ کی حمد اور نبی علیہ السلام پر صلاۃ

صلّی اللہ علیہ وسلّم فدُونَكَ قبلَ سَردِ الأسماء النّبویّۃِ
و سلام کے بعد۔ یہ لیجیے بیانِ اسماءِ نبویّہ عالیہ سے

المنیفۃ مع الصّلوات و التّسلیمات الشریفۃ عدّۃ فوائد
قبل ساتھ صلوات و تسلیماتِ شریفہ کے یہ چند فوائد ہیں

مُہمّۃٍ نافعۃٍ متعلّقۃ بالصّلاۃ والتسلیم علی النبیِّ صلی
اہم و نافع، متعلق درود شریف و تسلیمات

اللہ علیہ وسلم اَذکرُھا قبلَ الشرُوع فی المقصودِ تکثیرًا لِسواد
نبویہ ۔ میں انہیں ذکر کرتا ہوں مقصودِ شروع کرنے سے قبل جماعتِ مصلّین

المصلّین وترغیبًا للمشتاقین وترھیبًا للغافلین وایقاظًا
کی تکثیر اور مشتاقین کی ترغیب کی خاطر۔ نیز غافلوں کو غفلت سے ڈرانے اور اعراض کرنے

للمعرِضین وتحریضًا لطالبی الخیر الجلیل والاجرِ الجزیل
والوں کو بیدار کرنے کے لیے نیز طالبینِ خیرِ عظیم و اجرِ کثیر

علی العملِ القلیل والعناء الضّئیل وتنویھًا بشان ھٰذہ
بر عملِ قلیل و مشقتِ حقیر کو رغبت دلانے کے طور پر۔ نیز اس صحیفۂ عالیہ ورسالۂ

الصّحیفۃِ العلیّۃ والرِّسالۃ البھیّۃ۔
فائقہ کی شانِ عالی کے اظہار کی خاطر۔

الفائدۃ الاولیٰ الصّلاۃُ والتسلیم علی النبی صلی اللہ
پہلا فائدہ ۔ نبی علیہ السلام پر صلاۃ و سلام پڑھنا بڑی

علیہ وسلم مَنقبۃٌ شریفۃٌ ومرتبۃٌ ذاتُ فضائل منیفۃ
فضیلت اور بلند مرتبہ ہے درود و سلام پڑھنے

للمصلّی المسلّم فطوبیٰ ثم طوبیٰ لمن اکثر من ذٰلك۔
والے کے لیے۔ پس مبارک ہے وہ شخص جو کثرت سے درود پڑھے۔

ویکفی لاثبات فضیلۃ الصّلاۃ والسلام اَنّ
صلاۃ و سلام کی فضیلت ثابت کرنے کے لیے کافی ہے

اللہ تعالیٰ یُصَلِّیْ وَیُسَلِّمْ علیٰ نَبِیِّہٖ علیہ السلام وکذا
یہ بات کہ خود اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے نبی علیہ السلام پر

ملائکتہ علیہم الصلاۃ والسلامُ۔
صلاۃ و سلام بھیجتے رہتے ہیں۔

وَاَنَّ اللہ عَزَّ وجلَّ قد اَمَرَ المؤمنین بذٰلک
اور یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کو قرآن مجید میں صلاۃ وسلام

فی القُرآن المجید فقال یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا علیہِ
پڑھنے کا امر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے مؤمنو! تم نبی علیہ السلام پر

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ والامرُ للوجوب و اَدنیٰ مُقتضی الامر
صلاۃ وسلام بھیجا کرو۔ امر وجوب یعنی فرضیت پر دال ہوتا ہے اور اس کا

کونُھا سُنّۃً او مَندُوبۃً۔
ادنیٰ تقاضا سُنّیت و استحباب ہے۔

الفائدۃ الثانیۃ قد اختلف العلماءُ فی حُکمِ الصَّلاۃ
دوسرا فائدہ - علماء کرام کا اختلاف ہے نبی علیہ السلام پر

علیٰ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال بعضُھم انّھا فرضٌ
درود پڑھنے کے حکم میں۔ بعض علماء کے نزدیک یہ فی الجملہ

فی الجملۃ بغیرِ حصرٍ وقال بعضُھم فرضٌ علی الانسان
فرض ہے حصر وشمار کے بغیر۔ اور بعض کے نزدیک ہر مسلمان پر یہ فرض ہے

اَن یأتی بھا مرّۃً فی دَھرِہٖ مع القدرۃ علی ذلک۔
کہ وہ عُمر میں ایک مرتبہ نبی علیہ السلام پر درود بھیجے بشرطیکہ اسے قدرت ہو۔

قال ابنُ عبد البرّ تَجِبُ الصَّلاۃُ مرّۃً فی العُمرِ فی
چنانچہ حافظ ابنِ عبد البرّ کا قول ہے کہ عمر میں ایک مرتبہ درود بھیجنا

صلاۃٍ او فی غیرِ صلاۃٍ وھی مثلُ کلمۃِ التوحید وھو
فرض ہے خواہ نماز کے اندر ہو یا نماز سے باہر۔ پس یہ مثل کلمہ توحید ہے۔ یہی

مَحکیٌّ عن ابی حنیفۃؒ کما صرّح بہٖ ابو بکر الرازیؒ۔
مذہب منقول ہے ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے حسب تصریح ابو بکر رازی رحمہ اللہ۔

ونُقِل ایضاً عن مالکؒ والثوریؒ والاوزاعیؒ اعنی
اور یہی قول منقول ہے امام مالکؒ، سفیان ثوریؒ اور اوزاعیؒ سے یعنی

وجوبہا فی العُمر مرّۃً واحدۃً لانّ الامرَ المطلق المذکور فی
عمر میں ایک مرتبہ درود بھیجنا واجب ہے۔ کیونکہ مذکورہ صدر آیت میں مذکور

الآیۃ المتقدِّمۃ لا یقتضی تکرارًا و الماھیۃُ تحصل
امر تکرار کا مقتضی نہیں۔ اور نفس ماہیت ایک بار پڑھنے

بالصّلاۃ مرّۃً وھو قولُ جُمھورِ الاُمّۃ۔ کذا فی القول البدیع
سے حاصل ہوجاتی ہے اور یہی قول ہے جمہور امت کا۔ یہ تفصیل مذکور ہے سخاوی کے

للسخاویؒ۔
قول بدیع میں۔

وقال القرطبیؒ وابنُ عطیۃؒ اِنّ الصّلاۃ علی النبی
قرطبیؒ و ابنِ عطیہؒ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام پر

صلّی اللّٰہ علیہ وسلم فی کُلّ حالٍ واجبۃٌ (ای ثابتۃٌ و
درود بھیجنا ہر حالت میں شرعًا واجب ہے یعنی ثابت

لازمۃ) وجوبَ السُّنَنِ المؤکّدۃ التی لا یَسع لاحدٍ
ہے مثلِ ثبوت ولزومِ سُنَنِ مؤکدہ جن کے ترک کی شرعًا گنجائش نہیں ہے

ترکُھا ولا یَغفلہا اِلّا مَن لا خیرَ فیہ۔
اور ان کی ادائیگی سے وہی شخص غفلت کرتا ہے جو خیر سے خالی ہو۔

وقال الطحاوی وجماعۃٌ من الحنفیّۃ و الشافعیّۃ
امام طحاویؒ اور حنفیہ و شافعیہ میں سے ایک جماعت

انّہا تجب کُلّما سَمِع ذکرَ النبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم
کی رائے میں درود شریف واجب ہے جب بھی نبی علیہ السلام کا ذکر

او ذَکَرَہٗ بنفسہ۔
غیر سے سُنے یا خود ذکر کرے۔

وقال الطبریؒ انّہا من المستحبّات مطلقًا و
لیکن امام طبریؒ کہتے ہیں کہ درود شریف مطلقاً مستحب ہے۔

ادّعی الطبری الاجماعَ علی ذلك -
طبریؒ نے اس قول پر اجماع کا دعویٰ کیا ہے -

وأیسر الأقوالِ وخیرُها القولُ الوسطُ وهو وجوبُها
اِن تمام اقوال میں آسان و بہتر متوسط قول ہے - وہ یہ کہ ہر

عند ذِکرِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم فی مجلسٍ اوّلَ مرّۃٍ ونَدبُها
مجلس میں پہلی مرتبہ نبی علیہ السلام کے ذکر کے وقت درود پڑھنا واجب ہے اور اس کے

لو تکرّر ذِکرُہٗ صلی اللہ علیہ وسلم فی ذلك المجلس کذا فی
بعد درود شریف مستحب ہے جب کہ نبی علیہ السلام کا ذکر اس مجلس میں مکرر ہو جائے - شروح

بعض شُروحِ الهدایۃ وقد صرّح العلّامۃ القاریؒ بذلك -
ھدایہ میں ایسا ہی درج ہے اور ملّا قاریؒ کی تصریح بھی ایسی ہے -

الفائدۃ الثالثۃ الصّلاۃُ علی النبیّ صلی اللہ علیہ
تیسرا فائدہ - نبی علیہ الصلاۃ والسلام پر درود شریف بھیجنا جامع ہے

وسلم تجمع البرکاتِ الدنیویّۃَ والأُخرویّۃَ الظاهرۃَ والباطنۃَ
ہر قسم کی برکاتِ دنیوی و اُخروی ، ظاہری و باطنی

المالیّۃ والبدنیّۃ وقد وردت فیها احادیثُ کثیرۃٌ و
مالی و بدنی کے لیے - درود شریف کی فضیلت میں بہت سی احادیثِ نبویہ منقول

دُونكَ عِدّۃَ احادیث مبارکۃٍ فتفکّر فیها وتدبّر تزدَدْ
ہیں - ان میں سے چند احادیثِ مبارکہ یہ ہیں - تم ان میں غور و فکر کرو ، ان سے

رغبۃً فی الصّلواتِ والتّسلیمات ومحبّۃً لها -
دل میں درود و سلام کے شوق و محبت میں بہت اضافہ ہوگا -

(١) عن ابی هریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
ابو ھریرہؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد روایت

وسلم مَن صلّی علیّ واحدۃً صلی اللہ علیہ عشرًا - رواہ
کرتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس شخص پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں -

مسلم والترمذی -

(٢) عن عبد اللہ بن عمرؓو قال مَن صلّیٰ علی النبیؐ
عبداللہ بن عمرؓو کا موقوف قول ہے کہ جو مسلمان نبی علیہ السلام پر

صلّی اللہ علیہ وسلّم واحدۃً صلّی اللہ تعالیٰ
ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ

علیہ وملائکتہ بھا سبعینَ صلاۃً ۔ رواہ احمد باسنادٍ
اور فرشتے اس شخص پر ستّر بار صلاۃ (رحمت ودعا) بھیجتے ہیں ۔ امام احمدؒ

حسنٍ وھو موقوفٌ وحکمہ الرّفع اذلا مجالَ للاجتھاد
نے بسند حسن اس کی روایت کی ہے ۔ یہ حدیث موقوف ہے لیکن حدیثِ

فیہ ۔
مرفوع کا حکم رکھتی ہے ۔ کیونکہ اجتہاد کی اس میں گنجائش نہیں ہے ۔

(٣) عن انسؓ قال قال رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ
انسؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد روایت کرتے ہیں

وسلم مَن صلّیٰ علیَّ واحدۃً صلّی اللہ علیہ عشرَ
کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس

صَلَوٰاتٍ وحُطّت عنہ عشرُ سیّئاتٍ ورُفِعت لہ
رحمتیں نازل فرماتے ہیں ۔ نیز اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور دس

عشرُ درجاتٍ ۔ رواہ النسائیُ وابنُ حبان فی صحیحہ ۔
درجات بلند کر دیے جاتے ہیں ۔

(٤) عن انسؓ قال قال رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ و
انسؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ

سلم مَن صلّیٰ علیَّ مائۃً کتبَ اللہ بین عینیہ
جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں

براءۃً من النفاق وبراءۃً من النار و اَسکنہ
کے درمیان نفاق اور دوزخ سے برات لکھ دیتے ہیں اور قیامت

یوم القیامۃ مع الشھداء ۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط ۔
کے دن اسے شہداء کے ساتھ ٹھہرائیں گے ۔

⑤ عن علیؓ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم
علیؓ نبی علیہ السلام کا یہ قول روایت کرتے ہیں کہ

مَن صَلّٰی عَلَیَّ صلاۃً کَتَبَ اللّٰہُ لہ قِیراطًا والقیراطُ مثلُ
جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ اس کے لیے ایک قیراط ثواب

اُحُدٍ۔ رواہ عبد الرزاق فی مصنفہ۔
لکھ دیتے ہیں۔ وہ قیراط وزن و حجم میں اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

⑥ عن ابی بکر الصدیقؓ قال قال رسولُ اللّٰہ صلی اللّٰہ
ابوبکر صدیقؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد روایت

علیہ وسلم مَن صَلّٰی عَلَیَّ کنتُ لہ شفیعا یومَ
کرتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے میں اس کے لیے قیامت کے دن

القیامۃ۔ رواہ ابن شاھین۔
شفاعت کروں گا۔

⑦ عن جابرؓ مرفوعًا مَن صَلّٰی عَلَیَّ فی کلّ یومٍ
جابرؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر

مائۃَ مرّۃٍ قضی اللّٰہُ لہ مائۃَ حاجۃٍ سبعین منھا لآخرتِہ
روزانہ سو مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمادیتے ہیں۔ جن میں ستر

والثلاثین منھا لدنیاہ۔ رواہ ابن مندہ۔ قال الحافظ ابو
حاجتیں آخرت سے متعلق ہوتی ہیں اور تیس حاجتیں دنیا سے وابستہ

موسی المدینی انہ حدیث غریب حسن۔
ہوتی ہیں۔

⑧ عن ابن عباسؓ قال قال رسولُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ
ابن عباسؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث بیان کرتے ہیں

وسلم مَن قال "جزی اللّٰہُ عنّا محمدًا صلی اللّٰہ علیہ و
کہ جو شخص یہ درود ایک بار پڑھ لے "جزی اللّٰہ عنّا محمدًا بما ھو اھلہ"

سلم بما ھو اھلہ" اَتعَبَ سبعینَ ملَکًا الفَ صباحٍ۔
اس نے ہزار دنوں تک ستر فرشتوں کو تھکا دیا ثواب

رواہ ابو نعیم وغیرہ۔ والضمیر فی اھلہ راجع الی اللہ تعالیٰ
لکھنے کی وجہ سے۔ اس کی روایت ابونعیم وغیرہ نے کی ہے۔ لفظ "اھلہ" میں ضمیر

او الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کما قال المجد اللغوی۔
غائب راجع ہے اللہ تعالیٰ کی طرف یا نبی علیہ السلام کی طرف۔

(۹) عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
ابوہریرہؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد روایت کرتے ہیں

وسلم من صلّی علیّ فی کتاب لم تزل الملائکۃ
کہ جو شخص کسی کتاب میں درود لکھ دے فرشتے مسلسل اس کے

یستغفرون لہ مادام اسمی فی ذلک الکتاب۔ رواہ
لیے اس وقت تک مغفرت مانگتے رہتے ہیں جب تک میرا نام

الطبرانی۔
اس کتاب میں لکھا ہوا ہو۔

(۱۰) عن ابن عمرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
ابن عمرؓ نبی علیہ السلام کا یہ قول ذکر کرتے

سلم زینوا مجالسکم بالصلاۃ علیّ فان صلاتکم علیّ
ہیں کہ اپنی مجلسوں کو مزیّن کرو درود شریف سے کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا

نور لکم یوم القیامۃ۔ رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس۔
تمہارے لیے قیامت کے دن موجبِ نور ہے۔

(۱۱) عن عبد اللہ بن بسرؓ قال قال رسول اللہ صلی
عبد اللہ بن بُسرؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث

اللہ علیہ وسلم الدعاء کلہ محجوب حتی یکون
روایت کرتے ہیں کہ ہر دعا قبولیت سے محروم ہوتی ہے اِلّا یہ کہ اس کی

اولہ ثناء علی اللہ عزّ وجلّ وصلاۃ علی النبی صلی
ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی حمد اور نبی علیہ السلام پر درود

اللہ علیہ وسلم ثم یدعو فیستجاب لدعائہ۔ رواہ النسائی۔
شریف ہو پھر دعا مانگی جائے تو وہ دعا قبول ہوگی۔

(۱۲) عن جابرؓ قال قال رسولُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ
جابرؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث روایت کرتے

وسلّم حَسْبُ العَبدِ مِنَ البُخلِ اِذا ذُکِرتُ عندہ
ہیں کہ کسی مسلمان کے لیے یہ بخل کافی ہے کہ اس کے پاس میرا ذکر ہو جائے

اَن لا یُصلّیَ عَلَیَّ - رواہ الدیلمی -
اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے -

(۱۳) عن عبد اللّٰہ بن جرادؓ قال قال رسول اللّٰہ صلی
ابنِ جرادؓ نبی کریم علیہ السلام کا یہ ارشاد بیان

اللّٰہ علیہ وسلّم حُجّوا الفرائضَ فانّہا اَعظمُ اَجرًا مِن
کرتے ہیں کہ فرائض (فرض احکام) ادا کیا کرو - کیوں کہ ان کا

عشرین غزوۃً فی سبیل اللّٰہ و انّ الصلاۃَ علیّ تعدِل
اجر خدا کی راہ میں بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے - اور درود شریف کا

ذا کلّہ - رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس -
ثواب ان سب کے برابر ہے -

(۱۴) وعن ابی اُمامۃؓ قال قال رسول اللّٰہ صلّی
ابو امامہؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد

اللّٰہ علیہ وسلم اَکثِروا من الصّلاۃ علیَّ فی کلّ یوم
روایت کرتے ہیں کہ مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجا کرو ہر

جُمعۃٍ فانّ صلاۃَ اُمّتی تُعرَض علیَّ فی کلّ یوم
جمعہ کے دن - کیونکہ اپنی امت کا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے ہر

جمعۃٍ فمن کان اکثرھم علیَّ صلاۃً کانَ
جمعہ کے دن - پس مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا مسلمان (بروزِ قیامت)

اَقربَھم مِنّی منزلۃً - رواہ البیھقی بسندٍ حسنٍ -
سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا -

(۱۵) وعن انسؓ قال قال رسولُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ
حضرت انسؓ نبی علیہ السلام کی یہ حدیث روایت

وسلم صلّوا علیّ فانّ الصّلاۃ علیّ کفّارۃٌ لکم و
کرتے ہیں کہ مجھ پر درود شریف بھیجا کرو۔ کیوں کہ درود تمہارے

زکاۃٌ فمن صلّی علیّ صلاۃً صلّی اللّٰہ علیہ عشرًا۔
گناہوں کا کفارہ اور زیادتِ مال و پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ پس جو شخص

کذا فی القول البدیع۔
مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔

(١٦) وعن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ
ابو ھریرہؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد روایت کرتے

علیہ وسلّم صلّوا علیّ فانّ الصّلاۃ علیّ
ہیں کہ مجھ پر درود بھیجا کرو۔ کیوں کہ درود شریف تمہارے

زکاۃٌ لکم۔ رواہ ابن ابی شیبۃ۔
لیے ہر شئے میں برکت و طہارت و نموّ کا سبب ہے۔

قد عُلِم مِن ھٰذین الحدیثین انّ الصّلاۃ
ان دو حدیثوں (١٥ ، ١٦) سے معلوم ہوا کہ درود شریف

کفّارۃٌ للذنوب و زکاۃٌ للمصلّی و برکۃٌ لہ وطھارۃٌ
گناہوں کا کفّارہ ہے اور درود بھیجنے والے کے لیے ترقی، برکت

لہ مِن الرذائل۔
اور ہر قسم کے رذائل سے پاک ہونے کا وسیلہ ہے۔

(١٧) وعن انسؓ قال قال رسولُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ
انسؓ نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا یہ ارشاد روایت

وسلّم اِذا نَسِیتُم شَیئًا فصَلّوا علیّ تذکُروہُ
کرتے ہیں کہ جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود بھیجو۔ درود شریف

اِنْ شاء اللّٰہ تعالیٰ۔ اخرجہ ابو موسٰی المدنی بسندٍ
پڑھنے سے وہ چیز یاد آجائے گی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

ضعیفٍ۔ کذا فی القول البدیع۔

(۱۸) وعن ابی ھریرۃ قال مَن خاف علیٰ نفسِہ
ابو ھریرہؓ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو نسیان کا خطرہ ہو

النِّسْیَانَ فلیُکثِرِ الصّلاۃَ علیٰ النبیّ صلی اللّٰہ
(نسیان میں مبتلا ہو) تو وہ شخص (بطورِ علاجِ نسیان) کثرت سے درود

علیہ وسلّم۔ اخرجہ ابن بشکوال بِسنَدٍ منقطع۔ ذکرہ
شریف پڑھا کرے۔

العلامۃ السخاویؒ۔

قد ظہرمِن ھٰذَین الاثرَین اَنّ الصّلاۃَ علی
مذکورہ صدر دو حدیثوں (۱۷ اور ۱۸) سے واضح ہوا کہ درود

النّبیّ علیہ الصلاۃُ والتسلیمُ تُزِیل النِّسْیان و
شریف نسیان کو دور کرتا ہے اور قوتِ حافظہ بڑھاتا

تَزِید فی القُوّۃ الحافظۃ وھٰذہ مَنفعۃٌ کبیرۃٌ و
ہے۔ یہ درود شریف کا بڑا نفع ہے۔ کیونکہ

لایَخفیٰ علیٰ ذوی الألباب انّ النسیان ممایُبتلیٰ
دانشوروں پر یہ بات مخفی نہیں کہ نسیان میں بہت

بہ کثیرٌ من الناس ویحتاجُون الی دفعہ وإزالتِہ
سے لوگ مبتلا ہوتے ہیں اور وہ محتاج ہوتے ہیں ازالۂ نسیان کے

لاسیّما العلماء وطلبۃ العلم الذین یشتغلون
خصوصًا اہلِ علم و طلبۂ علم جو مشغول رہتے ہیں

بِحفظِ العُلوم و الفُنون و یبذلون الجھدَ فی العمل
حفظِ علوم و فنون میں اور کوشاں ہوتے ہیں ایسے عمل و علاج میں

.بما یزید فی الذاکرۃِ و الحافظۃِ فمَن أراد علاجَ
جو زیادہ اور تیز کرے ان کی قوتِ حافظہ کو۔ لھٰذا جو شخص نسیان کا

النسیانِ فعلیہ بکثرۃِ الصّلاۃ و التسلیم علی
علاج کرنا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ کثرت سے درود و سلام بھیجے

النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم۔
نبی علیہ الصلاۃ والسلام پر۔

الفائدۃُ الرابعۃ اختلف العلماءُ فی اَنّ صلاتنا
چوتھا فائدہ — علماء کا اس بات میں اختلاف ہے کہ ہمارے

ھل تَنفع النبیَّ صلّی اللہ علیہ وسلم اَمْ لا قال
درود شریف سے نبی علیہ السلام کو نفع پہنچتا ہے یا نہیں۔

ابن حجرؒ فی الدُّرّ المنضود قال جمعٌ فائدتُھا للمصلّی
ابن حجرؒ علماء کی ایک جماعت کا یہ فتویٰ نقل کرتے ہیں کتاب درمنضود میں

فقط لدلالتھا علی نُصوح العقیدۃِ وخُلوص النیّۃ
کہ صلاۃ کا فائدہ صرف مصلّی کو ہوتا ہے۔ کیونکہ درود شریف دلالت کرتا ہے

و اظہار المحبّۃ آھ۔
پڑھنے والے کے پاک عقیدہ، خلوصِ نیّت اور اظہارِ محبّت پر۔

وقال بعضُ العلماء لا بُعد ولا استحالۃ فی
لیکن بہت سے علماء کا قول ہے کہ اس بات میں کوئی بُعد نہیں کہ درود

حصول نوعٍ من الفائدۃ لہ صلّی اللہ علیہ وسلم
شریف سے نبی علیہ السلام کو بھی کسی خاص نوع کا فائدہ

مِن صلاۃ المصلّی اذ فی الصّلاۃِ طَلَبُ زیادۃِ الدّرجات
حاصل ہوتا ہو۔ کیوں کہ درود شریف میں نبی علیہ السلام

لہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ولا غایۃ لفَضل اللہ و
کے لیے بلندیٔ درجات کی دعا ہے اور اللہ کے فضل و انعام کی

اِنعامِہ وھو صلی اللہ علیہ وسلّم لا یزال دائمَ
کوئی نہایت نہیں۔ اور نبی علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے مدارجِ قُرب

الترقّی فی حضَرات القُرب ومَعارج الفضل فلا بِدْعَ
و فضل میں ہر لمحہ ترقی کرتے رہتے ہیں۔ پس کوئی تعجب نہیں

اَن یحصل لہ بصلاۃ اُمّتِہ زیاداتٌ فی ذٰلک۔
اس بات میں کہ امّت کے درود سے نبی علیہ السلام کو مزید ترقی حاصل ہو جائے۔

وفی المواھب اللدنیۃ قال الشافعیؒ مامن عملٍ
کتابِ مواہب میں امام شافعی رحمہ اللہ کا یہ قول درج ہے کہ امت کے

یعملہ احدٌ من اُمّۃِ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم اِلّا
ہر کارِ خیر میں نبی علیہ السلام اصل و

وَالنبیُّ اَصلٌ فیہ فجمیعُ حسناتِ المؤمنین فی
مأخذ ہیں۔ پس مؤمنین کی تمام نیکیاں نبی

صحائف نبیّنا صلی اللہ علیہ وسلم زیادۃٌ علٰی مالَہٗ
علیہ السلام کے نامۂ اعمال میں ان کے اپنے ذاتی اجر پر زیادات

مِن الاَجرِ۔ انتہٰی۔
و اضافہ ہیں۔

الفائدۃُ الخامسۃ اعلم انّ ذکرَ التسلیم بعد
پانچواں فائدہ ۔ یاد رکھیے کہ درود شریف کے

الصّلاۃ علی النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم و اِن
وقت صلاۃ کے بعد سلام کا ذکر اگرچہ لازم نہیں ہے

کان غیرَ لازمٍ عند جمھور العلماء کما صرّح بذلک
جمہور علماء کے نزدیک جیسا کہ شیخ الاسلام

شیخُ الاسلام ابن تیمیّۃ رحمہ اللہ لکنّ ترکَہٗ سُوءُ
ابنِ تیمیہ ؒ نے اس کی تصریح کی ہے۔ لیکن ترکِ سلام

ادبٍ وحِرمان عن البرکۃ العظیمۃ و الاجر الجزیل۔
بے ادبی ہے اور محرومی ہے برکتِ کبیرہ و ثوابِ عظیم سے۔

کما حکی الحافظ السخاویؒ فی القول البدیع عن
چنانچہ حافظ سخاویؒ کتاب قول بدیع میں یہ

ابی سلیمان محمد بن الحسین الحرّانیؒ قال رأیتُ النبیَّ
حکایت کرتے ہیں ابو سلیمان محمد بن حسین سے۔(ابو سلیمان کہتے ہیں) کہ

صلی اللہ علیہ وسلم فی المنام فقال لی یا ابا سلیمان
میں نے نبی علیہ السلام کی زیارت کی خواب میں۔ تو فرمایا اے ابو سلیمان!

إذا ذكرتني في الحديث فصلّيت عليّ ألا تقول
جب تم حدیث میں میرے ذکر کے وقت مجھ پر درود بھیجتے ہو تو "وسلم"

"وسلم" وهي اربعة أحرف بكل حرف عشر
کیوں نہیں کہتے۔ یہ چار حرف ہیں۔ ہر حرف کے بدلے دس حسنات کا

حسنات تترك اربعين حسنة۔
ثواب ملتا ہے۔ اس طرح تم چالیس حسنات ترک کرتے ہو۔

الفائدة السادسة ينبغي لكل كاتب أن
چھٹا فائدہ۔ ہر کاتب کے لیے مناسب و

يكتب الصلاة والتسليم على النبي صلى الله
بہتر ہے کہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے نام کے ساتھ صلاۃ و

عليه وسلم كلّما كتبه ولا يقتصر بالصلاة
سلام بھی ضرور لکھے اور صرف زبان سے پڑھنے پر

عليه بلسانه فانّ له بذالك اعظم الثواب و
اکتفاء نہ کرے۔ کیوں کہ صلاۃ و سلام کی کتابت سے اُسے

أدومه۔
بڑا اجر و دائمی ثواب ملتا ہے۔

فعن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال قال
ابو ھریرہ رضؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد

رسولُ الله صلى الله عليه وسلم من صلّى عليّ
روایت کرتے ہیں کہ جو شخص کسی کتاب میں

في كتابٍ لم تزل الملائكة يستغفرون له مادام
(میرے نام کے ساتھ) صلاۃ و سلام لکھ دے تو فرشتے اس کے لیے اس

اسمي في ذلك الكتاب۔ رواه الطبراني في الاوسط
وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک اس کتاب میں میرا نام موجود رہے۔

والخطيبُ في شرف أصحاب الحديث وقد تقدّم ذكره۔
خطیب نے کتاب شرف اصحاب الحدیث میں اس کا ذکر کیا ہے۔ اس کا بیان گزر گیا ہے۔

وفی روایۃٍ اُخرٰی لهذا الحدیث مَن کتب فی کتابه
ایک اور ارشاد ہے نبی علیہ السلام کا کہ جو شخص کتاب میں یہ لکھ دے

"صلی اللہ علیہ وسلم" لم تزل الملائکۃُ تستغفر
"صلی اللہ علیہ وسلم" فرشتے اس کے لیے اس وقت تک مغفرت

له مادام فی کتابه۔ قول بدیع۔
کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک یہ الفاظ کتاب میں موجود ہوں۔

الفائدۃُ السّابعۃُ قد اتّفق العُلماءُ علی جواز
ساتواں فائدہ۔ علماء کبار کا اتفاق ہے اس بات پر کہ

اِطلاق لفظ "السّیّد" عَلٰی نبیّنا علیه السلام وعلٰی
لفظ "سیّد" کا اطلاق نبی علیہ السلام پر اور کسی قوم کے شریف

کلِّ شریفٍ کبیرِ قومٍ فقد صَحَّ قولُه صلی اللہ
اور سردار پر شرعًا جائز ہے۔ نبی علیہ السلام کا

علیه وسلّم "انا سَیّدُ وُلدِ آدم" وقولُه علیه السلامُ
ارشاد ہے "انا سیّد ولدِ آدم" میں کُل اولادِ آدم کا سردار ہوں۔

للحسنؓ انّ ابنی ھٰذا سَیّدٌ۔ وقوله علیه السلام
نیز حسنؓ کے بارے میں آپؐ کا ارشاد ہے کہ میرا یہ بیٹا سیّد (سردار) ہے۔ نیز سعدؓ بن معاذ

لِقَومٍ....... سعدٌؓ: قُومُوا الی سَیّدِکم۔ وورد
کے بارے میں انصار کو یہ حکم دیا کہ اٹھو اپنے سیّد (سردار) کے لیے۔ نیز

قولُ سهل بن حنیفٌؓ للنبیّ صلی اللہ علیه وسلم
سہل بن حنیفؓ نے ایک بار نبی علیہ السلام سے کہا

یا سَیّدِی۔ فی حدیثٍ عند النسائی فی عمل الیوم
۔ یا سیّدی۔ یہ روایت امام نسائی نے ذکر کی

واللیلۃ وقول ابن مسعودؓ اللّٰھم صَلِّ علی سَیّد
ہے۔ نیز ابن مسعودؓ گاہے یوں درود شریف پڑھتے تھے۔ اے اللہ

المرسلین۔ کذا فی القول البدیع۔
درود شریف بھیجے سید المرسلین پر۔

واختلفوا فی زیادة قول المصلّی "سیّدنا" قال المجدُ
باقی علماء کا درود شریف میں لفظِ "سیّدنا" کے بڑھانے میں

اللغویّ الظاہرُ انّہ لایقال فی الصّلاۃ اتّباعًا للفظ الماثور
اختلاف ہے۔ صاحبِ قاموس لکھتے ہیں کہ نماز کے اندر درود شریف میں

انتہٰی۔
منقول الفاظ کا اتباع کرتے ہوئے سیّدنا کا اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔

وقال البعضُ زیادتُہ ادبٌ وتوقیرٌ مطلوبٌ شرعًا و
بعض علماء کہتے ہیں کہ اس کا اضافہ کرنا چاہیے۔ یہ شرعًا ادب اور مطلوب

قال البعضُ انّ الاتیان بسیّدنا سلوکُ الادب وترکُ
تعظیم ہے۔ دیگر بعض علماء نے یہ بہترین فیصلہ کیا ہے کہ "سیّدنا" کا ذکر درود میں

الاتیان بہ امتثالُ الامر فعلی الاوّل مستحبٌّ دون
ادب کا تقاضا ہے اور اس کا ترک حکمِ نبوی کی تعمیل ہے۔ کیونکہ منقول درود شریف میں اس کا ذکر

الثانی کذا حُکی عن الشیخ عزّ الدین بن عبد السلامؒ۔
نہیں ہو پس اس لفظ کا ذکر مستحب ہے باعتبارِ اوّل نہ کہ باعتبارِ ثانی۔ یہی فیصلہ منقول ہو شیخ عزّ الدینؒ سے۔

قال الحافظ السخاویؒ فی القول البدیع وقول
حافظ سخاویؒ قولِ بدیع میں لکھتے ہیں کہ مُصلّی کے "صلِّ

المصلّین" اللّٰھم صلِّ علیٰ سیّدِنا محمدٍ" فیہ الاتیان
علیٰ سیّدنا" کہنے میں دو فائدے ہیں۔ اوّل تعمیلِ

بما اُمِرنا بہ وزیادۃُ الاخبار بالواقع الذی ھو ادبٌ فھو
امر۔ دوم مطابقِ واقع طریقہَ ادب کا اظہار۔ لہٰذا

افضلُ من ترکہ۔ آہ۔ واثبت ابنُ حجرؒ فی الدُّرّ المنضود
"سیّدنا" کا ذکر افضل ہے ترکِ ذکر سے۔ ابنِ حجرؒ نے بھی درِ منضود میں

انّ الافضل زیادۃ لفظ "سیّدنا"۔ وافتیٰ شیخُ الاسلام
افضل قرار دیا ہے "سیّدنا" کے ذکر کو۔ ابنِ تیمیہؒ کا فتویٰ یہ ہے کہ اس کا

ابن تیمیّۃؒ بترکھا لعدم ذکرہ فی الصلوات المأثورۃ واطال فیہ۔
ترک افضل ہے کیوں کہ منقول صلوات میں اس لفظ کا ذکر نہیں ہے۔

حاصلُ ھٰذہٖ العبارات المتعارضۃ انّ امرَ ھٰذا اللفظ
ان عبارات متعارضہ کا حاصل یہ ہے کہ لفظ "سیّدنا" کا معاملہ

سَھلٌ و فی حکمہ الشرعی سعۃٌ و انّہ لاحرجَ شرعًا
آسان ہے اور اس کے حکمِ شرعی میں وُسعت ہے۔ لھذا شرعًا کوئی حرج نہیں

فی زیادۃ ھذا اللفظ مع اسم النبیّ علیہ السلام ولا فی
نہ اس لفظ کے ذکر میں نبی علیہ السلام کے نام کے ساتھ اور نہ اس کے

ترکِہ۔ اِذکلٌّ واحدٍ من الطریقَین قد ذَھَبَ الیہ
ترک میں۔ کیونکہ ھر ایک طریقہ کی طرف ذہاب کیا ہے

جمعٌ من عُلماءِ الحقّ۔ فالتّشدِیدُ فی ذکرِ ھٰذا
علماء کی ایک جماعت نے۔ پس تشدُّد کرنا اس لفظ کے

اللفظ او فی ترکِہ و انکارُ احدِ الفریقَین علی الفریق
ذکر میں یا ترک میں اور ایک فریق کا دوسرے فریق پر شدید انکار

الاٰخر ممّا لاینبغی۔
کرنا غیر مناسب ہے۔

الفائدۃ الثامنۃ

اختلفَ العلماءُ فی اَنّ الصلاۃَ
آٹھواں فائدہ۔ درود شریف کے بارے میں

علی النبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم ھل ھی مقبولۃٌ
علماء کرام کا یہ اختلاف ہے کہ کیا وہ بہرحال مقبول

لا محالۃ اَو ھی منقسمۃٌ الی المقبولۃ و المردودۃ مثل
ہوتا ہے یا وہ دیگر حسنات (نیک کام) کی طرح مقبول

سائر الحسنات المنقسمۃ الی المقبولۃ و المردودۃ۔
و غیر مقبول کی طرف منقسم ہوتا ہے۔

ذَھَبَ بعضُھم الی القول الثانی و آخرون الی القول
بعض علماء نے قول دوم کی طرف اور بعض نے قول اوّل کی طرف ذہاب

الاوّل۔ قال بعضُ العلماء اِنّ الصّلاۃَ علی النبیِّ صلّی اللّٰہ
کیا ہے۔ قول اوّل والے علماء کہتے ہیں کہ درود شریف ہر مسلمان کا

عليه وسلم مقبول لہٗ قطعًا من كُلِّ أحدٍ سواءٌ كان
دائمًا مقبول ہی ہوتا ہے خواہ وہ مخلص و حاضر القلب

حاضرَ القلب اوغافلًا۔ وذلك لحديثين ذكرهما بعض
ہو یا غافل ہو۔ ان کا یہ قول مبنی ہے دو حدیثوں پر جو

العلماء۔
بعض علماء نے ذکر کی ہیں۔

الاوّلُ قولُہ علیہ الصّلاة والسلام عُرِضَت عليّ
حدیثِ اوّل یہ کہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ مجھ پر امت کے

أعمالُ أُمّتِي فوجَدتُّ منها المقبولَ والمردودَ إلّا
نیک اعمال پیش کیے گئے، اُن میں کچھ اعمال مقبول تھے اور کچھ مردود، سوائے

الصّلاةَ عليّ۔
درود کے کہ وہ مقبول ہی ہوتا ہے۔

والثاني قولُہ علیہ السلام كلُّ الأعمالِ فيها
حدیثِ دوم یہ کہ نبی علیہ السلام کا ایک اور ارشاد ہے کہ سب طاعات میں

المقبولُ والمردودُ إلّا الصلاة عليّ فانها مقبولةٌ غيرُ
بعض مقبول ہوتی ہیں اور بعض مردود، سوائے درود شریف کے کہ وہ مقبول

مردودةٍ۔
ہی ہوتا ہے۔

واجاب الفرقةُ الأخرٰى انّ الحديث الاوّل
قولِ ثانی والے علماء ان احادیث کا یہ جواب دیتے ہیں کہ پہلی حدیث محدثین

مردودٌ غير مقبول اذ لا سند لہ۔ قال الحافظ السيوطيؒ
کے نزدیک مقبول نہیں ہے۔ کیوں کہ وہ بے سند ہے۔ حافظ سیوطی

في الدرر المنتثرة في الاحاديث المشتهرة هٰذا الحديث
رحمہ اللہ کتاب درر منتثرہ میں لکھتے ہیں کہ مجھے اس

لم اقِف لہ على سندٍ۔ واما الحديثُ الثاني فقال
حدیث کی کوئی سند نہیں ملی۔ باقی حدیث ثانی کے بارے میں

ابن حجرؒ انہ ضعیفٌ۔ کذا فی تمییز الطیب من الخبیث۔
ابن حجرؒ لکھتے ہیں کہ وہ نہایت ضعیف ہے۔

الفائدۃُ التاسعۃُ للصلاۃِ علی النبیِّ صلی

نواں فائدہ ۔ نبی علیہ الصلاۃ و السلام پر درود

اللّٰہ علیہ وسلّم فوائدُ کثیرۃٌ و ثمراتٌ عالیۃٌ لاتُعدُّ
شریف بھیجنے کے بہت فوائد اور بے شمار بلند

ولا تُحصٰی نذکرُ منہا ھٰھنا فوائدَ متعدِّدۃً ترغیبًا
ثمرات ہیں۔ یہاں ہم ذکر کررہے ہیں ان میں سے صرف چند فوائد

للناظرین وتبشیرًا للمصلّین۔
ناظرین کی ترغیب اور درود پڑھنے والوں کی بشارت کے طور پر۔

الاُولیٰ ۔ انّہا امتثالُ امرِ اللّٰہ تعالیٰ حیث اَمَرنا فی
فائدہ ① درود بھیجنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔ کیوں کہ

القرآن الشریف اَن نُصلِّی ونُسلِّم علی النبیّ صلّی
اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن شریف میں نبی علیہ السلام پر درود

اللّٰہ علیہ وسلّم۔
و سلام بھیجنے کا امر فرمایا ہے۔

الثانیۃُ ۔ مُوافقۃُ اللّٰہِ عزَّ وجلَّ و مُوافقۃُ
فائدہ ② اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی موافقت کی سعادت

ملائکتِہٖ فی الصّلاۃِ علی النبیِّ صلّی اللّٰہ علیہ
حاصل ہوتی ہے نبی علیہ السلام پر درود شریف

وسلّم لانّ اللّٰہ تعالیٰ قال فی کتابہ انّہ یُصلّی علی
بھیجنے سے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ وہ بھی اور فرشتے

النبیّ ویُسلِّم علیہ وکذا ملائکتُہ۔
بھی نبی پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔

الثالثۃُ ۔ فوزُ المصلّی مرّۃً فیما سوی الحرم المکیّ و
فائدہ ③ ایک بار درود شریف پڑھنے والا مسجدِ حرام

المسجدِ النبویّ بعشرِ صلوات من اللّٰہ تعالیٰ و
و مسجدِ نبوی کے سوا کسی مقام میں اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں حاصل کرتا ہے

فی مسجد النبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم بخمسین
اور مسجدِ نبوی میں درود شریف پڑھنے والا پچاس

الف صلاۃٍ وفی الحرم المکّی بمائۃِ الف صلاۃ
ہزار رحمتیں اور حرمِ مکہ مکرمہ میں ایک لاکھ رحمتیں

ربانیۃ۔
حاصل کرتا ہے۔

الرابعۃُ۔ انّ اللّٰہ تعالیٰ یرفع لہ عشرَ
فائدہ ④ اللہ تعالیٰ ایک بار درود شریف پڑھنے پر دس

درجاتٍ۔
درجات بلند فرماتے ہیں۔

الخامسۃُ۔ انّہ تعالیٰ یکتُب لہ عشرَ حسناتٍ۔
فائدہ ⑤ اور دس حسنات لکھتے ہیں۔

السادسۃُ۔ انّہ تعالیٰ یمحُو عنہ عشرَ
فائدہ ⑥ اور ایک بار درود شریف پڑھنے سے اللہ

سیّئاتٍ۔
تعالیٰ دس گناہ معاف فرماتے ہیں۔

السابعۃُ۔ انّھا سببٌ لغُفران الذنوب۔
فائدہ ⑦ درود شریف گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے۔

کما ثبت فی بعض الآثار۔
جیسا کہ بعض آثار میں ہے۔

الثامنۃُ۔ انّہ یُرجیٰ اِجابۃُ دعائِہٖ اِذا قدّمھا
فائدہ ⑧ درود شریف کے ذریعہ قبولیتِ دعا کی امید کی جاتی

امامَ الدعاءِ فالصلاۃُ تُصاعِد الدعاءَ الی اللّٰہ تعالیٰ
ہے جب کہ دعا سے قبل درود شریف پڑھا جائے۔ پس درود شریف دعا کو اللہ تعالیٰ تک

وکان موقوفا بین السماء والارض قبلها ۔
پہنچاتا ہے جب کہ درود شریف کے بغیر دعا آسمان و زمین کے درمیان محبوس رہتی ہے ۔

التاسعۃ ۔ انها سبب لکفایۃ الله العبد ما
فائدہ ⑨ درود شریف کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفایت فرماتے ہیں

اھمہ ۔
بندے کے ہر اہم کام کی ۔

العاشرۃ ۔ انها سبب لقرب العبد من النبی صلی
فائدہ ⑩ درود شریف بندے کے لیے قربِ نبی

الله علیه وسلم یوم القیامۃ ۔ وقد روی ذلك
علیہ السلام کا سبب ہے بروزِ قیامت ۔ یہ بات مروی ہے

فی حدیث ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه ۔
ابنِ مسعودؓ کی ایک حدیث میں ۔

الحادیۃ عشرۃ ۔ انها تقوم مقام الصدقۃ لذی
فائدہ ⑪ درود شریف صدقہ وخیرات کے قائم

العسرۃ ۔
مقام ہے تنگ دست کے لیے ۔

الثانیۃ عشرۃ ۔ انها سبب لقضاء الحوائج ۔
فائدہ ⑫ یہ قضاءِ حاجات کا سبب ہے ۔

الثالثۃ عشرۃ ۔ انها زکاۃ للمصلی وطهارۃ له ۔
فائدہ ⑬ یہ طہارتِ قلب و پاکیزگیٔ باطن کا سبب ہے ۔

الرابعۃ عشرۃ ۔ انها سبب لتبشیر العبد
فائدہ ⑭ وہ سبب ہے بندے کے لیے

بالجنۃ قبل موته ۔ ذکرہ الحافظ ابو موسیٰ فی
بشارتِ جنت کا موت سے قبل ۔ حافظ ابو موسیٰؒ نے اس بارے میں اپنی

کتابه وذکر فیه حدیثا ۔
کتاب میں ایک حدیث ذکر کی ہے ۔

الخامسة عشرة۔ انها سببٌ للنجاۃ من اھوال
فائدہ ⑮ وہ سبب ہے نجات کا خطرات سے

یوم القیامۃ۔ ذکرہ ابو موسیٰ و ذکر فیہ احادیثا۔
بروز قیامت۔ حافظ ابو موسیٰؒ نے اس سلسلے میں ایک حدیث ذکر کی ہے۔

السادسة عشرة۔ انها سببٌ لرد النبیّ صلّی اللّٰہ
فائدہ ⑯ درود شریف کے سبب درود بھیجنے

علیہ وسلم الصّلاۃ و السّلامَ علی المصلّی و
والے کے جواب میں نبی علیہ الصلاۃ والسلام بھی دعا و

المسلّم علیہ۔
سلام بھیجتے ہیں۔

السابعة عشرة۔ انها سببٌ لِتذکّر العبد
فائدہ ⑰ وہ سبب ہے بھولی ہوئی چیز کے

ما نَسِیَہٗ۔ کما ورد فی بعض الآثار۔
یاد آجانے کا۔ جیساکہ بعض آثار میں وارد ہے۔

الثامنة عشرة۔ انها سببٌ لنفی الفقر۔ کما
فائدہ ⑱ وہ سبب ہے فقر و غربت کے ازالے کا۔

روی فی بعض الاحادیث۔
جیساکہ بعض احادیث میں مروی ہے۔

التاسعة عشرة۔ انها تُنجی من نَتَن المجلس
فائدہ ⑲ وہ نجات کا ذریعہ ہے مجلس کی اس

الذی لا یُذکر فیہ اللّٰہُ و رسولُہٗ۔
بدبُو سے جو ذکر اللہ و ذکرِ رسول کے عدم سے پیدا ہوتی ہے۔

العشرون۔ انها سببٌ لوفور نور العبد علی
فائدہ ⑳ وہ سبب ہے بندے کے نُور کی شدّت و اضافے کا

الصّراط۔ وفیہ حدیثٌ ذکرہ ابو موسیٰ وغیرہ۔
پُل صراط پر۔ اس میں ایک حدیث ہے جو حافظ ابو موسیٰؒ وغیرہ نے ذکر کی ہے۔

الحادیۃُ والعشرون۔ انھا سببٌ لِنیل رحمۃِ
فائدہ ㉑ وہ سبب ہے اللہ تعالیٰ کی

اللّٰہ لہ۔ لانّ الرحمۃَ اِمّا معنی الصّلاۃِ کما قالہ
رحمت حاصل کرنے کا۔ کیوں کہ رحمت ہی صلاۃ کا معنی ہے بعض

طائفۃٌ من العلماء و اِمّا مِن لوازمھا و موجباتھا
علماء کے نزدیک۔ یا رحمت درود شریف کے لوازم وثمرات میں سے ہے

کما قالہ غیرُ واحدٍ من العلماء و الجزاءُ من
جیسا کہ بعض علماء نے کہا ہے۔ اور جزاء از

جنس الدعاء فلابُدَّ للمصلِّی من رحمۃٍ تنالہ
جنسِ دعا ہوتی ہے۔ لہذا درود بھیجنے والا ضرور رحمت پاتا

جزاءً۔
ہے بطور جزاء کے۔

الثانیۃُ والعشرون۔ انھا سببٌ لدوام محبّتہ
فائدہ ㉒ وہ سبب ہے بندے کے

للرسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم و زیادتھا و
دل میں نبی علیہ السلام کی محبت کے دوام کا اور محبت کی

تضاعُفِھا۔
زیادت کا۔

الثالثۃُ والعشرون۔ انھا سببٌ لِھدایۃِ العبدِ
فائدہ ㉓ وہ سبب ہے بندے کی ہدایت

وحیاۃِ قلبہ۔
اور حیاتِ قلب کا۔

الرابعۃُ والعشرون۔ انھا سببٌ لذکر اسم
فائدہ ㉔ وہ سبب ہے بندے کے

المصلِّی عند النبیِّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لقولہ
ذکرِ خیر کا نبی علیہ السلام کے پاس (قبر میں) کیوں کہ حدیث

عليه السلام: انّ صلاتكم معروضة علىّ۔

شریف ہے کہ تمہارے درود شریف مجھ پر پیش ہوتے ہیں۔

وقوله عليه السلام: انّ الله وكّل بقبري

ایک اور حدیث ہے کہ اللہ نے میری قبر کے پاس متعین فرمائے

ملائكةً يُبلغوني عن أمّتي السلام۔ وكفى

ہیں فرشتے جو مجھے میری امّت کا درود وسلام پہنچاتے رہتے ہیں۔ اور کافی ہے

بالعبد نبلًا أن يُذكر اسمه بين يدي

بندے کے لیے یہ شرف کہ اُس کا نام ذکر کیا جائے نبی علیہ

رسولِ الله صلى الله عليه وسلم۔

الصلاۃ والسلام کے پاس (قبر میں)۔

الخامسة والعشرون۔ انّها متضمّنة لذكر

فائدہ (۲۵) وہ متضمّن ہے ذکر اللہ

الله وشكره ومعرفة انعامه على عبيده

و شکر اللہ اور انعام اللہ کی معرفت کو اپنے بندوں پر

بارسال النبيّ صلى الله عليه وسلم۔ فالصّلاة

کہ نبی علیہ السلام کو رسول بناکر بھیجا۔ پس نبی

على النبيّ صلى الله عليه وسلم قد تضمّنت

علیہ الصلاۃ والسلام پر درود شریف بھیجنا متضمّن ہے

ذكرَ الله وذكرَ رسوله وسؤال المصلّي أن

ذکر اللہ کو اور ذکرِ رسول کو اور مُصلّی کے اس سوال کو کہ

يّجزيه بصلاته عليه ما هو أهله كما

اللہ تعالیٰ وہ بدلہ دے نبی کو اس درود کے ذریعہ جو اُن کے شایانِ شان ہو جس طرح

عرّفنا ربّنا الكريم وصفاته وهدانا الى

نبی علیہ السلام نے ہمیں اپنے رب تعالیٰ پر اور اس کی صفات پر مطلع کیا اور ہماری رہنمائی

مرضاته تعالى وسبحانه۔

فرمائی اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے کی طرف۔

الفائدۃ العاشرۃ۔ یجب علیٰ کلّ مؤمنٍ ان
دسواں فائدہ ۔ ہر مؤمن پر لازم ہے کہ

یُکثِرَ الصّلاۃَ علی النبیّ صلی اللہ علیہ وسلّم
نبی علیہ الصلاۃ والسلام پر کثرت سے صلاۃ و سلام بھیجے

حتّٰی یزداد عددُ صلواتہ علی عدد ذُنوبہ ویدخل
تاکہ صلاۃ و سلام کی تعداد اس کے گناہوں سے زیادہ ہوجائے

الجنّۃ ۔
اور وہ جنّت میں داخل ہوجائے ۔

فقد حکی الحافظ السخاویؒ عن بعض العلماء انہ
اس سلسلے میں حافظ سخاویؒ نے یہ عجیب حکایت ذکر کی ہے کہ بعض

رأی ابا الحفص الکاغدیؒ بعد وفاتہ فی المنام وکان سیّدًا کبیرًا
علماء نے ابوحفص کاغدی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا۔ ابوحفص بہت بڑے سردار تھے۔

فقال لہ ما فعلَ اللہُ بک ؟ قال رحمنی و غفرلی
اُس نے پوچھا کہ اللہ نے آپکے ساتھ کیا برتاؤ کیا؟ ابوحفص نے کہا کہ اللہ نے مجھ پر رحم کرتے ہوئے میری مغفرت

و اَدخلنِی الجنّۃَ فقیل لہ بما ذا ؟ قال لمّا وَقفتُ
فرمائی اور جنّت میں داخل کیا۔ اس شخص نے بخشش کا سبب پوچھا تو ابوحفص نے فرمایا کہ اللہ کے سامنے

بین یدیہ امر الملائکۃَ فحسَبُوا ذُنوبِی و
کھڑے ہونے کے بعد اللہ نے فرشتوں کو یہ حکم دیا کہ اس کے گناہوں اور

حسَبوا صلاتی علی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم
درود شریف کو شمار کرلو ۔ گننے کے بعد فرشتوں

فوجدُوا صَلاتِی اکثر فقال لھم المولیٰ جلّت قدرتہٗ
نے میرے درود شریف کی تعداد زیادہ پائی۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرشتو!

حَسبُکم یا ملائِکتِی لا تُحاسِبُوہ واذھبوا بہ الیٰ
بس حساب کا سلسلہ بند کردو اور ابوحفص کو درود شریف

جنّتِی ۔ قول بدیع ۔
کی برکت سے میری جنت میں داخل کردو۔

الفائدۃ الحادیۃ عشرۃ۔ قد سمّی اللّٰہ تعالیٰ
گیارہواں فائدہ ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے

نبیّنا صلی اللہ علیہ وسلم بأسماءٍ کثیرۃٍ فی القرآن
نبی علیہ السلام کو بہت سے اسماء (ناموں)

العظیم وغیرہ من الکتب السماویۃ وعلیٰ ألسنۃ
سے موسوم فرمایا ہے قرآن میں اور دیگر کتبِ سماویہ میں اور گزشتہ

أنبیائہ علیہم الصلاۃ والسلام۔ واشہر أسمائہ
انبیاء علیہم السلام کی زبانوں کے ذریعہ۔ آپؐ کا سب

علیہ السلام محمّد ثم أحمد۔ قالوا انّ کثرۃ
سے مشہور نام محمد ہے پھر احمد۔ علماءِ کبار کہتے ہیں

الأسماء تدلّ علی شرف المُسمّٰی وعظمتہ و
کہ ناموں کی کثرت مسمّٰی کی شرافت و عظمت و

ھیبتہ۔
ہیبت کی دلیل ہے۔

قال القاضی عیاضؒ إنّ اللّٰہ تعالیٰ قد خصّہ
قاضی عیاضؒ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو اس

علیہ السلام بانّ سمّاہ مِن أسمائہ الحُسنیٰ بنحو
خصوصی شرف سے نوازا ہے کہ اپنے اسماءِ حسنیٰ میں سے تیس ناموں سے

ثلاثین اسمًا۔ وفی شرح الترمذی للحافظ ابن العربی
آپؐ کو موسوم فرمایا ہے۔ حافظ ابن عربیؒ نے شرح ترمذی

المالکیؒ قال بعض الصوفیۃ لِلّٰہ تعالیٰ الفُ اسمٍ وللنبیّ
میں بعض صوفیہ کا یہ قول ذکر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہزار نام ہیں اور نبی

صلّی اللّٰہ علیہ وسلم الفُ اسمٍ۔ انتھیٰ۔
صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی ہزار نام ہیں۔

وجمیعُ أسماءِ النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم التی
نبی علیہ السلام کے تمام منقول و مروی

وَرَدَت هی فی الحقیقۃ اوصافُ ثناءٍ ومدائح فذکر لہ
نام درحقیقت آپؐ کی صفاتِ مدح ہیں۔ علامہ ابنِ

صلی اللہ علیہ وسلم ابنُ دحیۃ فی کتابہ
دحیہؒ نے اپنی کتاب مستوفیٰ میں نبی علیہ السلام کے

المستوفیٰ نحو ثلاثمائۃ اسمٍ و الحافظ السخاویؒ
تقریباً تین سو نام ذکر کیے ہیں۔ حافظ سخاویؒ نے

فی القول البدیع و القاضیؒ فی الشفاء و العلامۃ ابن
قولِ بدیع میں، قاضی عیاضؒ نے شفاء میں اور علامہ ابن

سیّد الناسؒ مایُنیف علیٰ اربعمائۃ اسمٍ۔
سید الناسؒ نے چارسو سے زیادہ اسماءِ نبویّہ ذکر کیے ہیں۔

الفائدۃُ الثانیۃ عشرۃ۔ اسماءُ النبیِّ صلی اللہ
بارہواں فائدہ ۔ احادیث میں نبی

علیہ وسلم المنصوصۃُ المرویّۃُ فی الاحادیث
علیہ السلام کے منقولہ صریح اسماء مبارکہ تھوڑے

قلیلۃٌ فعن جبیر بن مطعمؓ مرفوعًا انّ لی خمسۃَ اسماءٍ
ہیں۔ حضرت جبیرؓ نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد ذکر کرتے ہیں کہ میرے مخصوص مشہور نام پانچ

فذکر محمدًا و احمد و الماحی و الحاشر و العاقب۔
ہیں محمد، احمد، ماحی، حاشر اور عاقب۔

رواہ الشیخان۔ وفی روایۃ احمد زیادۃ السادس و ھو
روایتِ احمد میں چھٹے نام یعنی خاتم کا بھی ذکر

الخاتم۔ و روی الحافظ ابوبکر محمد بن الحسن البغدادیؒ
ہے۔ حافظ ابوبکر مفسرؒ نے باسند نبی علیہ السلام

المفسّر باسنادہ مرفوعًا انّ لی فی القرآن سبعۃَ اسماءٍ
کی یہ حدیث ذکر کی ہے کہ قرآن مجید میں میرے سات مخصوص نام مذکور ہیں

محمد و احمد و یٰسٓ و طٰہٰ و المزمّل و المدّثّر
یعنی محمد، احمد، یٰسٓ، طٰہٰ، مزمّل، مُدّثّر

و عبد اللہ ۔
اور عبد اللہ ۔

الفائدۃُ الثالثۃُ عشرۃ۔ رسالتی ھٰذہٖ مشتملۃٌ
تیرھواں فائدہ ۔ میرا یہ رسالہ مشتمل ہے

علیٰ طریقۃٍ جدیدۃٍ بدیعۃٍ وھی ذکرُ اسمٍ
ایک نئے مفید طریقے پر۔ وہ نیا طریقہ یہ ہے کہ اسماءِ

جدیدٍ من اسماء النبیّ علیہ الصلاۃ و السلام عند
نبویّہ میں سے نیا نام مذکور ہے

کلِّ صلاۃٍ علیہ صلی اللہ علیہ وسلّم ۔
ھر درود شریف میں ۔

فعددُ الصلواتِ و التسلیماتِ المذکورتین مرّۃً
پس وہ صلاۃ و سلام جو مذکور ہیں

قبل کلّ اسم نبویٍّ مبارکٍ و اُخرٰی بعدَ کلِّ اسمٍ
ھر اسم نبوی سے قبل اور ھر اسم کے

نبویٍّ مبارکٍ ضِعفُ عددِ الاسماءِ الشریفۃِ النبویّۃ
آخر میں اُن کی تعداد دُگنی ہے اُن اسماءِ نبویہ سے جو

المذکورۃِ فی ھٰذہ الصحیفۃ۔ و الاسماءُ النبویّۃُ الموجودۃُ
مذکور ہیں اِس صحیفہ میں ۔ اور اسماءِ نبویّہ جو مذکور ہیں

فی ھٰذہ الصّحیفۃ ھی زُھاء ثمانمائۃ اسمٍ ۔
اِس صحیفہ میں وہ تقریباً آٹھ سو ہیں ۔

ثم انّ لھٰذہ الطریقۃِ الجدیدۃِ المذکورۃ
اور بے شک اِس جدید طریقہ کے جو مذکور ہے

فی ھٰذہ الصحیفۃ فوائدَ عظیمۃً وثمراتٍ کثیرۃً
رسالۃ ھٰذا میں بڑے فوائد اور بہت مفید

نافعۃً جدًّا ۔
ثمرات ہیں ۔

الثمرةُ الأولیٰ ۔ منہا الصّلاۃُ والتسلیمُ علی النبیّ
پہلا ثمرہ ۔ ان میں سے ایک ثمرہ نبی علیہ السلام پر

صلّی اللہ علیہ وسلّم وکثرتُہما علیٰ وِفق ضِعفِ
کثرت سے صلاۃ و سلام بھیجنا ہے۔ اور یہ عدد ضِعف (دُگنا)

عددِ الاسماءِ النبویّۃِ ولا یخفیٰ علیٰ اصحاب
ہے عددِ اسماء نبویّہ سے۔ اور مخفی نہیں ہے روشن ضمیر

البصیرۃِ المنیرۃِ والفطرۃِ السلیمۃِ انّ ھٰذا العَدَدَ
اور فطرتِ سلیمہ والوں پر یہ امر کہ صلاۃ و

مِنَ الصّلوات والتسلیمات مِمّا یسُرّ المصلّین
سلام کا یہ عدد درود پڑھنے والوں کے لیے موجبِ مسرّت

ویطمئِنّ بہ قلوبُھم لکونہ متفرّعًا علیٰ رعایۃ
اور باعثِ اطمینانِ قلب ہے۔ کیوں کہ یہ عدد مبنی ہے اسماءِ

عدد الاسماء النبویّۃ المبارکۃ ومرتّبًا علی
نبویّہ مبارکہ کی تعداد پر اور نبی علیہ السلام

جَعْلِ عددِ الصفات الشریفۃ المصطفویّۃ اساسًا
کی صفات شریفہ کے مجموعی عدد کو عددِ صلاۃ و

لعدد الصّلوات والتسلیمات ۔
سلام کے لیے بنیاد قرار دینے پر ۔

الثمرۃ الثانیۃ ۔ ھی الثناءُ علَی النبیِّ ومدائحُہ
دوسرا ثمرہ ۔ دوسرا ثمرہ ہے نبی علیہ السلام

علیہ السلام بطریقٍ غریبٍ جذّابٍ للقلوب اِذ
کی مدح و ثنا۔ عجیب دل کش طریقے سے۔ کیونکہ

ھٰذہ الاسماءُ المبارکۃُ فی الحقیقۃِ اوصافُ
یہ اسماء مبارکہ در حقیقت صفاتِ

مَدحٍ و القاب کمالٍ لہ علیہ الصّلاۃ والسلام۔
مدح و القابِ کمال ہیں نبی علیہ السلام کے لیے۔

ومدحُ النبیّ علیہ الصّلاۃ والسّلام لاجل کونہ
اورنبی علیہ السلام کی مدح چوں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے اور
رضاً للرحمٰن و رغماً للشیطٰن فائدۃٌ برأسِہا عظیمۃٌ۔
شیطان کی ذلت کا سبب اس لیے وہ ایک عظیم مستقل فائدہ ہے۔

الثمرۃ الثالثۃ۔ ھی اشتمال ھٰذہ الطریقۃ الجدیدۃ
تیسرا ثمرہ ۔ وہ یہ ہے کہ یہ جدید طریقہ
علی اَبلغ ثناءٍ علی النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلم
نبی علیہ السلام کی کامل ثناء پر مشتمل ہے۔
کیف لا و الثناءُ المندرِجُ فی فحوٰی ھٰذہ الاَسماءِ المبارکۃِ
اور کیونکر ایسا نہ ہو جبکہ یہ ثناء جو داخل ہے ان اسماء مبارکہ کے ضمن میں
ثناءٌ متناہٍ و مدحٌ فائقٌ قلّما یُوازیہ الثناءُ بعباراتٍ
اتنی جامع و فائق ہے کہ اس کے ساتھ نہایت طویل
مطنبۃ اَضعافاً مضاعفۃ۔
عبارات والی ثناء کا برابر ہونا مشکل ہے۔
فثناءُ النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلم اِحدٰی
پس نبی علیہ السلام کی مطلق ثناء د
الفوائد وقد مرّ ذکرُ ھٰذہ الفائدۃ فی الثمرۃ
مدح ایک فائدہ ہے جس کا ذکر ثمرۂ دوم میں
الثانیۃ۔ ثم کونُ الثناءِ متناہِیًا بالغًا الغایۃَ بحسب
گزر چکا ہے۔ پھر اس ثناء کا جامع و کامل ہونا ہماری استطاعت
ما نستطیع فائدۃٌ اُخرٰی عظیمۃ و نورٌ علی نورٍ۔
کے مطابق دوسرا بڑا فائدہ ہے اور نور علیٰ نور ہے۔

الثمرۃ الرابعۃ۔ ھٰذہ الطریقۃ المذکورۃ فی
چوتھا ثمرہ ۔ یہ طریقہ جو مذکور ہے
ھٰذہ الصحیفۃ لکونہا جدیدۃً فریدۃً بالنظر الی
اس صحیفہ میں چونکہ یہ جدید و بے مثال ہے اس لحاظ سے کہ

اشتمالها على الاسماء النبويّة الكثيرة لذيذةٌ جدًّا
یہ مشتمل ہے بہت سے اسماء نبویّہ پر۔ اس لیے یہ نہایت

تنفي التعب و السّآمة عند قراءتها۔ و لذا قيل كلُّ
دلکش ہے۔ یہ دافع ہے تھکان اور تنگئ قلب کے احساس کے لیے پڑھتے وقت۔ مشہور قول

جديدٍ لذيذٌ وكلُّ لذيذٍ مُريحٌ۔
ہے کہ ہر جدید چیز لذیذ اور ہر لذیذ شئے راحت دہ ہوتی ہے۔

الثمرة الخامسة۔ هٰذه الطريقةُ مُرغِّبةٌ
پانچواں ثمرہ - یہ طریقہ درود پڑھنے

للمصلّين ترغيبًا شديدًا و داعيةٌ لهم الى
والوں کو شدید ترغیب دہندہ اور داعی ہے صلاۃ و

الصّلاة و التسليم و باعثةٌ على المواظبة بهما۔
سلام کی طرف اور ان پر مداومت کی طرف۔

كيف لا و ذكرُ كلّ اسمٍ من هٰذه الاسماء الشريفة
وجہ یہ ہے کہ ان اسماء شریفہ میں سے ہر ایک اسم

عِلّةٌ قويّةٌ تُرغّب فى الاكثار من الصّلوات و
قوی علّت ہے کثرت سے صلاۃ و سلام پڑھنے کی

التسليمات و سببٌ محكمٌ يحثّ على المواظبة
ترغیب کی اور محکم سبب ہے ان پر مداومت کا۔

كما لا يخفى. فكلُّ اسمٍ جديد كانّه باعتبار معناه
اور یہ امر مخفی نہیں۔ پس ہر اسمِ جدید گویا کہ معنی لطیف

اللطيف داعٍ جديدٌ يدعو الى الصّلاة على النبيّ صلّى
کی وجہ سے نیا باعث ہے جو دعوت دیتا ہے درود شریف بھیجنے

الله عليه وسلّم۔
کی نبی علیہ السلام پر۔

الثمرة السّادسة۔ لا يخفى على ذوى الألباب
چھٹا ثمرہ - یہ بات عقلمندوں پر پوشیدہ نہیں

أَنَّ عَدَّ الأَسماءِ النبويّة المباركة وتكريرها بذكر
کہ نبی علیہ السلام کے ان مبارک اسماء کا مسلسل یکے بعد

اسمٍ بعد اسمٍ مع قطع النظر عن الصَّلاة وعن
دیگرے ذکر صلاۃ اور فائدۂ صلاۃ سے قطع نظر

فائدة الصَّلاة يزيد فى قلب القارئ المحبّة النبويّة
قاری کے دل میں محبّتِ نبوی بڑھاتا ہے

ويؤكّد الرابطة الروحانيّة بين المصلِّي والنبيّ صلّى
اور مستحکم کرتا ہے روحانی رابطہ کو مصلّی اور نبی علیہ

الله عليه وسلّم۔
السلام کے درمیان۔

الثمرة السّابعة۔ يعلم حقّ اليقين مَن كان
ساتواں ثمرہ - یہ بات حق الیقین کی حد تک جانتا ہے وہ

ذا قلبٍ سليمٍ و ألقى السّمعَ وهو شهيدٌ أنّ عَدّ
شخص جو قلبِ سلیم والا اور غور و فکر سے سُننے والا ہو کہ نبی علیہ السلام

الأسماء النبويّة الشريفة باجمعها وذكرها عن آخرها
کے سارے اسماء مبارکہ کا ذکر صلاۃ و سلام

عند الصّلاةِ و التسليم يورث فى القلوب نُورًا
پڑھتے وقت دلوں میں وہ قندیلِ نُور روشن کرتا ہے

تنشرح به الصّدور و تطمئنّ به القلوب و يحسّ
جس سے سینوں میں انشراح اور دلوں میں اطمینان پیدا ہوتا ہے اور قاری

القارئ المصلِّي كأنّ السكينة الربّانيّة تنزل
یہ محسوس کرتا ہے کہ گویا سکینۂ ربانیہ اس کے

على قلبه نُزولًا و رحمة الله تعالىٰ تدرّ على
قلب پر اور اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت اس کے سر پر

رأسه مدرارًا۔
مسلسل نازل ہو رہی ہے۔

الثمرةُ الثامنةُ۔ تُفید هٰذهِ الطریقۃُ علماً
آٹھواں ثمرہ — درود شریف کے اس طریقے سے علم حاصل ہوتا ہے

ببعض المقامات النبویّۃِ الفائقۃِ و استحضاراً
کئی بلند مقاماتِ نبویہ کا اور استحضار ہوتا

لغیر واحدٍ من المناصبِ المصطفویّۃِ العالیۃ فی
ہے نبی علیہ السلام کے بے شمار مراتبِ عالیہ کا

ذهنِ المصلّی۔
مصلّی کے ذہن میں۔

اِذ فی اکثر الاسماءِ اِیماءٌ الیٰ مقاماتٍ رفیعۃٍ
کیوں کہ اکثر اسماء نبویہ میں اشارے ہیں ان بلند مقامات

و مَراتبَ عالیۃٍ مختصّۃٍ بالنبیّ صلی اللہ علیہ و
و مراتب کی طرف جو نبی علیہ السلام کے ساتھ مختص

سلم مثل الشفاعۃِ الکُبریٰ و کونہ علیہ السلام
ہیں۔ مثل شفاعتِ کبریٰ، ابراہیم علیہ السلام

دعوۃَ ابراھیم و بُشریٰ عیسیٰ و سیّد الانبیاءِ وَ
کی دعا اور عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت کا مظہر ہونا اور کُل انبیاء و

المرسلین علیهم الصلاۃ و السلام و نحو ذلک۔
مُرسلین علیہم السلام کا سردار ہونا وغیرہ وغیرہ۔

و استحضارُ هٰذهِ المقاماتِ الجلیلۃ النبویّۃِ
اور ان مقاماتِ جلیلہ نبویّہ کا مستحضر و

وجعلها ممثّلۃً فی الضمیر و مصوّرۃً فی العقل
ممثّل ہونا دل میں اور مصوّر ہونا عقل میں

فائدۃٌ جلیلۃٌ و نورٌ زائدٌ علیٰ اصلِ الصلاۃِ
بہت بڑا فائدہ ہے اور زائد نور ہے اصلِ صلاۃ

و التسلیم۔
و سلام پر۔

فينبغي للمصلّي قارئ هٰذه الرسالة ان لا تزال هٰذه المقامات
لہٰذا مناسب ہے مصلّی اور اس رسالہ کے قاری کے لیے کہ ہمیشہ یہ بلند مقاماتِ

الرفيعة النبويّة والمناقب البديعة المصطفويّة جائلة في ضميره و
نبویّہ و مناقبِ مصطفویہ گردش کریں اس کے ضمیر میں

نجيّة لفؤاده ومعانقة لفكره ما استطاع فانه يجد عند ذالك
اور ہمراز ہوں اسکے دل کے ساتھ اور پیوستہ ہوں اسکے ذہن سے حسب استطاعت۔ کیونکہ وہ پائیگا اس صورت

لذّة لا تماثل وسكينة في القلب لا تساجل۔
میں بے مثال روحانی لذت و سکون۔

الثمرة التاسعة۔ استحضار هٰذه المقامات المصطفويّة في
نواں ثمرہ - ان بلند مقاماتِ نبویّہ کا استحضار و تصوّر دل

القلب عند الصّلاة والتسليم يبعث كلّ مصلّ على كثرة الصّلاة
میں بوقت صلاۃ و سلام آمادہ کرتا ہے ہر مصلی کو کثرتِ صلاۃ

والتسليم ويشوّقه الى مواظبة ذلك تشويقًا بالغًا الغاية وينفي
و سلام پر اور اسے ان کی مداومت کا انتہائی مشتاق بناتے ہوئے اس سے ازالہ

عنه كلفة المشقّة والنّصب عند اكثار الصّلاة
کرتا ہے تکثیرِ صلاۃ و سلام کے وقت مشقت اور

والتسليم۔
تھکان کا۔

حيث يستيقن المصلّي حقّ اليقين بحسب تناهي
کیونکہ مصلّی کو حق الیقین حاصل ہوجاتا ہے کامل و

هٰذا التّصوير الذهنيّ والاستحضار القلبيّ انّ
اکمل استحضار و تصور قلبی کے پیش نظر اس

نبيّنا صلّى الله عليه وسلّم ذو مقاماتٍ سنيّةٍ
بات کا کہ ہمارے نبی علیہ السلام بے مثال بلند درجات

لا تسامى وذو مراتب عليّةٍ لا تباهى وانّ من كان
اور بے نظیر برتر مراتب کے مالک ہیں۔ اور اس امر کا یقین کہ

هٰذا شانه عند الله تعالیٰ یجب علینا اَن نُکثِرَ
جس انسان کا درجہ عنداللہ اتنا بلند ہے ہم پر لازم ہے یہ کہ اُن پر

علیہ الصّلاۃَ و التسلیمَ و اَن نُواظِبَ علیٰ تحصیل
کثرت سے درود بھیجیں اور یہ کہ ہم مداومت کریں اس

ھٰذہ المکرُمۃِ الکریمۃِ و المفخرۃِ الفاخرۃِ و
امر کی تحصیل پر جو بڑی بزرگی اور بڑے فخر کا باعث ہے۔ اور

اَن لا نُبالِی بالمشقّۃِ الطارئۃِ فی ھٰذا السبیل۔ھٰذہ
یہ کہ ہم پرواہ نہ کریں اس راہ میں کسی مشقت کی۔ یہ

فائدۃٌ عظیمۃٌ للاستحضار القلبیّ المستنتِجۃِ تکثیرَ
بڑا فائدہ ہے مذکورہ صدر تصوّر کا جس کا نتیجہ ہے

الصّلاۃِ و التسلیمِ و الترغیبَ فی ذلك۔
صلاۃ و سلام کی تکثیر و ترغیب۔

ثم اِنّ ھٰذا المقام مقام الاِکثار من الصّلاۃ
پھر کثرت سے درود پڑھنے کا مقام ایک اور

یُؤدّی الیٰ مقامٍ آخر فوقہ وھو مقامُ العاشِقین
بلند تر مقام تک پہنچاتا ہے۔ اور وہ مقام ہے اُن

الوالِھِین المحِبّین للنبیّ صلی اللہ علیہ وسلّم حُبّاً
سچے عُشّاق کا جو نبی علیہ السلام کے مکمّل شیدائی

جمّاً۔اِذ کثرۃُ الثناءِ علیٰ احدٍ و تکریرُ محاسِنہ و
ہیں۔ کیونکہ کسی شخص کی کثرت سے مدح کرنا اور اس کی خوبیوں اور

مآثرہ تتری یُحدِثُ فی القلب میلا طبیعیّاً الیٰ
کمالات کا مسلسل ذکر کرنا دل میں پیدا کرتا ہے

ذلك الممدوحِ ذِی المحاسن و یُحبّبہ الیہ حُبّاً
طبعی میلان اس ممدوح صاحبِ کمالات کی طرف اور اسے محبوبِ

تامّاً۔
کامل بناتا ہے۔

ثم انّ هٰذا المقامَ الثانی یُوصِل صاحبہ بعدَ
پھر یہ مقامِ ثانی اپنے صاحب کو پہنچاتا ہے کچھ

مدّۃٍ الیٰ مقامٍ ثالثٍ فائقٍ مِن مقاماتِ الاحسان
مدت کے بعد مقاماتِ احسان میں سے ایک تیسرے بلند ترین مقام تک

بفضل اللّٰہ عزّ وجلّ و توفیقہ وھو مقام الطمانینۃ
اللہ کے فضل و توفیق سے۔ اور وہ مقامِ اطمینان ہے۔

الذی اُشیر الیہ فی قول ابراھیم علیہ الصّلاۃ
اسی کی طرف اشارہ ہے قولِ ابراہیم علیہ السلام

و السلام فی القرآن الشریف " قال بلیٰ و لٰکن
میں قرآن کی اِس آیت میں۔ " کہا۔ کیوں نہیں۔ لیکن اس واسطے

لیطمَئِنَّ قلبی" فصاحبُ ھٰذا المقامِ العالی لایطمَئِنُّ
چاہتا ہوں کہ اطمینان ہو جائے میرے دل کو" چنانچہ اس بلند ترین مقام والے انسان کا دل مطمئن

قلبُہ اِلّا بالعبادۃِ و ذکر اللّٰہ تعالیٰ و الصّلاۃِ علی
نہیں ہوتا مگر عبادت و ذکر اللہ اور درود

النبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم و یُحبّب الیہ حُبًّا جمًّا
شریف سے۔ اور اُسے محبوب کامل ہو جاتا ہے

الاستغراق و الفناء فی الاخذ باوامر النبیّ صلّی
استغراق و فنا نبی علیہ السلام کے اوامر پر

اللّٰہ علیہ وسلّم و الانتہاءِ عمّا نھاہ عنہ رسولُ اللّٰہ
عمل کرنے میں اور اُن کی منہیات سے اجتناب

صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم ولا یثقُل علیہ عملُ الحسنات
کرنے میں۔ اور ثقیل نہیں ہوتی اُس پر

بأنواعھا و اِن کانت کثیرۃً وشاقّۃً فی نفس
تمام انواع حسنات کی بجا آوری اگرچہ وہ کثیر ہوں اور

الامر۔
مشقت طلب فی الواقع۔

الثمرة العاشرة۔ يَدلُّ غيرُ واحدٍ من الاسماء
دسواں ثمرہ ۔ بہت سے اسماء نبویّہ دال ہیں

النبويّة الشريفة على كبير احسانه عليه السلام
اپنی امّت پر نبی علیہ السلام کے عظیم

وعظيمِ امتنانه على الامّة وجليل انعامه على
احسانات اور نوعِ بشر پر بڑے اِنعامات

البشر۔ فاستقصاءُ هٰذهِ الاسماءِ الكريمة ذكرًا
پر۔ پس ان سب اسماء مبارکہ کا ذکر

و سَوقُها بذكرٍ واحدٍ بعد واحدٍ يُرادِف تكرير
اور یکے بعد دیگرے ان کا اعادہ مراوف ہے

ذِكرِ احساناتِ النبيّ صلّى الله عليه و سلّم و
مُصلّی پر نبی علیہ السلام کے انعامات و

مِنَنه على المصلّي المسلّم حسبَ عددِ هٰذه الاسماء
احسانات کے بار بار ذکر مطابقِ عددِ اسماء مبارکہ

المباركة۔
کے۔

ولا شكّ انّ ذكر هٰذا المحسِنِ العظيم
اور شک نہیں کہ عظیم مُحسِن نبی علیہ

نبيّنا صلّى الله عليه وسلّم و ذكرَ احسانات
الصلاۃ والسلام کے احسانات کا مکرّر

و مِنَنِه متتابعًا يَستَنتِجُ اُمورًا ثلاثةً مُهِمّةً و
ذکر تین اہم امور کو مستلزم ہے

يَستَلزِمها استلزامَ الدّليل لِلمدلول و استتباعَ
جس طرح دلیل مدلول کو اور ملزوم لوازم کو

الملزوم للوازمه۔
مستلزم ہوتا ہے۔

اوّلُها ازدیادُ المحبّۃِ و توثُّقُ الرابطۃِ الایمانیّۃِ
① امرِ اوّل ہے محبّتِ نبوی کا زیادہ ہونا۔ نیز مستحکم ہونا رابطۂ ایمانی

و العلاقۃِ الروحانیّۃ بین المحسنِ العظیم و ھو
و علاقۂ روحانی کا اس عظیم محسن یعنی

النبیُّ صلّی اللہ علیہ و سلّم و بین المنعَم علیہ و
نبی علیہ السلام اور منعَم علیہ یعنی

ھو العبدُ المصلِّی المسلِّم کما قیل ؎
عبدِ مصلّی کے مابین۔ جیسا کہ کہا گیا ہے:۔

اَعِدْ ذکرَ نعمانٍ لنا اِنّ ذکرہٗ ۔ ھو المِسکُ ما کرّرتَہٗ یتضوّعٗ
محبوب کا ذکر بار بار کر کیونکہ یہ کستوری کی طرح ہے۔ کہ مکرر استعمال سے اس کی مہک بڑھتی جاتی ہے۔

الامرُ الثانی انّہ یحضّ المؤمنَ المنعَم علیہ علیٰ
② امرِ دوم۔ یہ ترغیب دیتا ہے کامل مؤمن منعم علیہ کو

اَن یُواظِبَ علی الصّلاۃِ و التسلیم و یُکثِر منھما
صلاۃ و سلام کی ایسی مداومت و تکثیر کی جو نبی علیہ

اِکثارًا یکادُ یُوازِی غِناءَ النبیِّ و یُجازی عَناءَہٗ صلّی
السلام کے پہنچائے ہوئے نفع کے برابر ہو اور آپ کی

اللہ علیہ و سلّم۔
مشقت کا بدلہ بن سکے۔

الامرُ الثالثُ۔ تشویقُ العبدِ المصلِّی المنعَم
③ امرِ سوم ۔ یہ مصلّی منعَم علیہ کو ترغیب دیتا ہے اِس

علیہ الی اَن یشکرَ النبیَّ المحسِنَ علیہ السلام بأتمّ
بات کی کہ وہ شکر ادا کرے اپنے مُحسِن نبی علیہ السلام کا بطریقِ

وجہٍ و اَبلغہٖ و اَن یَعترِفَ بوجوبِ شکرِ ھذا المحسِن
اکمل اور اعتراف کرے کہ اس محسنِ عظیم کا شکر

العَظیم قلبًا و لسانًا و ارکانًا۔ و لا ریبَ انّ شکرَ النبیِّ
دل، زبان اور اعضاء سے ہم پر واجب ہے۔ اور بلا ریب نبی علیہ السلام کا

المحسن صلی اللہ علیہ وسلم یستلزم سعادۃ الدارین
شکر ادا کرنا سعادت دارین کے موجب

کما انہ یستلزم تأدیۃ ماھو فریضۃ دینیۃ
ہونے کے علاوہ دینی فریضہ (شکر) کی بجا آوری کا باعث بھی ہے

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من لم یشکر الناس
نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص انسانوں کا شکر نہیں کرتا

لم یشکر اللہ۔
وہ اللہ کا شکر بھی بجا نہیں لا سکتا۔

الثمرۃ الحادیۃ عشرۃ۔ الطریقۃ البدیعۃ
گیارہواں ثمرہ - کتاب ھٰذا میں درود شریف

المذکورۃ فی ھٰذہ الرسالۃ لکونہا مستوعبۃ
کا مذکور عجیب طریقہ سیکڑوں اسماءِ نبویہ مبارکہ پر

ذکر مآتِ الاسماء المبارکۃ النبویۃ مظنۃ
مشتمل ہونے کی وجہ سے قبولیتِ دعا کا بہترین

استجابۃ الدعاءِ بناءً علیٰ ما ھو الظن الغالب
ذریعہ ہے۔ جیسا کہ ظنِ غالب ہے

بالنظر الیٰ وسیع رحمتہ تعالیٰ اذ عند ذکر
اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کے پیش نظر۔ کیونکہ ذکرِ صالحین

الصالحین المتقین الکاملین تنزل الرحمۃ۔
متقین کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔

وقد صرح بعض المحدثین ان قبول الدعاءِ
بعض محدثین نے تصریح کی ہے کہ قبولیتِ دعا

مجرب بعد استقصاء ذکر اسماء البدریین
مجرب ہے کُل بدریین صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے

من الصحابۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہم والنبی علیہ
اسماء ذکر کرنے کے بعد اور ہمارے نبی

السلام امامُ المتقین فما ظنُّك بمجلسٍ یستمرُّ فیہ
علیہ السلام تو امام المتقین ہیں۔ پس تمہارا کیا خیال ہے اُس مجلس کے بارے میں جس میں
ذکرُ النبیِّ علیہ السلام و تسرد فیہ نحو ثمانی
نبی علیہ السلام کا مسلسل تذکرہ ہو رہا ہو اور اُس میں آپؐ کے تقریباً
مائۃ اسمٍ من أسمائہ المبارکۃ مع الصلواتِ
آٹھ سو اسماء مبارکہ دہرائے جا رہے ہوں مسلسل صلاۃ
و التسلیماتِ المتتابعۃِ۔
و سلام کے ساتھ۔

الثمرۃ الثانیۃ عشرۃ۔ مجموعُ ھٰذہ الاسماءِ
بارھواں ثمرہ ۔ یہ تمام اسماءِ
النبویّۃِ بالنظر الیٰ دلالتہا اللغویّۃ مطابقۃً و
نبویّہ باعتبار دلالتِ لغوی مطابقی ،
تضمُّنًا و التزامًا و تعریضًا توضیحٌ للسِّیرۃ النبویّۃ
تضمّنی ، التزامی ، تعریضی (اشارہ) توضیح ہیں متعدد انواع سیرتِ نبوی
بأنواعِھا و تفصیلٌ للشّمائِل المحمّدیّۃ بأجناسِھا۔
کے لیے اور شرح ہیں مختلف أجناسِ شمائلِ محمدیّہ کے لیے۔
فمن أحصٰی ھٰذہ الاسماءَ المبارکۃَ فقد
لہٰذا جس نے پڑھا اور یاد کیا اِن اسماء کو معانی سمیت تو اُسے
اطّلع اطّلاعًا علیٰ غیر واحدٍ من أنواع السیرۃ
اطّلاع حاصل ہوئی سیرتِ محمّدیّہ و شمائلِ نبویّہ کی
المحمّدیّۃ و أصناف الشّمائل النبویّۃ وھٰذا
بے شمار أنواع و أصناف پر ۔ اور یہ
الاطّلاع برکۃٌ عظیمۃٌ علمیّۃٌ وسعادۃٌ فخیمۃٌ
اطّلاع عظیم علمی برکت ہے اور برتر ایمانی
إیمانیّۃٌ۔
سعادت ہے۔

الثمرۃ الثالثۃ عشرۃ۔ مجموع ھٰذہ الاسماء
تیرھواں ثمرہ ۔ یہ سارے اسماء

الشریفۃ باعتبار معانیہا الصریحۃ و باعتبار اشاراتہا
شریفہ اپنے صریح معانی کے لحاظ سے اور باعتبار اشارات

القریبۃ او البعیدۃ الیٰ غوامض الحقائق الدینیۃ
قریبہ یا بعیدہ مستور حقائق دینیہ

و لطائف الدقائق العلمیۃ و الیٰ المراتب الحمیدۃ
و لطیف دقائق علمیہ کی طرف اور مراتب محمودہ

الأبدیۃ و الدرجات العالیۃ السرمدیۃ و الیٰ
ابدیہ و بلند درجات سرمدیہ کی طرف اور

خفایا المُلک و الملکوت وخبایا القدس و الجبروت
عالم شہادت و عالم غیب کے مخفی اسرار و عالم قدس جبروت کے پوشیدہ امور

ادلۃٌ واضحۃٌ علیٰ کونہ علیہ السلام اعظم
کی طرف واضح ادلہ ہیں نبی علیہ السلام کے افضل البشر

البشر وبراھینُ قاطعۃ علیٰ انہ سیدُ الرسل و
ہونے پر۔ اور قطعی براہین ہیں اس بات پر کہ آپ سید الرسل اور

اکرمُھم علیٰ اللہ عزّوجلّ صلی اللہ علیہم
اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ

وسلم۔
مکرم ہیں۔

ولایخفیٰ علیٰ ذوی الألباب أنّ اثبات
اور عقلمندوں پر یہ امر مخفی نہیں ہے کہ نبی علیہ السلام کو

کونہ علیہ السلام افضلَ البشر وسیّدَ الکونین
صرف ایک برہان سے افضل البشر و سید الکونین

ببرھانٍ واحدٍ من المطالب العالیۃ و المقاصدِ
ثابت کرنا نہایت بلند و اعلیٰ مقاصد

الشَّامیۃ فماظنُّك باثبَاتِ ھٰذا المطلوب بِبَراھین
میں سے ہے۔ پس آپ کا کیا خیال ہے جب کہ یہ دعویٰ و مطلوب ثابت کیا گیا ہو ان براہین

کثیرۃٍ مندرجۃٍ فی ھٰذہ الطریقۃ البدیعۃ الفریدۃِ
کثیرہ سے جو مندرج ہیں اس عجیب طریقہ میں

المذکورۃِ فی ھٰذا الکتاب۔
جو کتابِ ھذا میں مذکور ہے۔

الفائدۃ الرابعۃ عشرۃ۔ اِن قِیل قد سلکتَ
چودھواں فائدہ۔ اگر یہ سوال کیا جائے کہ کتابِ

فی ھٰذا الکتاب مَسلکًا غریبًا و ھُو ذکرُ اسمٍ جدیدٍ
ھٰذا میں تونے اِس نئے طریقے پر عمل کیا ہے کہ نبی علیہ السلام کا

من اَسماءِ النبیِّ صلّی اللہ علیہ وسلّم عند کلِّ
نیا اسم ذکر کیا ہے ہر نئے درود شریف

صلاۃٍ فھل لھٰذا المسلك الغَریب مَاخذٌ ومستندٌ
میں۔ پس کیا اِس جدید طریقے کا کوئی مأخذ و دلیل موجود ہے

فی الشریعۃ یؤیِّدُ ھٰذا المسلكَ ویُصحِّحہ ویُحسِّنہ
شریعت میں جس کی وجہ سے یہ طریقہ شرعًا صحیح و مستحسن

شرعًا؟
قرار پائے؟

قلتُ اَوّلًا قد اُمِرنا فی الشریعۃ اَن
اِس کا جواب اوّل یہ ہے کہ ہمیں شریعت میں درود

نُصلِّی علی النبیِّ صلّی اللہ علیہ وسلم مِن
شریف پڑھنے کا جو حکم دیا گیا ہے وہ

غیر تقییدٍ باسم نبویٍّ مخصوصٍ ومتعیّنٍ وھٰذا
حکم کسی خاص اسم نبوی کے ساتھ مقیّد و مشروط نہیں۔ اور یہ امر

یَقتضِی الاتِّساعَ فی الحکم ویَستدعِی اَنَّ مَن صَلّٰی
مقتضِی ہے حکم شرعی میں وسعت کا اور اس بات کا کہ درود پڑھنے والا شخص

عـلی النبیّ علیہ السلام بِذکر اَیِّ اسمٍ وصفۃٍ
جو اسم نبوی و صفت نبوی ذکر کرلے درود

مِن اَسمائِہٖ و صفاتِہٖ علیہ السلام فھو مُمتَثِلٌ لحکم
شریف میں وہ تعمیل کنندہ

اللہ تعالیٰ ولامرِ رسولہٖ صلی اللہ علیہ وسلم۔
شمار ہوگا اللہ تعالیٰ کے حکم اور نبی علیہ السلام کے امر کا۔

وھٰذا القدرُ یکفِی لاثباتِ جوازِ المسلک
اور یہ امر کافی ہے اس جدید طریقے کے اثبات کے لیے

الغریب المذکور فی ھٰذا الکتاب بل لتحسینہٖ و
جو مذکور ہے کتابِ ھذا میں بلکہ اس کے مستحسن و

استحبابہٖ شرعًا نعم یجب علی سالک ھٰذا
مستحب ہونے کے لیے۔ البتہ لازم ہے اس جدید مسلک پر

المسلک الغریب الاحتیاطُ التامّ فی اختیارِ الاسماء
عمل کنندہ پر کامل احتیاط اسماء نبویّہ کے اخذ

النبویّۃ و انتخابھا و سیأتِی ما رقمتُ فی فائدۃٍ
و انتخاب کے بارے میں۔ اور اس بات کا ذکر آئے گا کتابِ ھذا کے

قادمۃٍ من فوائد ھٰذا الکتاب اَنّی سلکتُ فی
فوائد میں سے آنے والے ایک فائدے میں کہ میں نے سُلوک کیا ہے

انتخاب ھٰذہ الاسماء المبارکۃ مسلکَ التحذُّر
ان اسماء مبارکہ کے انتخاب میں تساہُل سے احتراز کی راہ پر

من التَّسامُح فی ذلک ومن التَّبَسُّط فی ذکر الاسماء
اور بے سند اسماء کے ذکر میں وُسعت سے اجتناب کے

بغیرِ سَنَدٍ۔ فلم آخُذ ھٰذہ الاسماءَ المبارکۃَ اِلّا مِن
راستے پر۔ لہٰذا میں نے اخذ نہیں کیے یہ اسماء مبارکہ مگر کبارِ

کتُبِ کبارِ المحدِّثین۔
محدّثین کی کتابوں سے۔

وثانیًا اَنّ ھٰذہ الأسماء النبویّۃ ھی فی الاصل
جواب ثانی۔ یہ اسماءِ نبویّہ در اصل

صفات مدحٍ للنبیّ علیہ السلام والقابُ ثناءٍ لہ
صفاتِ مدح و القابِ ثناء ہی ہیں نبی علیہ الصلاۃ

علیہ السلام لیس اِلّا۔ فلاجناح فی ذکر ایّ اسمٍ
و السلام کے لیے۔ لہٰذا کوئی حرج نہیں ہے ان میں سے

مبارک منہا فی الصلاۃ ولا فی توزیع ھٰذہ الأسماء
کسی بھی اسم کے ذکر میں درود میں۔ اور نہ ان سب اسماء کی مختلف

بأجمعہا علی الصّلوات الکثیرۃ بذکر اسمٍ جدیدٍ فی
صلوات میں تقسیم کرنے میں کوئی حرج ہے بایں طور کہ نیا اسم ذکر کیا جائے

کلِّ صلاۃٍ۔
ہر درود میں۔

اِذ کلُّ الأسماءِ سواسیۃٌ فی الاطلاق علی
کیونکہ یہ تمام اسماء برابر ہیں نبی علیہ السلام پر

النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وفی کون کلّ اسمٍ منہا
اطلاق میں اور اس بات میں کہ

عبارۃً عن ذاتہ الکریمۃ صلی اللّٰہ علیہ وسلم
ہر ایک اسم آپؐ کی ذاتِ کریمہ ہی سے عبارت ہے۔

کما قیل ؎
جیسا کہ کہا گیا ہے۔

عباراتُنا شتّٰی وحُسنُکَ واحدٌ ؏ وکلٌّ اِلٰی ذاک الجمالِ یُشیرُ
ہماری عبارات مختلف ہیں اور تیرا حسن ایک ہی ہے۔ یہ سب عبارات اسی ایک حُسن کی طرف مُشیر ہیں۔

وثالثًا لاینبغی لِاحدٍ اَن یرتاب فی استحسان
جواب ثالث۔ مناسب نہیں کہ کوئی شک کرے کتاب ھذا

ھٰذا المسلک المذکور فی ھٰذا الکتاب واستحبابہ
میں مذکور نئے طریقے کے شرعًا مستحسن و مستحب

شرعًا کیف وفیه اقتداءٌ بما ثَبَتَ فی الاحادیث
ہوتے ہیں۔ کیوں کہ اس میں پیروی ہے اُس طریقہ کی جو ثابت ہے احادیث

المرفوعة والموقوفة وله فیها اُسوةٌ ومَأخَذ یُؤخَذُ
مرفوعہ و موقوفہ میں۔ احادیث میں اس طریقہ کا ماخذ

منه ومستند یستند الیه۔
و مستند موجود ہے۔

حیث ذُکرتُ الاسماءُ المختلفةُ للنبیّ علیه
کیوں کہ نبی علیہ السلام کے مختلف اسماء مذکور

السلام فی الصّلوات المختلفة المرویّة فی الاحادیث
ہیں اُن صلوات میں جو مروی ہیں احادیث میں

وکذا فی الصّلوات المنقولة عن الأئمة الثقات۔
یا منقول ہیں علماء و ائمۂ ثقات سے۔

فالمذکور فی بعض صِیَغ الصلوات المرویّة محمد
پس بعض صلواتِ مرویّہ میں صرف اسم محمد

فقط هکذا "اللّٰهم صَلِّ عَلٰی محمّدٍ"۔ وفی البعض "النبیّ"
مذکور ہے۔ یوں اللّٰہم صلّ علیٰ محمّد۔ اور بعض میں صرف نبیؐ۔

وفی البعض "الرسول"۔ وفی البعض "امام المتقین، خاتم
بعض میں صرف رسول۔ بعض میں امام المتقین، خاتم

النّبیّین، سَیّد المرسَلین، الشاهد، البشیر" ونحو
النبیین، سیّد المرسَلین، شاہد، بشیر وغیرہ

ذلك۔
وغیرہ۔

وایضًا ذکر فی بعضها اسمٌ وَاحِدٌ وفی البعض
نیز بعض میں صرف ایک اسم پر اکتفا کیا گیا ہے اور بعض میں

اسمان فصاعدًا وایضًا زِیدَ فی البعض الفاظٌ اُخرٰی مثل
دو یا زیادہ کا ذکر ہے۔ نیز بعض میں الفاظِ متعلّقین کا اضافہ بھی ہے مثل

آلِ محمد، ذریتہ، اھل بیتہ، انصارہٖ، اَصحابہ،
آل محمد، ذریتہ، اہل بیتہ، انصارہ، اصحابہ،

ازواجہ۔ وعلیٰ ھٰذا القیاس۔ وکلُّ ذٰلک مشھور و
ازواجہ وعلیٰ ھٰذا القیاس۔ اور یہ سب طریقے مشہور و

مقبولٌ عند العُلماء و مستحسنٌ عند المسلمین اجمعین
مقبول و مستحسن ہیں علماء و مسلمین کے نزدیک۔

وما راٰہ المسلمون حسنًا فھو عند اللہ حسنٌ۔
اور جو کام کُل مسلمان اچھا سمجھیں وہ عند اللہ بھی اچھا ہوتا ہے۔

ودونک اَمثالًا متعدِّدۃً من النصوص نذکرھا
لیجیے۔ چند مثالیں نصوص میں سے جنہیں ہم یہاں ذکر کرتے ہیں

ھٰھنا انموذجًا لما لم نذکرہ کی یطمئنّ بھا قلوبُ
بطور نمونہ کے غیر مذکور کے لیے۔ تاکہ ان سے ناظرین کے دل مطمئن

النّاظرین ولا نُرید الاستیعابَ والاطال الکلام۔
ہوجائیں۔ مکمل تفصیل کا ارادہ نہیں ورنہ کلام طویل ہوجائے گا۔

فنقول اوّلاً قال اللہ تعالیٰ فی کتابہ العظیم
پس ہم کہتے ہیں اوّلاً۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ہمیں

عند ذکر الصّلاۃِ و اَمرِنا بھا۔ انّ اللہ وملٰئکتہ
صلاۃ کا امر کرتے ہوئے فرمایا انّ اللہ و ملٰئکتہ

یُصلّون علَی النّبیِّ۔ الآیۃ۔ فذکر لفظ النبیّ فی ھٰذہ
تا آخر آیت۔ پس صرف لفظِ نبی مذکور ہے

الآیۃ الکریمۃ۔
اس آیتِ کریمہ میں۔

وثانیًا۔ ذکر محمد وآل محمد فی الصّلاۃ التی تقرأ
ثانیًا۔ صرف محمد و آل محمد کا ذکر ہے اُس درود میں جو پانچ

فی تشھّد الصّلوات الخمس۔
نمازوں کے قعدہ میں پڑھا جاتا ہے۔

وثالثاً۔ روی ابن ماجہ فی سننہ عن ابن مسعود
ثالثاً۔ سُنن ابن ماجہ میں ابن مسعودؓ کی روایت
رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قولوا۔ اللّٰھم اجعل صلواتك
ہے کہ یوں درود پڑھا کرو اے اللہ بھیج دیجیے اپنی صلاۃ
ورحمتك وبرکاتك علیٰ سیّد المرسلین وامامِ
و رحمت و برکات سیّد المرسلین، امام
المتقین وخاتم النبیین محمّدٍ عبدك ورسولك
المتقین، خاتم النبیین محمد پر جو آپ کے عبد و رسول ہیں
امامِ الخیر وقائد الخیر ورسول الرحمۃ۔ الحدیث۔
اور امام الخیر، قائد الخیر و رسول الرحمۃ ہیں۔
فذکر ابنُ مسعود رضی اللہ عنہ فی ھذا الحدیث اسماءً
پس ابن مسعودؓ نے اس حدیث میں نبی علیہ السلام
وصفاتٍ کثیرۃ للنبیّ صلی اللہ علیہ وسلم۔
کے متعدد اسماء و صفات کا ذکر فرمایا۔
ورابعاً۔ قد روی حدیثٌ مرفوع طویل۔ وفیہ۔ قال
رابعاً۔ ایک طویل حدیث میں ہے کہ فرمایا
رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد سؤال الصحابۃ
نبی علیہ السلام نے سوال صحابہؓ
رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ قولوا۔ اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ
کے بعد کہ یوں درود شریف پڑھو۔ اللھم صل علیٰ محمد
عبدك ورسولك واھلِ بیتہ۔ الحدیث۔ جلاء الافہام۔
عبدک و رسولک و اہل بیتہ۔
ذکر النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم فی ھذا الحدیث
نبی علیہ السلام نے ذکر فرمائے اس حدیث میں چار اسماء
اربعۃ الفاظ۔ وھی محمّد وعبدك ورسولك واھل بیتہ۔
و الفاظ یعنی محمّد و عبدک و رسولک و اہل بیتہ۔

وخامسًا۔ روی فی الشفاء عن علیؓ رضی اللہ تعالیٰ
خامسًا۔ کتاب شفاء میں حضرت علی رضی اللہ

عنہ فی الصّلاۃ علی النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم۔
عنہ سے یوں درود شریف منقول ہے۔

صَلواتُ اللہِ البرّ الرحیم علیٰ محمّدِ بن عبد اللہ خاتَم
اللہ برّ رحیم کی صلوات ہوں محمد بن عبد اللہ پر جو خاتم

النّبیّین و سیّدِ المرسَلین و امامِ المتّقین و رسولِ
النبیّین ، سیّد المرسَلین ، امام المتقین ، رسولِ

ربّ العالَمین الشاھدِ البشیرِ الدّاعی الیک باذنک
ربّ العالمین ، شاہد ، بشیر ، الداعی الیک باذنک ،

السراجِ المنیر۔ الحدیث باختصار۔ القول البدیع۔
سراج منیر ہیں۔

ساقَ علیٌّ کرّم اللہ وجہہ فی ھٰذہ الرّوایۃ
علی رضی اللہ عنہ نے ذکر فرمائے ہیں روایۃ

تسعۃَ اَسماءٍ و صفاتٍ نبویّۃٍ مع زیادۃ النسبۃ
ھٰذا کی صلاۃ میں نو اسماء و صفاتِ نبویّہ۔ نیز والد کی طرف

الی الوالد فقال "محمّد بن عبد اللہ" صلی اللہ
نسبت کا اضافہ کرتے ہوئے فرمایا "محمد بن عبد اللہ" صلی اللہ

علیہ وسلّم۔
علیہ وسلّم۔

الفائدۃ الخامسۃ عشرۃ۔ اِنتخبتُ اسماءَ
پندرہواں فائدہ ۔ میں نے اخذ کیے ہیں نبی

النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلم المذکورۃ فی ھٰذہ الرسالۃ
علیہ السلام کے یہ اسماء جو مذکور ہیں اس مبارک رسالہ میں

مِن کتُب کبار العلماء و المحدِّثین مثل کتاب
کبار علماء و محدّثین کی کتابوں سے ۔ مثل کتاب

الشفاء و القول البديع و المستوفى و المواهب و بعض
شفاء ، قول بدیع ، مستوفیٰ ، مواہب لدنیہ اور ان کی

شروحها و شرح الصحيح الجامع للترمذی لابن العربی و
بعض شروح اور حافظ ابن عربی کی شرح ترمذی

غیر ذلك و لم التفت الی کتب غیر المحدثين وكبار العلماء
وغیرہ وغیرہ ۔ اور میں نے اعتماد نہیں کیا کتب کبار علماء و محدثین کے

رومًا للطريق الاحوط ۔
علاوہ دیگر کتابوں پر احتیاط پر عمل کرنے کی خاطر ۔

فمن اراد تحقيق اسمٍ من الاسماء النبوية
پس جو شخص کسی اسم کی تحقیق کرنا چاہے ان اسماء نبویہ میں

المسطورة فی هٰذه الرسالة فليراجع هٰذه الكتب
سے جو مذکور ہیں اس رسالہ میں تو وہ مذکورہ صدر کتب کی

المتقدمة ۔
طرف رجوع کرے ۔

ولم ازد فيها من عندى الا عدة اسماءٍ منها
اس رسالہ میں میں نے اپنی طرف سے صرف چند اسماء کا اضافہ کیا ہے یعنی (۱)

امام الرحمة و منها رسولك و منها عبدك لثبوتها
امام الرحمة (۲) رسولک (۳) عبدک ۔ کیونکہ یہ تینوں

فی حديث ابن مسعود رضی الله عنه مرفوعًا و قيل هو
نام ثابت ہیں ابن مسعودؓ کی حدیث میں جو کہ مرفوع ہے لیکن معروف یہ

موقوف و هو المعروف قال قولوا اللّٰهم اجعل صلواتك
ہے کہ وہ موقوف ہے ۔ فرمایا یوں درود پڑھو اے اللہ ! اپنی برکات اور رحمتیں

و بركاتك على سيد المرسلين و امام المتقين وخاتم
نازل فرما سید المرسلین ، امام المتقین ، خاتم

النبيين عبدك و رسولك امام الخير وقائد الخير
الانبیاء ۔ پر جو کہ آپ کے بندہ اور رسول ، امام خیر ، قائدِ خیر

وإمامُ الرّحمة۔ الحديث۔ اخرجه الديلمي كما في الكنز۔
اور امامِ رحمت ہیں ۔

ومنها سيّد الاوّلين والآخرين لما روی فی
④ سیّد الاوّلین و الآخرین ۔ کیوں کہ ایک

الحديث انه صلى الله عليه وسلم قال انا سيّد
حدیث میں نبی علیہ السلام نے فرمایا میں سیّد

الاوّلين والآخرين ولا فخر۔ ومنها اكرم الاوّلين
الاوّلین و الآخرین ہوں اور فخر نہیں ۔ ⑤ اکرم الاوّلین

والآخرين على الله لما روى فى الحديث الصحيح انه عليه الصّلاة
و الآخرین علی اللہ ۔ کیونکہ صحیح حدیث میں نبی علیہ السلام کا

والسّلام قال انا اكرمُ الاوّلين والآخرين على الله
ارشاد ہے ۔ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک اکرم الاوّلین و الآخرین ہوں

ولا فخر۔ ومنها فارقليطس اسمٌ يونانيٌّ انجيليٌّ مثل فارقليط
اور فخر نہیں ⑥ فارقلیطس ۔ یہ یونانی انجیلی نام ہے فارقلیط کی طرح ۔

معناه احمد او الهادى او روح الحق او نحو ذلك ۔ كما
فارقلیطس کا معنی ہے احمد یا ہادی یا روح الحق وغیرہ ۔ جیساکہ

حقّقه بعض المحققين من العلماء۔ ومنها النجم
بعض علماء نے اس نام کی تحقیق کی ہے ۔ ⑦ النجم

الزاهر كما حكى الزرقانى عن كتاب الكسائىؒ
الزاہر ۔ کیوں کہ زرقانیؒ نے کتاب قصصِ کسائیؒ سے یہ پیش گوئی نقل کی ہے

انّ الله عزّ وجلّ قال لموسى عليه الصّلاة والسلام
کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا

انّ محمّدًا صلى الله عليه وسلم هو البدرُ الباهر
کہ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم بدرِ باہر،

والنجم الزاهر والبحر الزاخر۔
نجمِ زاہر اور بحرِ زاخر ہیں ۔

وَمِنْهَا اَصْدَقُ الْخَلْقِ حَدِيْثًا۔ وَمِنْهَا اَكْرَمُ الْخَلْقِ
(۸) اصدق الخلق حدیثاً (۹) اکرم الخلق

نَسَبًا۔ وَمِنْهَا اَفْضَلُ الْخَلْقِ حَسَبًا۔ وَمِنْهَا خِيَرَةُ اللّٰهِ فِى
نسباً (۱۰) افضل الخلق حسباً (۱۱) خیرۃ اللہ فی

الْعَالَمِيْنَ لِقَوْلِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
العالمین۔ کیونکہ نبی علیہ السلام کے سامنے خطیبِ

عِنْدَ الْمُفَاخَرَةِ مَعَ خَطِيْبِ وَفْدِ بَنِىْ تَمِيْمٍ فِىْ خُطْبَةٍ
وفدِ بنی تمیم کے خطبہ کے مقابلے میں

طَوِيْلَةٍ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
ثابت رضؓ نے اپنے طویل خطبہ میں فرمایا۔

" وَاصْطَفٰى خَيْرَ خَلْقِهٖ رَسُوْلًا اَكْرَمَهٗ نَسَبًا وَاَصْدَقَهٗ
اللہ نے چُنا مخلوق میں سب سے بہتر کو رسول بنانے کے

حَدِيْثًا وَاَفْضَلَهٗ حَسَبًا وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ كِتَابَهٗ وَائْتَمَنَهٗ
لیے۔ اعلیٰ نسب والے کو، سب سے زیادہ سچی باتوں والے، اعلیٰ

عَلٰى خَلْقِهٖ فَكَانَ خِيَرَةَ اللّٰهِ فِى الْعَالَمِيْنَ "۔ ذَكَرَهَا
مرتبہ والے کو اور اس پر کتاب نازل فرمائی اور مخلوق کا امین بنایا۔ وہ سارے

ابْنُ اِسْحٰقَ ؒ۔
عالَم میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

وَمِنْهَا " مَادْ مَادْ " بِالدَّالِ الْمُهْمَلَةِ لِمَا قَالَ الْعَلَّامَةُ
(۱۲) ماد ماد بدال مہملہ۔ کیونکہ علامہ

ابْنُ الْقَيِّمِ ؒ فِىْ جَلَاءِ الْاَفْهَامِ اَنَّهٗ ذُكِرَ فِى التَّوْرَاةِ
ابن قیم ؒ نے کتاب جلاء افہام میں لکھاہے کہ تورات میں ہے

بَعْدَ ذِكْرِ اِسْمَاعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ سَيَلِدُ اثْنَىْ
اِسماعیل علیہ السلام کے ذکر میں کہ ان کی نسل میں بارہ عظیم انسان

عَشَرَ عَظِيْمًا مِنْهُمْ عَظِيْمٌ يَكُوْنُ اسْمُهٗ " مَادْ مَادْ "۔ وَهٰذَا
پیدا ہوں گے۔ ان میں سے ایک عظیم کا نام " ماد ماد " ہوگا۔ یہ

الاسم قريبٌ من الاسم "ماذ ماذ" بالذال المعجمة قال الشيخ
اسم، اسمِ "ماذ ماذ" بذال معجمہ کے قریب ہے۔ ابن قیمؒ

ابن القيّمؒ انّ "ماد ماد" اريد به نبيّنا محمّد صلى الله
فرماتے ہیں کہ "ماد ماد" سے ہمارے نبی علیہ السلام

عليه وسلّم۔
ہی مراد ہیں۔

ومنها[۱۳] ركنُ المتواضِعين لمافی صُحف شعياء
(۱۳) رُکن المتواضِعین۔ کیونکہ نبی شعیا۔

عليه الصلاة والسلام عند ذكر نبيّنا محمّد صلّى
علیہ السلام کے صُحُف میں ہے ہمارے نبی محمد علیہ السلام کا

الله عليه وسلّم انّ اسمه عليه السلام ركن المتواضِعين
ذکر کرتے ہوتے کہ محمد علیہ السلام رکن المتواضعین

كذا فی سيرة الحلبية۔
(متواضعین کے رکن و امیر) ہیں۔

الفائدةُ السّادسةَ عشرةَ۔ سلكتُ فی هٰذه
سولھواں فائدہ ۔ میں نے اس مبارک

الرّسالة المباركة مَسلك الحذرِ والاحتياط فرفضتُ
رسالہ میں نہایت احتیاط کا راستہ اختیار کیا ہے، اسی وجہ سے میں نے

ذكرَ اَسماءٍ عديدةٍ لاختلاف الائمّة الكِبار فيها اولكونها
ذکر نہیں کیے یہاں ایسے متعدد اسماء نبویہ جن میں ائمہ کرام کا اختلاف ہے یا ان میں

مُوهمة سوءَ الادب او معنًى يُخالِف التوحيدَ مثل المُنجِيْ
بے ادبی کا شائبہ یا مخالفتِ توحید کا ادنیٰ وَہم ہو۔ مثل مُنجِی (نجات دہندہ)

الشّافِي، المُغنِي، الملاذ، الغِياث، الغَوث، المُغِيث،
شافی، مُغنِی، مَلاذ (پناہ گاہ)، غِیاث، غوث، مُغیث،

المُنقِذ، الناظِر مَن خلفه، دافِع البلايا، الغفور،
مُنقِذ (بچانے والا)، ناظِر مَن خلفہ (پیچھے کو دیکھنے والا)، دافع بلایا، غفور،

الأمّة ، كاشف الكرب وغير ذلك ۔
اُمّۃ ، کاشفِ کرب وغیرہ ۔

فهٰذه الاسماء المذكورة في بعض الكتب المعتمدة
پس یہ اسماء جو مذکور ہیں بعض معتمد کتابوں میں

وان امكن تصحيح معانيها بعد التاويل و تصحيح
اگرچہ ان کے معانی تاویل کے بعد صحیح ہوسکتے ہیں اور صحیح ہوسکتا ہے

اطلاقها على النبي عليه السلام بالنظر الى بعض
ان کا اطلاق نبی علیہ السلام پر بعض اعتبارات کے

الاعتبارات لكنّي طويت الكشح عن ذكرها ههنا
پیشِ نظر ، لیکن میں نے انہیں نظر انداز کرتے ہوئے ذکر نہیں کیا

سلوكًا للطريق الاسلم الاحوط ۔
احتیاط کا طریقہ سالم اختیار کرنے کی وجہ سے ۔

وكذا تركتُ ذكر اسم "اليتيم" لمنع الامام
اسی طرح میں نے اسم "یتیم" بھی ترک کیا ۔ کیونکہ امام

مالك رحمه الله تعالى اطلاق ذلك ۔ وكذا تركتُ
مالکؒ اس کا اطلاق منع فرماتے ہیں ۔ اسی طرح میں نے ترک کیا

اسم "أجير" وهو اسم رومي و اسم "العائل"
"اجیر" (بمعنی مزدور یا یہ اسم رومی ہے) کو اور "عائل" (فقیر) کو ۔

لاختلاف بعض العلماء في هٰذين الاسمين ۔
کیونکہ بعض علماء کا ان دوناموں میں اختلاف ہے ۔

الفائدة السابعة عشرة ۔ الاسماءُ النبويّةُ
سترھواں فائدہ ۔ اسماء نبویہ جو

المذكورةُ في هٰذا الكتاب نحو ثماني مائة اسمٍ تقريبًا
مذکور ہیں اِس کتاب میں تقریبًا آٹھ سو ہیں کسر سے

بالغاء الكسر والمذكور فيه مع كلّ اسمٍ صلاتان
قطع نظر کرکے ۔ اور ہر ایک اسم کے ساتھ دو صلاۃ و سلام مذکور ہیں ۔

فمجموعُ الصلواتِ المندرجةِ فی هٰذا الکتاب
پس کُل صلوات (درود) جو کتاب ھذا میں درج ہیں

۱۶۰۰ صلاۃٍ ۔
سولہ سو ہیں ۔

فمن قرأ جمیعَ الاسماءِ المبارکۃِ بصلواتها
لہٰذا جس نے یہ تمام اسماء نبویّہ صلوات و تسلیمات سمیت

المذکورۃِ فی هٰذا الکتابِ وختمها فقد صلّٰی علی
پڑھ لیے جو کتاب ھذا میں مذکور ہیں تو اس نے نبی علیہ

النبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم ۱۶۰۰ مرّۃٍ ۔ وروٰی
السلام پر درود بھیجا سولہ سو مرتبہ ۔ اور

النّسائی فی الیومِ واللیلۃِ والبیهقی فی الدعوات عن
نسائیؒ نے کتاب یوم ولیلہ میں اور بیہقی نے کتاب دعوات میں

ابی بردۃ رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلّی
ابو بردہؓ سے نبی علیہ السلام کی اس حدیث کی روایت کی ہے

اللّٰہ علیہ وسلّم مَن صلّٰی علیَّ مِن اُمّتِی صلاۃً
کہ میری امّت میں سے جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے

مُخلِصًا مِن قلبہ صلّی اللّٰہُ علیہ بها عشرَ صلواتٍ
اخلاص سے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتے ہیں

ورفعہ بها عشرَ درجاتٍ وکتب لہ بها عشرَ حسناتٍ
اور اس کے دس درجات بلند فرمادیتے ہیں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں

ومحا عنہ عشرَ سیّئاتٍ ۔
اور اس کے دس گناہ معاف فرمادیتے ہیں ۔

عُلِم مِن هٰذا الحدیث انّ مَن صلّٰی مرّۃً
معلوم ہوا اِس حدیث سے کہ ایک مرتبہ درود

واحدۃً نال اربعۃَ امورٍ من الاجر الامرُ الاوّلُ صلاۃُ
پڑھنے والا چار امور بطور ثواب کے کماتا ہے ۔ اوّل اللہ تعالیٰ کے

اللہِ علیہ عشرَ مرّاتٍ والامرُ الثانی رفعُ عشرِ درجاتٍ
دس درود شریف ۔ دوم دس درجات کی بلندی ۔

والامر الثالث کتْبُ عشرِ حسناتٍ والامر الرابع محوُ
سوم دس نیکیوں کی کتابت ۔ چہارم دس

عشرِ سیّئاتٍ ۔
گناہوں کی معافی ۔

ونتکلّم اوّلاً علی حساب الامر الاوّل ونفصّله
ہم اوّلاً کلام کرتے ہیں امر اوّل کے حساب کی تفصیل پر ۔

وعلیك اَن تقیسَ علیہ حسابَ الامورِ الثلاثۃ الباقیۃِ
اور لازم ہے کہ تو قیاس کرلے اِس پر بقیہ تین امور کے حساب کو ۔

والامرُ سهلٌ ۔
اور یہ کام آسان ہے ۔

فنقول ومِن اللہ التوفیقُ وھو حسبی ونِعمَ الوکیل
پس ہم کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور اللہ تعالیٰ کافی ہے اور بہتر کارساز

قد عُلِم مِن الحدیث المذکور انّ مَن صَلّیٰ علی النبیّ
معلوم ہوا حدیثِ مذکور سے کہ جو شخص درود بھیجے

صلّی اللہ علیہ وسلّم مرّةً واحدةً صَلّی اللہ عَلَیہِ
نبی علیہ السلام پر ایک مرتبہ تو اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار

عشرَ مرّاتٍ وکذا یُصلّی علیہِ الملائکۃُ عشرًا کما
درود بھیجتے ہیں ۔ اسی طرح فرشتے بھی اس پر دس بار صلاۃ بھیجتے ہیں جیسا کہ

ثَبتَ فی غیرِ واحدٍ مِن الاحادیث الصحیحۃ المرفوعۃ ۔
متعدّد صحیح احادیث میں ثابت ہے ۔

وظهر لك من هٰذا البیان اَنّ اللہ عزّوجلّ یُصلّی
آپ پر واضح ہوئی بیانِ ہذا سے یہ بات کہ اللہ تعالیٰ درود بھیجتے ہیں

۱۶۰۰۰ مرّةٍ علیٰ مَن یقرأُ هٰذه الاَسماءَ النبویّۃ بِصلواتها
سولہ ہزار بار اُس شخص پر جو کتابِ ھذا میں مذکور سارے اسماء نبویّہ

المذکورۃ فی ھٰذا الکتاب من اوّلھا الی آخرھا وذلک
صلوات سمیت پڑھ لے ۔ یعنی دس کو

بضرب عشرۃ فی عدد ۱۶۰۰ وتساویھا عدد الصّلوات
سولہ سو میں ضرب دے کر۔ اور اتنی ہی تعداد ہے

الملکیّۃ علیٰ ھٰذا القارئ المصلّی المسلّم فعددُ
فرشتوں کی صلوات کی بھی اس قاری درود پڑھنے والے پر۔ پس

مجموع ھٰذہ الصّلوات الرّبّانیّۃ والملکیّۃ الحاصلۃ
کُل صلواتِ ربانیّہ و ملکیّہ جو حاصل ہوئیں

للقارئ المذکور ۳۲۰۰۰ صلاۃٍ ۔
اس قاری کو وہ ۳۲ ہزار ہیں ۔

ثم اعلم انّ لحسابِ صلاۃِ الملائکۃِ ھٰھنا
جان لیں کہ یہاں فرشتوں کے درود شریف کے حساب کے

اربعۃَ طُرُقٍ الطریقُ الاوّلُ اَن نفرض انّ المصلّی علیٰ
چار طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ ہم فرض کرلیں کہ اِس قاری پر

ھٰذا القارئ انّما ھو مَلَکٌ واحدٌ فعلیٰ ھٰذا عددُ
درود بھیجنے والا صرف ایک فرشتہ ہوتا ہے۔ بنا بریں فرشتوں کی

الصّلواتِ والتسلیمات الملکیّۃِ علیٰ قارئِ ھٰذہ
صلوات (دعا و استغفار) کی تعداد درود شریف

الاسماء النبویّۃ المذکورۃ فی ھٰذا الکتاب بصلواتھا
سمیت ان اسماء نبویّہ کے قاری پر

۱۶۰۰۰ صلاۃٍ کما انّ عدد الصّلوات الرحمانیّۃ ۱۶۰۰۰
سولہ ھزار ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی صلوات کی تعداد سولہ ہزار

صلاۃٍ وقد تقدّم بیانُ ھٰذا الحساب اٰنفًا ۔
ہے ۔ اِس حساب کا بیان ابھی گزرا ۔

ولایخفیٰ علیٰ ذوی النُّھیٰ اَنّ ھٰذا الطریق خلافُ
اور مخفی نہیں ہے عقلمندوں پر کہ یہ طریقہ خلاف ہے

ماھو المتبادر الی الاذھان وخلافُ ظاھرِ النُّصوص
اُس بات کے جو متبادر الی الذہن ہے نیز یہ ظاہر نصوص کے بھی خلاف ہے۔

فانّ المذکور فی آیۃ الصّلاۃ و فی الاحادیث کلمۃ
کیونکہ آیتِ صلاۃ (درود) و احادیث میں لفظِ

"الملائکۃ" بِصیغۃِ جمع الکثرۃ وجمعُ الکثرۃ یُطلق
"ملائکہ" صیغۂ جمع کثرت ہی کا ذکر ہے اور جمع کثرت کا اطلاق ہوتا ہے

علیٰ مافوقَ العشرۃِ او فوق الاثنین الی مالا نھایۃ لہ
دس سے یا دو سے اوپر غیر متناہی عدد پر۔

و لم یثبُتْ نصٌّ فی تحدیدِ عددِ المصلِّین من الملائکۃ
اور کسی نصّ میں معیّن تعداد کا ذکر نہیں درود (دعاو استغفار)

علیھم الصّلاۃ و السلامُ۔
بھیجنے والے فرشتوں کی۔

الطریقُ الثانی ان یُراد الملائکۃُ کلُّھم
دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سب فرشتے مراد ہوں۔

اجمعون وھو المختار و الاعلقُ بالقلب لِکونہ اوفقَ
یہ قول مختار اور دل سے وابستہ ہے۔کیونکہ یہ اللہ

لمقتضی سِعۃِ رحمۃِ اللہ تعالیٰ و اقربَ من مفھومِ
تعالیٰ کی وسیع رحمت کے تقاضے کے موافق ہے۔ اور قریب تر ہے

صِیغۃِ جمع الکثرۃ الغیر المقیّدۃ بعددٍ محدودٍ
جمع کثرت کے مفہوم سے جو مقیّد نہیں ہے کسی عدد محدود

متعیّنٍ۔
متعیّن سے۔

فعلیٰ ھذا مَن صلّیٰ علیٰ النبیّ صلی اللہ
بنابریں طریقہ جو شخص نبی علیہ السلام پر

علیہ وسلم مرّۃً صلّتْ علیہ ملائکۃُ اللہ کلُّھم
درود شریف بھیجے ایک بار تو اس پر درود (استغفار) بھیجتے ہیں سب فرشتے

عشرًا۔ وھذا یستلزم أن لا تُعدّ الصّلوات
دس مرتبہ۔ اور یہ مستلزم ہے اِس امر کو کہ فرشتوں کی وہ صلوات

الملکیّۃ الحاصلۃ للمصلّی مرّۃً ولا تُحصیٰ
(استغفار) شمار سے باہر ہیں جو ایک بار درود شریف پڑھنے والے کو حاصل ہوتی ہیں۔

کیف والملائکۃ اکثر خلق اللہ تعالیٰ عدداً کما
کیوں کہ فرشتوں کی تعداد تمام انواع مخلوقات سے زیادہ ہے۔ جیساکہ

ثَبَتَ فی بعضِ الآثار المرفوعۃ وغیرھا۔
ثابت ہے بعض احادیث مرفوعہ وغیرہ میں۔

وبالجملۃ علیٰ تقدیر ارادۃ الملائکۃ کلھم
خلاصہ یہ ہے کہ کُل ملائکہ مراد لینے کی صورت میں

کان عددُ الصلوات والتسلیمات الملکیّۃ الواصلۃ
فرشتوں کی اُن صلوات (استغفار) کی تعداد جو پہنچتی ہے ایک بار

الیٰ مَن صلّیٰ وسلّم علی النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم
نبی علیہ السلام پر درود بھیجنے والے شخص کو وہ احاطہ

مرّۃً واحدۃً غیرَ محصورٍ علیٰ حسب کون عددِ
سے باہر ہے۔ کیوں کہ خود فرشتوں کی

الملائکۃ غیرَ محصورٍ بل کانَ عددُ ھذہِ الصّلوات
تعداد شمار سے باہر ہے۔ بلکہ صورتِ مذکورہ میں صلواتِ

والتسلیمات الملکیّۃ ضِعفَ عددِ الملائکۃ عشرَ
ملائکہ کی تعداد فرشتوں کی تعداد سے دس گُنا

مرّاتٍ۔
زیادہ ہوگی۔

ھٰذا اجرُ مَن صلّیٰ علی النبیّ علیہ الصّلاۃ والسلام
یہ تو ثواب ہے اُس شخص کا جو نبی علیہ السلام پر

مرّۃً واحدۃً فتفکَّر فی کثرۃ ثوابِ مَن قرأ جمیعَ
ایک بار درود بھیجے۔ پس غور کیجیے اُس شخص کے لامتناہی ثواب میں جس نے پڑھا

الاسماء النبویۃ المذکورۃ فی ھٰذا الکتاب المبارک
صلوات سمیت اُن تمام اسماء نبویہ کو جو کتاب ھٰذا میں

بصلواتھا وھی ١٦٠٠ صلاۃ فسبحان مَن لا یُبالَغ منتھیٰ
مذکور ہیں۔ وہ صلوات سولہ سو ہیں۔ پس پاک و برتر ہے اللہ تعالیٰ کی ذات

سِعۃِ رحمتہ ولا یقادر قدرھا۔
جس کی رحمتِ وسیع کے منتہیٰ اور مقدار کا علم ناممکن ہے۔

الطریقُ الثالثُ اَن یُراد مِن الملائکۃ اقلُّ
تیسرا طریقہ یہ ہے کہ فرشتوں سے ان کی اتنی جماعت مراد ہو

عددٍ یدلّ علیہ جمعُ الکثرۃ۔ واقلُّ مایدلّ علیہ
جو کم سے کم جمع کثرت کا مصداق ہو۔ اور جمع کثرت کم از کم گیارہ

جمع الکثرۃ من العدد ھو احدَ عشرَ عند البعض و
کے عدد پر دلالت کرتی ہے بعض علماء کے نزدیک۔ اور عند البعض

ثلاثۃٌ عند البعض۔
تین کے عدد پر۔

وحسابُ ھٰذا الطریق سَھلٌ یُستخرج نتیجتُہ و
اس طریقہ کا حساب آسان ہے۔ ادنیٰ غور و تدبّر سے اس کے

مایؤول الیہ بادنیٰ تدبُّرٍ۔ اِلّا اَنّ ارادۃَ ھٰذا الطریق
نتیجہ و حاصل کا استخراج کیا جا سکتا ہے۔ البتہ اِس طریقہ کے مراد لینے کو

یَستَبعِدھا العقلُ نظرًا الیٰ سِعۃ رحمۃ اللہ التی
عقل بعید سمجھتی ہے اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کے پیش نظر

دائرتُھا اَوسعُ مِن کلّ وَسیعٍ بخلاف ھٰذا الطریقِ
جس کا دائرہ ہر وسیع شئے سے زیادہ وسیع ہے۔ اور یہ طریقہ تو وُسعت

فانّہ مَبنیٌّ علیٰ التضییق دون التّوسیع۔
کی بجائے تنگی پر مبنی ہے۔

الطریقُ الرابعُ اَن یُرادَ مِن الملائکۃ عددٌ منھم
چوتھا طریقہ یہ ہے کہ ملائکہ کی محدود جماعت یعنی

محدودٌ مثلاً بلیون مَلَكٍ وهٰذا العددُ وإن كان كبيرًا
ایک ارب فرشتے مراد ہوں ۔ اور یہ عدد (ارب) بظاہر اگرچہ بڑا

فی الظاهر لكنّه فی جنبِ عددِ الملائكة الغير المتناهی
عدد ہے لیکن فرشتوں کے لامتناہی عدد کے مقابلے میں نہایت

اقلُّ شئٍ ومثلُ قطرةٍ واحدةٍ فی مقابلة قطرماء البحر
قلیل ہے ۔ اس کی نسبت وہ ہے جو ایک قطرے کی ہے وسیع سمندر کے پانی کے

المترامية الأطراف ۔
بے شمار قطروں سے ۔

فعلی تقدیر ارادة هٰذا الطريقِ نقولُ ایضاحُ
اِس طریقہ کے ارادے کی صورت میں ہم کہتے ہیں کہ فرشتوں کی صلوات کے

حسابِ الصّلوات الملكيّة أن نضربَ عددَ ۱۶۰۰ فی
حساب کی توضیح یہ ہے کہ ہم سولہ سو (۱۶۰۰) کو ضرب دیتے ہیں

عشرة بلايين فیکونُ حاصلُ الضرب ۱۶،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
دس ارب میں ۔ تو حاصلِ ضرب یہ ہے ۱۶،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ یعنی

صلاةٍ وسلامٍ هٰذا عددُ الصّلواتِ الملكيّةِ الواصلةِ
ایک نیل ۶۰ کھرب صلاۃ وسلام ۔ یہ فرشتوں کی اُن صلوات کی تعداد ہے جو پہنچتی ہے

الی مَن اَتمّ قراءةَ جميعِ الاسماءِ النبويّةِ بصلواتِها
اُس شخص کو جو کتابِ هٰذا میں مذکور اسماءِ نبویّہ کو صلوات و

المذكورةِ فی هٰذا الكتاب ۔
تسلیمات سمیت ایک بار پڑھ لے ۔

واَمّا صلواتُ الله النازلةِ علی هٰذا القاریٔ
باقی اللہ تعالیٰ کی صلوات (درود) جو اس قاری پر نازل ہوتی ہیں

فهی عَلاوةٌ علی عددِ الصّلواتِ والتسليمات
وہ ان صلوات وتسلیمات کے علاوہ ہیں جو فرشتوں کی طرف سے نازل

الملكيّة فانظرْ يا اَخی الكريم! الی صِغرِ حجمِ هٰذا
ہوتی ہیں ۔ دیکھیے اے اخ کریم ! اس مبارک کتاب کے

الکتاب المبارك والیٰ جزیل اجر تلاوتہ و
صغیر مُجسم کو اور اس کے پڑھنے کے لامتناہی عظیم

قراءتہ۔
ثواب کو۔

تنبیہ۔ ثم اعلم انّ ھنا طریقًا آخر لحساب اجر
تنبیہ - جان لیں کہ یہاں ایک طریقہ اور بھی ہے درود پڑھنے

المصلّی المسلِّم متفرّعًا علیٰ اعتبار احدِ المسجدَین
والے کے ثواب کے حساب کا۔ وہ متفرّع ہے مسجد نبوی مبارک یا

المبارکَین المسجدِ النبویّ و المسجد الحرام المکیّ و
مسجد حرم مکّی مبارک کے اعتبار پر۔ اور

علیٰ اعتبار قراءۃ الاسماء النبویۃِ المذکورۃِ فی
اس اعتبار پر کہ کتابِ ھذا میں مذکور اسماء نبویّہ صلوات

ھٰذا الکتاب مع الصّلوات فی احد ھٰذَین المسجدَین
سمیت ان دو مبارک مسجدوں میں سے کسی ایک میں

المبارکین۔
پڑھے جائیں۔

امّا اعتبارُ المسجدِ النبویِّ فایضاحہ انّ مَن
اعتبارِ مسجدِ نبوی کا ایضاح یہ ہے کہ جس نے

قرأ مرّۃً واحدۃً کتابِیْ ھٰذا مع الاسماءِ النبویّۃِ
ایک بار پڑھی میری یہ کتاب اُن اسماء نبویّہ وصلوات

و الصّلواتِ المذکورۃِ فیہ فی المسجد النبویّ المبارکِ
سمیت جو اس میں مذکور ہیں مسجد نبوی مبارک میں

کان کمن صلّیٰ فیما سواہ علی النبیّ صلی اللہ علیہ
تو گویا اس نے مسجد نبوی کے ماسوا مقامات میں نبی علیہ السلام پر

وسلم ۱۶۰۰۰۰۰ مرّۃٍ بضرب الفٍ فی عدد ۱۶۰۰۔
درود بھیجا ۱۶۰۰۰۰۰ مرتبہ۔ ھزار کو ۱۶۰۰ میں ضرب دے کر۔

وذلك ١٦ لاك صلاةٍ و اللاكُ الواحدُ يُساوِي مائةَ
یہ کُل ۱۶ لاکھ صلاۃ ہیں۔ ایک لاکھ برابر ہوتا ہے سو

الفٍ۔
ہزار کے۔

او كمَن صلّٰى وسَلَّمَ على النبيّ صلى الله
یا گویا کہ اُس شخص نے نبی علیہ السلام پر مسجدِ

عليه وسلم فيما سواه ٨٠٠٠٠٠٠ مرّةٍ اى ثمانين
نبوی کے ماسوٰی جگہوں میں ۸۰۰۰۰۰۰ بار درود بھیجا یعنی اسی

مليون مرّةٍ و لك اَن تقول ثمانية كرائر و
ملیون مرتبہ۔ آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس نے ۸ کروڑ بار درود پڑھا۔

الكَرُوْرُ الواحدُ يُساوِي عشرةَ ملايين و ذلك
ایک کروڑ دس ملیون کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا مدار یہ

بضرب عدد ١٦٠٠ فى عدد ٥٠٠٠٠۔
ہے کہ سولہ سو کو ۵۰ ہزار میں ضرب دیں۔

لانّ الحسنةَ الواحدةَ فى المسجدِ النبويّ
کیوں کہ مسجدِ نبوی میں ایک حسنہ (نیکی)

بالفٍ فيما سواه كما فى الاحاديث الصحيحة او
ہزار حسنات کے برابر ہے جیسا کہ صحیح احادیث میں ہے یا

بخمسين الفًا كما فى بعض الاحاديث المرويّة
۵۰ ہزار کے برابر جیسا کہ مروی بعض احادیث

عن النبيّ صلى الله عليه وسلم۔
میں مذکور ہے۔

و اَمّا اعتبارُ المسجدِ الحرامِ المكيّ فتفصيلُ
باقی اعتبارِ مسجد حرام مکیّ کے حساب کی تفصیل

حسابِهٖ اَنّ مَن قرَأَ كتابى هٰذا وختمَهٗ مرّةً واحِدةً
یہ ہے کہ جس شخص نے پڑھی میری یہ کتاب آخر تک ایک بار

مع الأسماءِ الشريفةِ والصَّلواتِ والتسليماتِ المسطورةِ
ان اسماء نبویہ شریفہ و صلوات وتسلیمات سمیت جو اس میں مکتوب

فیہ کان کمن صلّیٰ وسلّم فیما سواہ من المواضع
ہیں تو گویا کہ اس نے مسجدِ حرام کے ماسوٰی جگہوں

علی النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم ...١٦٠٠٠٠٠٠ مرّۃٍ ای
میں نبی علیہ السلام پر درود بھیجا ...١٦٠٠٠٠٠٠ بار یعنی

١٦٠ ملیون صلاۃٍ وان شئتَ فقُل ستّۃَ عشرکرُوڑًا۔
١٦٠ ملیون درود بھیجے۔ یوں بھی آپ کہہ سکتے ہیں کہ ١٦ کروڑ بار درود پڑھا۔

ومَدارُ هٰذا الحساب ما ثبَتَ فی الاحادیث
اِس حساب کا مدار یہ بات ہے جو صحیح احادیث میں

الصّحیحۃِ انّ الحسنۃَ الواحدۃَ فی حرم مکّۃ المبارکۃ
ثابت ہے کہ ایک حسنہ مکّہ مکرّمہ کے حرم پاک

بمائۃ الف حسنۃٍ بل اکثر من ذٰلك وخیر۔
میں لاکھ حسنات کے برابر ہے بلکہ لاکھ سے بھی زیادہ ہے اور بہتر۔

فماٰلُ ما ذکرنا مِن حسابِ الصّلوات فی
پس حاصل یہ ہے مذکورہ صدر حسابِ صلوات (درود) کا

المسجدَین المبارکَین انّ اللہ تعالیٰ یُصلّی ١٦٠
ان دو مبارک مسجدوں میں کہ اللہ تعالیٰ درود بھیجتے ہیں ١٦

ملیون مرّۃ علیٰ مَن قرأَ فی المسجد الحرام
کروڑ مرتبہ اس شخص پر جو پڑھے ایک بار مسجدِ حرام

الاسماءَ النبویّۃَ مع الصّلواتِ المذکورۃِ فی کتابی
مکی میں کتابِ ھذا میں مذکور اسماء نبویہ کو

هٰذا مرّۃً واحدۃً کما انّہ تعالیٰ یُصلّی ٨٠ ملیون مرّۃ
صلوات سمیت۔ اور اللہ تعالیٰ ٨ کروڑ بار صلاۃ (درود) بھیجے

علیٰ مَن قرأها فی المسجد النبویّ مرّۃً واحدۃً۔
ہیں اس پر جو انہیں مسجدِ نبوی میں ایک مرتبہ پڑھ لے۔

ثُمَّ اِنَّ المذکور انّما هو عدادُ الصّلواتِ الرّبّانیّۃِ
مذکورہ صدر عدد صرف اللہ تعالیٰ کی صلوات کا ہے

الحاصلۃِ للقارئ فی احد المسجدَین المبارکَین
جو حاصل ہیں قاری کو ان دو مسجدوں مسجدِ نبوی و

المسجدِ النبویّ والمسجدِ الحرامِ وقِسْ علیٰ ھٰذا
مسجدِ حرام میں پڑھنے کی وجہ سے۔ تو انہی پر قیاس کر

عداد الصّلواتِ الملکیّۃِ الحاصلۃِ لھٰذا القارئ
اُن صلواتِ ملکیہ کی تعداد کو جو حاصل ہیں اِس قاری کو۔

حیث یُساوِی مِقدارُھا مقدارَ الصّلواتِ الرّحمانیّۃ
کیوں کہ صلواتِ ملکی کی تعداد ان صلواتِ رحمانیہ کی تعداد کے برابر ہے

النازلۃ علیٰ ھٰذا القارئ۔
جو اِس قاری پر نازل ہوتی ہیں۔

ھٰذا الحسابُ مترتِّبٌ علیٰ تسلیمِ کون المصلّی
صلاۃِ ملکی کا یہ حساب مبنی ہے اس امر کی تسلیم پر کہ صرف ایک

عَلیٰ المصلّی المسلِّمِ ملکًا واحدًا فقط کما تقدّم بیانُہ
فرشتہ صلاۃ بھیجتا ہے درود بھیجنے والے شخص پر۔ جیسا کہ پہلے

من قبل۔
بتایا گیا۔

ولو سُلّم کونُ الملائکۃِ کلِّھم مُصلّین
اور اگر ہم تسلیم کرلیں کہ سب فرشتے صلاۃ پڑھتے ہیں

علیٰ مَن یُصلّی علی النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم
اُس شخص پر جو درود بھیجے نبی علیہ السلام پر

کان عدادُ الصلواتِ والتسلیماتِ الملکیّۃِ الحاصلۃِ
تو ملائکہ کی صلوات (دعاء واستغفار) و تسلیمات (سلام) جو

اَجرًا لقارئِ کتابی ھٰذا وتالِی الأسماءِ النبویّۃِ
حاصل ہیں بطور ثواب کے میری اس کتاب کے قاری اور اس میں

المذکورۃِ فیہ مع الصّلواتِ والتسلیمات فوقَ ما
مذکور مبارک اسماء نبویّہ صلوات وتسلیمات سمیت کے تالی کو وہ

یتصوّرہ العقولُ البشریّۃُ واکثرمن کلِّ کثیرٍ
باعتبار کثرت کے بلند ہیں تصورِ عقل سے اور زیادہ ہیں ہر اُس کثیرسے

تستأنسہ اذھاننا وقلوبنا۔
جس سے مانوس ہیں ہمارے اذہان وقلوب۔

ولو فُرِض انّ الملائکۃَ المصلّین انّما ھم بلیون
اور اگر یہ فرض کیا جائے کہ صلاۃ پڑھنے والے فرشتے ایک ارب

ملکٍ کما تقدّم تفصیلُ ذٰلک کان عددُ الصلواتِ
ہیں جن کی تفصیل پہلے گزر گئی تو صلواتِ ملکی جو

الملکیّۃِ النازلۃِ علی المصلّی مرّۃً واحدۃً فی المسجدِ
نازل ہوتی ہیں ایک بار درود بھیجنے والے پر مسجدِ نبوی میں

النبویِّ ٥٠،٠٠٠،٠٠٠،٠٠٠،٠٠٠ صلاۃٍ بضرب البلیون فی
اُن کی تعداد ہے ٥٠،٠٠٠،٠٠٠،٠٠٠،٠٠٠ صلاۃ۔ یعنی ایک ارب کو ٥٠ ہزار

خمسین الفًا۔
میں ضرب دے کر۔

واما عددُ الصّلواتِ الملکیّۃِ الحاصلۃِ اجرًا
باقی وہ صلواتِ ملکیّہ جو بطور ثواب حاصل ہیں

لمن قرأ فی المسجدِ النبویّ مرّۃً واحدۃً ما فی کتابی
اُس شخص کو جو مسجدِ نبوی میں پڑھے ایک بار میری کتاب

ھٰذا من الاسماء النبویّۃ مع الصّلواتِ والتسلیماتِ
ھذا میں مذکور اسماء نبویّہ بھی اور ہر اسم کے ساتھ مکتوب

المسطورۃ مع کلّ اسمٍ فھو ٨٠،٠٠٠،٠٠٠،٠٠٠،٠٠٠،٠٠٠
صلاۃ وسلام بھی ان کی تعداد ہے ٨٠،٠٠٠،٠٠٠،٠٠٠،٠٠٠،٠٠٠

صلاۃٍ بضرب عدد ١٦٠٠ فی العددِ المذکورِ آنفًا وھو
صلاۃ۔ سولہ سو کو ضرب دے کر اُس عدد میں جو ابھی ذکر ہوا اور وہ

عدد ۵۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ ای یُضرب ۱۶۰۰ فی عدد
عدد یہ ہے ۵۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ یعنی ۱۶ سو کو ضرب دیں ان

الصّلواتِ الملکیّۃِ الحاصلۃ اجرًا للمصلّی علی النبیِّ
صلواتِ ملکیہ کے عدد میں جو بطور ثواب کے حاصل ہیں اس شخص کو جو

صلّی اللہ علیہ وسلّم فی المسجدِ النبویّ مرّۃً
نبی علیہ السلام پر درود بھیجے مسجدِ نبوی میں

واحدۃً۔
ایک بار۔

ھٰذا واما بیانُ حساب الصّلواتِ والتسلیماتِ
باقی مسجدِ حرام مکی میں ملکی صلوات و تسلیمات کے

الملکیّۃ فی المسجد الحرام علیٰ ھٰذا التقدیر
حساب کا خلاصہ بتقدیرِ ھذا یہ ہے کہ

فمحصولہ انّ مَن صلّی علی النبیّ صلّی اللہ علیہ
جس نے نبی علیہ السلام پر ایک بار درود

وسلّم مرّۃً واحدۃً فی الحرمِ المکّیِّ او فی المسجدِ
شریف بھیجا حرم مکّی میں یا مسجدِ حرام

الحرامِ المکّیِّ کانَ عددُ الصّلواتِ الملکیّۃِ الواصلۃِ
مکّی میں تو اُسے فرشتوں کی طرف سے بطور

الیہ بفضل اللہ تعالیٰ وانعامہ اجرًا و ثوابًا
ثواب کے پہنچنے والی صلوات کی تعداد ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و انعام سے

۱۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ صلاۃٍ بضرب مائۃ الفٍ فی
۱۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰ یعنی ایک لاکھ کو ارب میں ضرب

البلیون۔
دے کر۔

ومَن ختم فی المسجدِ الحرام او فی الحرم
اور جو شخص پوری طرح پڑھ لے مسجدِ حرام میں یا حرم

المکیّ ما فی ھٰذا الکتاب من الاسماءِ النبویۃِ
مکّی ہیں کتابِ ھذا میں مذکور اسماء نبویّہ کو

بِصلواتھا و تسلیماتھا کان عددُ الصّلواتِ والتسلیماتِ
صلوات و تسلیمات سمیت تو مَلکی صلوات وتسلیمات

الملکیّۃِ الواصلۃِ الیہِ بفضل اللّٰہ عزّ وجلّ وکرمہ
جو اسے بطور ثواب پہنچتی ہیں اللہ کے فضل سے ان کی تعداد ہے

۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۱۶۰ صلاۃٍ و تسلیمۃٍ۔
۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۱۶۰ صلاۃ و سلام۔

وذلک بِضرب عددِ ۱۶۰۰ فی عَدَدِ صَلَواتٍ
بایں طور کہ ۱۶۰۰ کو ضرب دیں اُن صلوات کے عدد میں

ینالہ اجرًا و ثوابًا مَن صَلّی مَرّۃً واحِدۃً عَلَی النبیّ
جو حاصل ہیں بطور اجر وثواب کے نبی علیہ السلام پر ایک بار

صَلّی اللّٰہ علیہ وسلّم فی المسجد الحرام المبارکِ۔
درود بھیجنے والے کو مسجدِ حرام مبارک میں۔

تنبیہٌ۔ قد سَلَف فی اَوّل ھٰذہ الفائدۃِ انّہ
تنبیہ۔ یہ بات گزر چکی ہے اِس فائدہ کی ابتداء میں کہ

یُستَفاد من الحدیث المذکور ھناک لابی بردۃ رضی
مستفاد ہوتے ہیں وہاں پر مذکور حدیث ابو بردہ رضی

اللّٰہ تعالیٰ عنہ اربعۃُ امورٍ وَھِیَ الأجور الاربعۃ
اللہ عنہ سے چار امور۔ اور یہ چار اجر ہیں

التی ینالھا بفضل اللّٰہ وکرمِہ مَن یُصلّی مرّۃً واحدۃً
جنہیں حاصل کرتا ہے اللہ کے فضل سے وہ شخص جو درود بھیجے

علی النبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم۔ الاوّلُ اجرُ عشر
ایک بار نبی علیہ السلام پر۔ اوّل اللہ تعالیٰ کی دس

صلواتٍ رَبّانِیّۃٍ۔ الثانی رفعُ عشرِ درجاتٍ لہ۔
صلوات کا حصول۔ دوم دس درجات کی بلندی۔

الثالثُ كتابۃُ عشر حَسَناتٍ لہ۔ الرّابعُ محوُ عشرِ سوم دس حسنات (نیکیوں) کی کتابت۔ چہارم دس گناہوں	
سیّئاتٍ لہ۔ کی معافی۔	
والبیانُ المطنَبُ الذی مضٰی ذکرُہٗ مختصٌّ بالامرِ اور مذکورہ صدر طویل بیان مختص ہے امر اوّل کے	
الاوّل وھو حسابُ عشرِ صلواتٍ رحمانیّۃٍ وملکیّۃٍ ساتھ۔ اور وہ ہے اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کی اُن دس صلوات کا	
نازلۃٍ علی المصلّیِ المسلِم مَرّۃً واحدۃً۔ حساب جو نازل ہوتی ہیں ایک بار درود پڑھنے والے پر۔	
وبعدَ ماضبَطتَ حسابَ الامرِ الاوّل و امر اوّل کے حساب کو اچھی طرح ضبط کرنے کے بعد	
تمکّنتَ منہ یسھل لک اَن تقِیسَ علیہ تفصیلَ آپ کے لیے آسان ہے اس پر بقیہ تین اُمور	
حسابِ الامورِ الثلاثۃِ الباقیۃِ ولا یستصعب کے حساب کو قیاس کرنا اور مشکل نہیں ہے	
علیک فھم وُجوہِھا ونذکُرھھنا خلاصۃَ ذلک اُن کی مختلف وُجوہ کا فہم۔ یہاں ہم ذکر کرتے ہیں ان کا خلاصہ	
تطییبًا لقلوب قُرّاء ھٰذا الکتاب المبارک وترغیبًا اِس کتاب کے پڑھنے والوں کے دلوں کو خوش کرنے کی خاطر	
لھم الی قراءتہ والی الاکثار مِنَ الصلوات و اور اس کتاب کے پڑھنے اور نبی علیہ السلام پر کثرت سے	
التبریکات والتسلیمات علی النبیّ صلی اللہ علیہ صلوات و تبریکات و تسلیمات (درود) بھیجنے کی ترغیب	
وسلم۔ کے لیے۔	

فنقول بتوفیق اللہ تعالیٰ و منّہٖ أمّا الامر
پس ہم کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق و کرم سے کہ امر ثانی کا

الثانی فحسابہٗ انّ من قرأ ما فی ھٰذا الکتابِ
حساب یہ ہے کہ جو شخص پڑھے اس کتاب میں مذکور

مِن الأسماء النبویّۃِ بصلواتھا و تبریکاتھا و تسلیماتھا
اسماء نبویّہ کو بھی اور ہر اسم مبارک کے ساتھ مکتوب

المسطورۃ مع کل اسمٍ منھا و أتمّہ فی ایِّ موضعٍ
صلاۃ و سلام و تبریک کو بھی مکمل طور پر کسی جگہ

من المواضع رفعہ اللہ عزّ وجلّ بذلک ۱۶۰۰۰ درجۃٍ
و مقام میں تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرما دیتے ہیں اس پر سولہ ہزار درجات

وکتب لہ بذلک ۱۶۰۰۰ حسنۃٍ ومحا عنہ بذلک ۱۶۰۰۰
بلندی کے اور لکھ دیتے ہیں اس کے لیے سولہ ہزار نیکیاں اور معاف فرما دیتے ہیں اس کے

سیّئۃٍ۔
سولہ ہزار گناہ۔

وذٰلک بضربِ عشرۃٍ فی عدد ۱۶۰۰ و
بایں طور کہ دس کو سولہ سو میں ضرب دیں۔

قد عرفتَ فی بدء ھٰذہ الفائدۃِ انّ عددَ
کیونکہ آپ کو معلوم ہوا اس فائدہ کی ابتداء میں کہ اسماء

الصّلواتِ المرقومۃِ مع الاسماء النبویّۃ فی ھٰذا
نبویّہ کے ساتھ مکتوب صلوات (درود) کتابِ ھٰذا

الکتاب ۱۶۰۰ صلاۃٍ۔
میں سولہ سو ہیں۔

و مَن قرأ فی المسجدِ النبویّ مرّۃً واحدۃً
اور جس شخص نے مسجدِ نبوی میں پڑھ لیے ایک بار

الأسماءَ النبویّۃَ الشریفۃَ المذکورۃ فی ھٰذا
کتاب ھٰذا میں مذکور اسماء نبویّہ اُن

الكتاب مع صلواتها وتسليماتها المرقومة مع كلِّ
صلوات و تسلیمات سمیت جو مکتوب ہیں ہر ایک اسم

اسمٍ منها رفعه الله تعالىٰ بذلك ٨٠،٠٠٠،٠٠٠ درجة
کے ساتھ تو اسے اللہ تعالیٰ آٹھ کروڑ بلند درجات عطا فرما دیتے ہیں۔

اى رفعه ثمانين مليون درجةً وكتب له بذلك
یعنی ٨٠ ملیون درجات۔ اور لکھ دیتے ہیں اس کے لیے

ثمانين مليون حسنة ومحا عنه بذلك ثمانين
٨ کروڑ نیکیاں اور معاف فرما دیتے ہیں اس کے

مليون سيّئة بضرب عدد ١٦٠٠ فى عدد ٥٠٠٠٠ و
٨ کروڑ گناہ۔ بایں طریقہ کہ ١٦٠٠ کو ضرب دیں ٥٠ ہزار میں۔

وجهه ذلك انّ الحسنةَ الواحدة فى المسجد النبويّ
اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک حسنہ مسجدِ نبوی میں اس کے

بخمسين الف حسنةٍ فيما سواه۔
ماسوی کی ٥٠ ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔

ومَن قرأ مرةً واحدةً ما فى هذا الكتاب
اور جس نے ایک مرتبہ اِس کتاب میں مذکور اسماء

من الاسماءِ النبويّة مع الصّلواتِ و التسليماتِ
نبویّہ کو اُن صلوات و تسلیمات سمیت جو مکتوب ہیں

المكتوبة مع كلِّ اسمٍ منها فى المسجد الحرام
ہر اسم کے ساتھ پڑھا مسجدِ حرام میں

او فى الحرم المكّىّ رفعه الله تعالىٰ و سبحانه بذلك
یا حرمِ مکّہ مبارکہ میں تو اس کے طفیل اللہ تعالیٰ بلند فرما دیتے ہیں اس کے

١٦٠،٠٠٠،٠٠٠ درجةٍ اى رفعه ١٦٠ مليون درجة
سولہ کروڑ درجات یعنی ١٦٠ ملیون درجات۔

وكتب له بذلك ١٦٠ مليون حسنةً و محا عنه
اور لکھ دیتے ہیں اس کے لیے سولہ کروڑ حسنات اور معاف فرما دیتے ہیں

بذلك ۱۶۰ مليون سيئة وذلك بضرب عدد ۱۶۰۰
اس کے سولہ کروڑ گناہ۔ بایں طریقہ کہ ۱۶۰۰ کو ایک لاکھ

فی مائة الف۔
میں ضرب دیں۔

وعلة ذلك ما روی فی الاحادیث الصحیحة ان
اس حساب کی وجہ وہ ہے جو صحیح احادیث میں مروی ہے

الحسنة الواحدة فی المسجد الحرام بل فی الحرم
کہ ایک حسنہ مسجدِ حرام میں بلکہ سارے حرم

المکی کله کما صرح به غیر واحد من العلماء
مکہ مکرمہ میں جیساکہ تصریح کی ہے متعدد علماء کبار نے

المحققین بمائة الف حسنة فیما سواہ۔
اس کے ماسوا جگہوں کی ایک لاکھ حسنات کے برابر ہے۔

الفائدة الثامنة عشرة۔ یجدر بنا ان
اٹھارہواں فائدہ۔ ہمارے لیے مناسب ہے کہ

نذکر ههنا اسماء الله الحسنٰی اذ النظیر یأنس
یہاں ذکر کریں اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ۔ کیونکہ نظیرین و مثیلین

بالنظیر ویذکرہ والمثیل یألف بالمثیل ویجذبه
آپس میں اُنس و علاقہ کی وجہ سے ایک دوسرے کو یاد دلاتے اور کھینچتے ہیں۔

فاقول ان الله تعالیٰ مائة اسم الا واحدا وقد
پس میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ علماء وغیرہ کا

جرب العلماء وغیرهم قبول الدعاء بعد ذکر
تجربہ ہے کہ ان کے پڑھنے کے بعد دعاء

اسماء الله تعالیٰ وفی الحدیث ان الله تعالیٰ تسعة
قبول ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے

وتسعین اسما من احصاها دخل الجنة واختلف
(۹۹) نام ہیں جس شخص نے ان کا احصاء کیا وہ جنتی ہوگا۔ علماء کا

العُلماءُ رحمهم الله تعالیٰ فی معنی الاحصاء ھٰھنا علیٰ
اختلاف ہے احصاء کے معنی میں یہاں ان کے کئی

اقوالٍ ۔ الاوّل معنی قولہٖ "مَن احصاھا" مَن حفظھا
اقوال ہیں ۔ قولِ اوّل ۔ احصاء کا معنی یہ ہے کہ جس نے انہیں یاد کیا

دخل الجنّۃ فانّ الحفظ یحصل بالاحصاء و تکرار
وہ جنّتی ہوگا ۔ کیونکہ حفظ حاصل ہوتا ہے شمار کرنے اور تکرار

مجموعھا ۔ الثانی مَن عدّھا واستوفاھا بالدُّعاء و
سے ۔ قولِ دوم ۔۔ جس نے دعاء کے وقت پوری طرح یہ اسماء

قرأ کلّھا عند الدعاء ولم یقتصر علیٰ بعضھا
شمار کیے اور پڑھے اور اقتصار نہیں کیا ان میں سے بعض پر

فی الثناء بہٖ علی اللہ تعالیٰ ۔ الثالث مَن
اللہ تعالیٰ کی ثنا کرتے وقت ۔ قولِ سوم ۔ جس نے

اَحاطَ بمعانیھا و بما تضمّنتہٗ من الاحکام و الاشارات
احاطہ کیا ان کے معانی کا اور ان کے ضمن میں احکام و اشارات

و الاسرار ۔ الرابع مَن احصاھا علمًا و ایمانًا وحصرًا
و اسرار کا ۔ قولِ چہارم ۔ جس نے ان کا احاطہ کیا علم و ایمان اور شمار کے

و تعدادًا ۔ الخامس مَن قرأ القرآنَ حتّٰی یختمہٗ
لحاظ سے ۔ قولِ پنجم ۔ جس نے سارے قرآن کو پڑھا ۔ کیونکہ تمام اسماء اللہ

لانّھا فیہ ۔ السادس مَن قرأھا متبرّکًا بقراءتھا
قرآن میں موجود ہیں ۔ قولِ ششم ۔ جس نے بطور تبرّک اخلاص سے

مخلصًا من قلبہٖ ۔ السابع مَن اَطاقھا کقولہٖ تعالیٰ
انہیں پڑھا ۔ قولِ ہفتم ۔ جس میں ان کی طاقت تھی ۔ قرآن میں ہے

علم اَلَّن تحصوہ ۔ ای من اطاق قیامًا بحقّ
اللہ کو علم ہے کہ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ۔ یعنی جس نے ان اسماء کے

ھٰذہ الاسماء الحسنیٰ و عملًا بمقتضاھا باعتبار
مفہوم کا حق ادا کیا اور ان کے مقتضیٰ پر عمل کیا باعتبار

معانیہا والتزامِ نفسہ بواجبہا کعلمہ بانہ رزّاقٌ
معانی کے اور ان کی دعوت کا التزام کیا مثلاً اسے اللہ کے رزّاق ہونے کا علم ہوا

فوثق بکونہ رازقًا فاطمئنّ قلبہ فی امر الرزق
تو اعتماد کیا اس کے رازق ہونے پر اور اس کا دل مطمئن ہوا رزق کے بارے میں۔

وکعلمہ بانّہ سمیعٌ فکفّ لسانہ عن کلّ ما
یا اسے علم ہوا کہ وہ سمیع ہے تو اس نے اپنی زبان ہر قبیح سے

ھو قبیحٌ۔
روک دی۔

اخرج الترمذیّ فی الجامع باسنادہ عن ابی
ترمذیؒ نے اپنی کتاب جامع میں باسند ابو ھریرہؓ

ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسولُ اللہ صلّی
کی یہ روایت ذکر کی ہے کہ نبی علیہ السلام کا

اللہ علیہ وسلم انّ للہ تعالیٰ تسعۃً و تسعین اسمًا
ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسماء ہیں

مائۃً غیر واحدۃٍ مَن اَحصاھا دخل الجنّۃَ۔
یعنی ایک کم سو جس نے ان کا احصاء کیا وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

ھُوَ اللہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۱ الرَّحْمٰنُ ۲ الرَّحِیْمُ ۳
الْمَلِکُ ۴ الْقُدُّوْسُ ۵ السَّلَامُ ۶ الْمُؤْمِنُ ۷ الْمُھَیْمِنُ ۸
الْعَزِیْزُ ۹ الْجَبَّارُ ۱۰ الْمُتَکَبِّرُ ۱۱ الْخَالِقُ ۱۲ الْبَارِئُ ۱۳
الْمُصَوِّرُ ۱۴ الْغَفَّارُ ۱۵ الْقَھَّارُ ۱۶ الْوَھَّابُ ۱۷ الرَّزَّاقُ ۱۸
الْفَتَّاحُ ۱۹ الْعَلِیْمُ ۲۰ الْقَابِضُ ۲۱ الْبَاسِطُ ۲۲ الْخَافِضُ ۲۳
الرَّافِعُ ۲۴ الْمُعِزُّ ۲۵ الْمُذِلُّ ۲۶ السَّمِیْعُ ۲۷ الْبَصِیْرُ ۲۸
الْحَکَمُ ۲۹ الْعَدْلُ ۳۰ اللَّطِیْفُ ۳۱ الْخَبِیْرُ ۳۲ الْحَلِیْمُ ۳۳

العظیم ۳۴ الغفور ۳۵ الشکور ۳۶ العلی ۳۷ الکبیر ۳۸

الحفیظ ۳۹ المقیت ۴۰ الحسیب ۴۱ الجلیل ۴۲ الکریم ۴۳

الرقیب ۴۴ المجیب ۴۵ الواسع ۴۶ الحکیم ۴۷ الودود ۴۸

المجید ۴۹ الباعث ۵۰ الشهید ۵۱ الحق ۵۲ الوکیل ۵۳

القوی ۵۴ المتین ۵۵ الولی ۵۶ الحمید ۵۷ المحصی ۵۸

المبدئ ۵۹ المعید ۶۰ المحیی ۶۱ الممیت ۶۲ الحی ۶۳

القیوم ۶۴ الواجد ۶۵ الماجد ۶۶ الواحد ۶۷ الاحد ۶۸

الصمد ۶۹ القادر ۷۰ المقتدر ۷۱ المقدم ۷۲ المؤخر ۷۳

الاول ۷۴ الاخر ۷۵ الظاهر ۷۶ الباطن ۷۷ الوالی ۷۸

المتعالی ۷۹ البر ۸۰ التواب ۸۱ المنتقم ۸۲ العفو ۸۳

الرءوف ۸۴ مالک الملک ۸۵ ذو الجلال و الاکرام

المقسط ۸۶ الجامع ۸۷ الغنی ۸۸ المغنی ۸۹ المانع ۹۰

الضار ۹۱ النافع ۹۲ النور ۹۳ الهادی ۹۴ البدیع ۹۵

الباقی ۹۶ الوارث ۹۷ الرشید ۹۸ الصبور ۹۹

هذا وبعد ذكر الفوائد نشرع في سوق الاسماء النبوية مع
یہ ذکرِ فوائد کے بعد ہم شروع کرتے ہیں اسماء نبویہ کا بیان

الصلوات والتسليمات وجعلتها احزابا ثلاثة فسبعة تيسيرا
صلوات و تسلیمات سمیت۔ میں نے ان اسماء کے اولاً تین ثانیاً سات حصے کردیے ہیں تاکہ

للامر فيقرأ كل يوم حزب منها فهاؤم اقرءوها بتوفيق الله تعالى۔
باآسانی ہر روز ان میں سے ایک حزب پڑھا جائے۔ پس اب تم ان اسماء کا پڑھنا شروع کردو اللہ کی توفیق سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اَحْمَدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْخَاتَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَاحِيْ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد، تعریف والا جنکی بے انتہا تعریف کی گئی ہو

احمد، اللہ کی حمد کرنے والا

ختم کرنے والا (نبوت کا سلسلہ)

کفر کو مٹانے والا (دنیا میں سب سے زیادہ کفر اللہ نے آپ علیہ سلام کے ذریعے مٹایا)

اے میرے رب! ہمارے سردار محمد پر رحمت نازل فرما اور میرا سلام پہنچا، اللہ کی رحمت ہو آپ پر اور آپکی آل پر، اور آپکے صحابہ پر اور بہت زیادہ برکتیں اور سلامتی ہو

۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْحَاشِرِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْعَاقِبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُقَفّٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُبَشِّرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۱۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا النَّذِيْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۱۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُبِيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جمع کرنے والا

سب سے پیچھے آنے والا (جن کے بعد کوئی نبی آنے والا نہ ہو)

سب نبیوں سے پیچھے آنے والا لیکن تمام مخلوق میں سب سے آگے

مہربانی کرنے والا نبی

خوشخبری دینے والا

ڈرانے والا (اللہ کے عذاب سے)

دین یا احکام کو واضح کرنے والا

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۲﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الدَّاعِیْ | اللہ کی طرف بلانے والا

اِلَی اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ

اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۳﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ | روشن چراغ صاحب نورانیت

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿۱۴﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

الْمُزَّمِّلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ | کمبل اوڑھنے والا

اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۵﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُدَّثِّرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ | چادر اوڑھنے والا

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۶﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الشَّھِیْدِ | گواہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿۱۷﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

الْھَادِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ | لطف و کرم سے رہنمائی کرنیوالا

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ⑱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ⑲ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الشَّاهِدِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ⑳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ㉑ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ㉒ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ㉓ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ㉔ اَللّٰهُمَّ

مہربانی کرنیوالا سردار (لیڈر)
گواہی دینے والا
یٰس
طٰہٰ
اللہ کا بندہ
رحم (مہربانی) کرنیوالا رسول

یٰس : قال ابن الحنفیۃ کاف دلائل النبوۃ للبیہقی معناہ یا محمد. شرح الشفا للشہاب ج ۱ ص ۱۹۱ .

طٰہٰ : ذکرہ غیر واحد فی الأسماء النبویۃ و ورد فی حدیث رواہ ابن مردویہ .

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ التَّوْبَةِ متوجہ ہونے والا رسول
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
رَسُوْلِ الْمَلَاحِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اعلیٰ ظرف رسول
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٦﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا قُثَمَ صَلَّى اللهُ نیکیوں کا سمندر
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٢٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْفَاتِحِ کھولنے والا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿٢٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْخَاتِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ آخری نبی جن پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہو
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اَبِى الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ قاسم کے ابو
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٠﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اَبِى اِبْرَاهِيْمَ ابراہیم کے ابو

قُثَمُ: بضم ففتح معناه جامع الخير. هو ممنوع الصرف كما ذكره ابن فارس. شرح الشفا ج ٢ ص ٣٩٢.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلَّمَ

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَبَرِّ | سب سے زیادہ نیکیاں کرنیوالا

بِاللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلَّمَ (۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْاَبْطَحِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ | ابطح والا

اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ (۳۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَتْقٰى لِلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ | سب سے زیادہ تقوی والا

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ (۳۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اَتْقَى النَّاسِ | لوگوں میں سب سے زیادہ تقوی والا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلَّمَ (۳۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْاَجْوَدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ | سب سے زیادہ سخی

وَبَارِكْ وَسَلَّمَ (۳۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا اَجْوَدِ النَّاسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ | تمام لوگوں سے زیادہ سخی

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٧﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَحَدِ صَلَّى — اکیلا بلند مرتبے والا نبی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿٣٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَحْسَنِ — سب سے زیادہ نیک اور خوبصورت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اَحْسَنِ النَّاسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٠﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاٰخِرِ صَلَّى اللّٰهُ — سب نبیوں میں آخر میں آنیوالا

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿٤١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاُجَيْدِ — ممتاز، امت کو آگ سے بچانیوالا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿٤٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْاَخْشٰى لِلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — اللہ سے ڈرنیوالا

اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

أُجَيد : كأحد لأنه يجيد امته عن النار.

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاٰخِذِ بِالْحُجُزَاتِ — روکنے والا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٤٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اٰخِرَايَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ — اسم انجیل بمعنی اخری نبی

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اُذُنِ خَيْرٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — خیر کیطرف بلانے والا

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٦﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اَرْجَحِ النَّاسِ
عَقْلًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ — عقل کے اعتبار سے سب انسانوں میں بلند

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا اَرْحَمِ النَّاسِ بِالْعِبَادِ — بندوں پر سب سے بڑا مہربان

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٤٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْاَزْهَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ — چمکتے چہرے والا

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آخرايا: هو اسمه في الإنجيل معناه آخر الأنبياء. كذا في الشامي.

عَلٰى سَيِّدِنَا اَشْجَعِ النَّاسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سب سے بڑا بہادر
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٥٠﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَصْدَقِ اللہ کے معاملے میں سب سے سچے
فِى اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٥١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اَطْيَبِ النَّاسِ رِيْحًا صَلَّى اللّٰهُ سب لوگوں سے زیادہ خوشبو والے
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٥٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَعَزِّ سب سے زیادہ معزز
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٥٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْاَعْلٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بلند مرتبے والا
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٥٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْاَعْلَمِ بِاللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اللہ کو سب سے زیادہ جاننے والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٥٥﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اَكْثَرِ الْاَنْبِيَاءِ تَبَعًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
وَعَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَكْرَمِ ﴿۵۶﴾
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۵۷﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اَكْرَمِ النَّاسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۵۸﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ عَلَى اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۵۹﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اَكْرَمِ وُلْدِ
اٰدَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اِمَامِ الْخَيْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۱﴾

انبیاء کرام میں متبعین کے اعتبار سے بڑھ کر

سب سے زیادہ عزت والا

لوگوں میں سب سے زیادہ عزت والا

اللہ کے نزدیک اولین و آخرین میں سب سے زیادہ عزت والا

آدم کی اولاد میں سب سے زیادہ عزت والا

خیر کے امام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٢﴾ — تمام رسولوں کے امام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اَبِى الطَّاهِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٣﴾ — طاہر کے ابو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اَبِى الطَّيِّبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٤﴾ — پاکی والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اِمَامِ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٥﴾ — رحمت والے امام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٦﴾ — متقی لوگوں کے امام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اِمَامِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ
وَعَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۶۷﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْاِمَامِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اِمَامِ الرُّسُلِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْاٰمِرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۰﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاٰمِنِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۱﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا اَمَنَةِ اَصْحَابِهٖ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ

نبیوں کے امام
امام
رسولوں کے امام
امر کرنے والا
امن دینے والا
صحابہ کی حفاظت کرنے والا

سَلَّمَ ﴿٧٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْاَمِيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — امانت دار

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٣﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاُمِّيِّ صَلَّى — جو پڑھا لکھا نہ ہو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ — یہ بھی آپ ﷺ کا ایک معجزہ ہے کہ پڑھا لکھا نہ ہو کر بھی تمام کائنات کے لوگوں سے زیادہ علم والے تھے

وَسَلِّمْ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا اَنْعُمِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — اللہ کا انعام یافتہ

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿٧٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَوَّلِ — اول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا اَوَّلِ شَافِعٍ صَلَّى اللّٰهُ — سب سے پہلے سفارش کرنیوالا

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ

سَلِّمْ ﴿٧٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اَوَّلِ الْمُسْلِمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — تمام مسلمانوں میں مرتبے کے لحاظ سے سب سے آگے

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۷۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اَوَّلِ مُشَفَّعٍ

سب سے پہلے شفاعت والے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ۷۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا اَوَّلِ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ

تمام مومنوں میں درجات میں سب سے آگے

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ

سَلِّمْ ۸۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ صَلَّى

وہ ہستی جو قیامت کے دن اپنی قبر سے سب سے پہلے نکلیں گے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ۸۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا الْاَبْلَجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

روشن چہرے والا

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۸۲ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اُحَادَ صَلَّى اللّٰهُ

ایسا اعلیٰ مرتبہ جو کسی اور کو نہ عطا کیا گیا ہو

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ

سَلِّمْ ۸۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

أحاد: اسم عدد غیر منصرف سمّی به لأنه واحد فی خصائص لیست لغیره. زرقانی.

اَحْسَنِ النَّاسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۸۴﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَنْقٰى صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿۸۵﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْاَجَلِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَحْشَمِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۸۷﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اَخُوْنَاخْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۸۸﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَدْعَجِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۸۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

لوگوں میں سب سے بہترین

پاک کرنے والا (گناہوں اور جہالت سے نکالنے والا)

ظاہر کرنے والا

شان اور وقار کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اعلیٰ

صحیح اور کامل اسلام والا

خوبصورت آنکھوں والا

أحشم: أي أكثر الناس وقارا.

أخوناخ: أي صحيح الإسلام و كامله.

استقامت والا، دوام والا

عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَدْوَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

امن دیا گیا

(٩٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَمَانِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ (٩١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

امن کا سبب

سَيِّدِنَا الْاَمَنَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٩٢)

بہت زیادہ فضیلت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَرْجَحِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ (٩٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سب سے زیادہ رحم کرنے والا

عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَرْحَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(٩٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سب سے زیادہ پردہ دار

الْاَزَجِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٩٥) اَللّٰهُمَّ

أَمَنَةٌ: أي سبب الأمن.

أَزَجّ: هو المقوس الحاجب.

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَزْكٰى صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۹۶﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْاَسَدِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۹۷﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَشَدِّ
حَيَاءً مِّنَ الْعَذْرَاءِ فِيْ خِدْرِهَا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۹۸﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَشْنَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۹۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اَصْدَقِ النَّاسِ لَهْجَةً صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿۱۰۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پاک

بہادر

سب سے زیادہ حیا والا اور شرمیلا

لوگوں پر نچھاور کرنے، سب سے زیادہ دینے والا

لہجے میں سب سے زیادہ سچ بولنے والا

أشنب: من الشنب و هو رونق الأسنان و عذوبتها.

الْاَطْيَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۰۱﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَعْظَمِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۰۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَغَرِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۰۳﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اَفْصَحِ الْعَرَبِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۰۴﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْاِكْلِيْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۱۰۵﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْاَمْجَدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۰۶﴾ اَللّٰهُمَّ

سب سے زیادہ پاک

سب سے اعلی

اپنے آپکو کم سمجھنے والا، بردبار

عربوں میں سب سے زیادہ فصیح

وہ رسول جن کے سر پر سارے انبیاء کرام کا تاج ہو

بزرگی والا

إكليل: أي التاج لأنه تاج الأنبياء.

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اِمَامِ الْعَالَمِيْنَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۰۷﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَلْمَعِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۱۰۸﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اِمَامِ الْعَامِلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۱۰۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اِمَامِ النَّاسِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۱۱۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اَوْفَى النَّاسِ ذِمَامًا صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۱۱﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

عالمین کا امام

چمکنے والا

عمل کرنے والوں کا امام

لوگوں کا امام

ذمہ داری میں لوگوں کے ساتھ سب سے زیادہ وفادار

أَلْمَعِيّ : صائب الرأی۔

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَنْوَرِ الْمُتَجَرِّدِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿١١٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْاَوَّاهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١١٣﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَوْسَطِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١١٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ
مِنْ اَنْفُسِهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١١٥﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اَوَّلِ
الرُّسُلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١١٦﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اٰيَةِ اللّٰهِ

جن پر سب سے زیادہ انوارات نازل ہوئے

سب سے زیادہ امت کیلئے فکر مند، غم گسار

میانہ روی کرنے والا

مومنوں پر سب سے زیادہ محبت کا حقدار (جو ہمارے ایمان کا حصہ ہے)

رسولوں میں جنکا سب سے پہلے رسول بنانے کا فیصلہ ہوا وہ آپ ﷺ تھے

اللہ کی نشانی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١١٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَبْيَضِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — خوبصورت ترین
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿١١٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اَصْدَقِ الْخَلْقِ حَدِيْثًا صَلَّى اللّٰهُ — بات کرنے والوں میں سب سے سچا
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿١١٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اَكْرَمِ الْخَلْقِ نَسَبًا صَلَّى اللّٰهُ — خاندان کے اعتبار سب سے عزت والا
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿١٢٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اَفْضَلِ الْخَلْقِ حَسَبًا صَلَّى — حسب کے لحاظ سے تمام مخلوق سے افضل
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿١٢١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا اَنْفَسِ الْعَرَبِ صَلَّى اللّٰهُ — عربوں میں سب سے عمدہ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ
وَسَلَّمَ
١٢٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْبَرِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — نیکیوں کا سردار
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ١٢٣ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَارْ قَلِيْطِ صَلَّى — حق و باطل میں فرق کرنیوالا (انجیل میں آپ ﷺ کا نام)
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ١٢٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْبَاطِنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — باطن کے اعتبار سے سب سے عمدہ
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلَّمَ ١٢٥
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْبُرْهَانِ — دلیلوں میں سب سے عمدہ دلیل والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ١٢٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا بُشْرٰى عِيْسٰى صَلَّى — عیسیٰؑ کی خوشخبری (کہ آپ ﷺ آئینگے)
اللّٰهُ عَلٰى عِيْسٰى وَعَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

بارقليط و فارقليط : بفتح الراء وسكونها. اسمه في الانجيل ومعناه روح الحق او الفارق بين الحق والباطل أو المخلص. زرقاني ج٣.

اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٢٧﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَشِيْرِ صَلَّى خوشخبری دینوالا

اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿١٢٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا الْبُشْرٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى خوشخبری

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٢٩﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَصِيْرِ مسائل کو عمدگی سے حل کرنیوالا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٣٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَلِيْغِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ کھل کر بیان کرنے والا

وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿١٣١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْبَالِغِ الْبَيَانِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى عمدہ بیان کرنیوالا

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٣٢﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَيِّنَةِ عمدہ دلیل والا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿١٣٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَارِعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
﴿١٣٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْبَاهِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿١٣٥﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَاهِي صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ﴿١٣٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْبَدْرِ الْبَاهِرِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ﴿١٣٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْبَحْرِ الزَّاخِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

باریک بینی سے دیکھنے والا

دوسروں کو نفع پہنچانے میں سب سے عمدہ

بہت زیادہ حسین

چودھویں کے چاند جیسا حسین

عمدگی کا سمندر

باہی: الحسن الجمیل.

١٣٨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْبَدِيْعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ١٣٩ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَدْرِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ١٤٠ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْبَرْقِيْطِسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
١٤١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَهَّاءِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ١٤٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْبَهِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
١٤٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْبَدْءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

نئ اور عمدہ باتیں بتانے والا

چودھویں کا چاند

آپ ﷺ کا رومی نام بمعنی محمد

بہت زیادہ سخاوت کرنیوالا

سخاوت والا

وہ رہنما جن میں روز نئ نئ صلاحیت وصفت ظاہر ہو

برقيطس : بفتح فسكون ففتح فكسر . قال ابن اسحاق هو محمد بالرومية .

بَدْء : السيد الذى يبدأ به إذا عدّ السادات .

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

١٤٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

التَّالِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ١٤٥ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا التَّذْكِرَةِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ١٤٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا التَّقِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ١٤٧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا التَّنْزِيْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ١٤٨

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا التِّهَامِيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ١٤٩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اختتام کرنیوالا (سلسلۂ نبوت)

یاد کرنیوالا

اللہ سے بہت ڈرنے والا

جن پر وحی نازل ہوئی ہو

عمدگی

تالی: المتبع لمن تقدمه.

تنزیل: بمعنى المنزل المرسل أو المنزل اليه الوحي.

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا التِّلْقِيْطِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿١٥٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ثَانِيَ
اثْنَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٥١﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الثِّمَالِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ
﴿١٥٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْجَوَادِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٥٣﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْجَبَّارِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿١٥٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْجَدِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

امت کو ساتھ لیکر چلنے والا
(امیر غریب کمزور طاقتور کالے گورے وغیرہ)

دو میں ایک
جب غار ثور میں مشرکین سے آپ ﷺ نے پناہ لی تھی وہاں یہ لفظ استعمال ہوا ہے

مددگار
لوگوں کے کام آنیوالا

سخی

دین کے معاملے میں سخت
(آپ ﷺ احکام الٰہی کے بارے میں کوئی سمجھوتہ نہیں فرماتے تھے)

اللہ کے نزدیک بہت بڑے مرتبے والا

ثمال: بمعنى المعين و الكاف.

جدّ: بفتح الجيم وضمها العظيم الجليل القدر وبكسر الجيم الحظّ أي صاحب الحظّ العظيم عند الله.

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٥٥﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْجُدِّ جن پر بزرگی ختم ہوئی ہو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٥٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا الْجُدِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سب سے زیادہ بزرگی والا

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿١٥٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْجَوَّادِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ سب سے زیادہ سخی

اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٥٨﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْجَامِعِ صَلَّى کامل الفاظ بولنے والا (ضرورت کے مطابق)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿١٥٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا الْجَلِيْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ رعب ودبدبے والا

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿١٦٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْجَهْضَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — ایسے چہرے والا جنکو دیکھنے سے تشنگی ختم نہ ہو
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿١٦١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْخَاتَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — تمام انبیاء سے حسب نسب میں اعلی (سابقہ کتابوں میں نام)
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٦٢﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا حِزْبِ اللّٰهِ — اللہ کے گروہ والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٦٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْحَافِظِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — یاد کرنے والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿١٦٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْحَاكِمِ بِمَا اَرَاهُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — اللہ کے ارادے کے مطابق فیصلہ کرنے والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿١٦٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْحَامِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — حمد کرنے والا

جهضم : كجعفر هو العظيم الهامة المستدير الوجه.

خاتم : من اسمائه في الكتب السالفة. قال كعب الاحبار ومعناه أحسن الأنبياء خَلقًا وخُلقًا.

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۶۶﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا حَامِلِ لِوَاءِ — سب سے زیادہ حمد کرنے والا

الْحَمْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۶۷﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْحَائِلِ لِاُمَّتِهٖ — اپنی امت کیلئے آگ سے سبسے زیادہ پناہ مانگنے والا

عَنِ النَّارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۶۸﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْحَبِيْبِ — دوست

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۶۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ — رحمن کا دوست

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۱۷۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا حَبِيْبِ اللّٰهِ صَلَّى — اللہ کا دوست

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلَّمَ ﴿١٧١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْحِجَازِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ | حجاز والا
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿١٧٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْحُجَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ | دلیل والا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٧٣﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ | پختہ دلیل والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٧٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا حُجَّةِ اللّٰهِ عَلَى الْخَلَائِقِ | مخلوق پر اللہ کی دلیل قائم کرنیوالا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٧٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا حِرْزِ الْاُمِّيِّيْنَ | امیوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٧٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا الْحَرَمِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ حرم والا
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ
۱۷۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْحَرِیْصِ عَلَی الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ لوگوں کے اسلام لانے کیلئے بہت زیادہ حریص
عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ۱۷۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا الْحَسِیْبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عمدہ حسب والا
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ
۱۷۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْحَفِیْظِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ حفاظت کرنیوالا
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ۱۸۰ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الْحَقِّ صَلَّی حق، سچا
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ
بَارِكْ وَسَلَّمَ ۱۸۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا الْحَکِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ حکمت ودانائی والا

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٨٢﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْحَلِيْمِ — میانہ روی والا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٨٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا الْحَمَّادِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — سب سے زیادہ حمد کرنے والا

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿١٨٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

حَمْطَايَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — حرم والا (سابقہ کتابوں میں آپ ﷺ کا نام)

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٨٥﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا حَمْيَاطَا صَلَّى — حرم والا (سابقہ کتابوں میں آپ ﷺ کا نام)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿١٨٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — اسمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿١٨٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

حمطايا أو حمياطا : من أسمائه في الكتب السالفة، أي حامي الحرم.

حٰمٓ عٓسٓقٓ : ذكره ابن دحية وحكوه عن جعفر بن محمد ونقل عن ابن عباس انه من أسماء الله.

الْحَفِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٨٨﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْحَمْدِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿١٨٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْحَنِيْفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿١٩٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْحَمِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٩١﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا حَاطَ حَاطَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٩٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْحَامِيْ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

ہر چیز کو انکی شان کے مطابق پہچاننے والا
اللہ کی تعریف
معتدل
تعریف کیا گیا
اسم زبور
مدد گار اور حمایتی

حَفِيّ : أي البر اللطيف أو العارف بالشئ حق معرفته .
حاطَ حاطَ : قال العزفي هو اسمه في الزبور و لم يذكر معناه .

وَسَلَّمَ ﴿١٩٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
حَبَنْطَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٩٤﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْحَكَمِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿١٩٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْحُلَاحِلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ
﴿١٩٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْحَنَّانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿١٩٧﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْحَيِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿١٩٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْحَيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

حق و باطل میں فرق کرنیوالا (اسم انجیل)
فیصلہ کرنیوالا
سب سے زیادہ بہادر
رحم و مہربانی کرنے والا
شرم وحیا والے
زندہ جاوید ہستی (تاقیامت لوگوں کے دلوں میں زندہ رہنے والا)

حبنطا: قال العزفي هو اسمه في الانجيل ومعناه الفارق بين الحق والباطل.
حلاحل: السيد الشجاع أو كبير المروءة.

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿١٩٩﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْخَبِيْرِ — خبر رکھنے والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٠٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا خَطِيْبِ الْاَنْبِيَاءِ صَلَّى — انبیاء کو خطبہ دینے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٠١﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْخَلِيْلِ صَلَّى — دوست
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٠٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ صَلَّى اللّٰهُ — رحمن کا دوست
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٠٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا خَلِيْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — اللہ کا دوست
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(۲۰۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
خَيْرِ الْاَنْبِيَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى نَبِيِّنَا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۲۰۵)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ
الْبَرِيَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۲۰۶) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ خَلْقِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۲۰۷) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَطِيْبِ
الْاُمَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۲۰۸) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ
الْعَالَمِيْنَ طُرًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

تمام انبیاء سے افضل

نیکیوں میں سب سے عمدہ نیکی کرنے والا

تمام مخلوقات سے افضل

قیامت کے دن تمام امتوں کو خطاب کرنیوالا

تمام عالم کو ایک راہ پر لگانے والا

(۲۰۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ النَّاسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

تمام لوگوں سے افضل

(۲۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

تمام انبیاء کرام سے افضل

(۲۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خِيَرَةِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اللہ کی نشانی

(۲۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والا

(۲۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

رسولوں کا سلسلہ ختم کرنے والا

(۲۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى نَبِيِّنَا | انبیاء کرام کا سلسلہ ختم کرنیوالا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢١٥﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْخَاشِعِ | اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنیوالا (ظاہر میں)
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢١٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْخَاضِعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ | اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنیوالا (باطنی لحاظ سے)
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٢١٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْخَالِصِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ | مخلص
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢١٨﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَطِيْبِ
الْوَافِدِيْنَ عَلَى اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ | لوگوں کو گروہ در گروہ اللہ کے دربار میں سفارش کیلئے لیکر جانے والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٢١٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْخَلِيْفَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ | نائب

وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٢٠﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْخَافِضِ صَلَّى — خوشحال کرنیوالا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٢١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْخَيْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — بہتر
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٢٢﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
خَلِيْفَةِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — اللہ کا نائب
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٢٣﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْخَيِّرِ — نیکی پھیلانے والا خیرات دینے والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٢٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ — امت کی سب سے عمدہ شخصیت
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٢٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خِيَرَةِ اللّٰهِ فِى
الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
٢٢٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
دَعْوَةِ اِبْرَاهِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٢٢٧ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا دَعْوَةِ
النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى
نَبِيِّنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ٢٢٨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا دَلِيْلِ الْخَيْرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ٢٢٩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا دَارِ الْحِكْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ کی نشانیوں کو عالمین میں پھیلانے والا

ابراہیمؑ کی دعا (یااللہ نبیوں کا خاتمہ میری اولاد میں ہو)

نبیوں کی دعا (ہمیں آپ ﷺ کا امتی بنادے)

بہترین دلیل والا

حکمت کا گھر

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٣٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الدَّلِيْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — دلیل
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٢٣١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الدَّامِغِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — صبر کی تلقین کرنے والا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٣٢﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الدَّانِىْ صَلَّى — حکمت والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٣٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا دَهْثَمٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — لوگوں کو اختلاف سے نکال کر اتحاد میں لانے والا، لوگوں کو سہولت دینے والا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٢٣٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الذَّاكِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — ذکر کرنے والا
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٣٥﴾ اَللّٰهُمَّ

تیسری منزل ، بدایۃ الحزب الثالث

دَهْثَم : كجعفر ، السهل الخلق .

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الذَّاكِرِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٣٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا ذَاكِرِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٢٣٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ذِي الْحَقِّ الْمَوْرُوْدِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٣٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا ذِي الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٣٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٤٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

یاد کرنے والا

اللہ کا ذکر کرنے والا

وہ ذات جن پر اللہ کے حقوق نازل ہوئے ہو (اور لوگوں نے پھر گواہی دی کہ آپ ﷺ نے اپنا حق ادا کر دیا)

حوض کوثر کا مالک

عظیم اخلاق کے مالک

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِی الصِّرَاطِ
الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٤١)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِی
الْقُوَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٤٢) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِی
الْمُعْجِزَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٤٣)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِی
الْمَكَانَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٤٤) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِی
الْحُرْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٤٥)

سیدھے راستے والا
طاقتور رہنما
معجزات والا
مکان والا
عزت والا

مقام محمود والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٢٤٦﴾

فضل والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى الْفَضْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٢٤٧﴾

وسیلے والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى الْوَسِيْلَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٢٤٨﴾

عزت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى الْعِزَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٢٤٩﴾

لوگوں کو گمراہی سے نکالنے والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنْخِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٢٥٠﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الذَّكَّارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ذکر کرنے والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(٢٥١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ذِى التَّاجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى سلطنت والا
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٥٢)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى
الْجِهَادِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ جہاد والا
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٥٣) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى السَّيْفِ تلوار والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٥٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى السَّكِيْنَةِ سکینہ والا (جن پر سکینہ نازل ہوئی ہو)
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٥٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى طَيْبَةَ صَلَّى اللّٰهُ طیبہ والا (مدینہ منورہ کا ایک نام طیبہ ہے)

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا ذِى الْعَطَايَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عطا کرنے والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٢٥٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ذِى الْفُتُوْحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى فتوحات والا
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٥٨﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى نرم تلوار والا
الْقَضِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٥٩﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى عمدہ چال چلنے والا
الْهِرَاوَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٦٠﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِى الْحَطِيْمِ حطیم والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ذُو الْقَضِيْب: أي ذو السيف الرقيق. قاله الشامي و الزرقاني.

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٦١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ذِي الْمِيْسَمِ صَلَّى — حسن وجمال والا (اسم انجیل)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ

(٢٦٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الرَّاضِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — اللہ کے فیصلوں پر راضی ہونیوالا

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٦٣) اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الرَّاغِبِ — ترغیب دینیوالا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٢٦٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الرَّافِعِ صَلَّى اللّٰهُ — بلندی والا

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ (٢٦٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا رَاكِبِ الْبُرَاقِ صَلَّى — براق پر سواری کرنیوالا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ — (جس پر بیٹھ کر آپ ﷺ معراج پر گئے تھے)

ذِي الْمِيْسَمِ : أي ذو الجمال و الحسن .

بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٦٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا رَاكِبِ الْبَعِيْرِ صَلَّى — اونٹ پر سواری کرنے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٦٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا رَاكِبِ الْجَمَلِ صَلَّى — اونٹ پر سواری کرنے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٦٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا رَاكِبِ النَّاقَةِ صَلَّى — اونٹنی پر سواری کرنے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٦٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا رَاكِبِ النَّجِيْبِ صَلَّى — نجیب پر سواری کرنے والا (روایت کے مطابق آپ ﷺ کے براق کا نام نجیب تھا)
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٧٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ صَلَّى — تمام عالمین کیلئے رحمت
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿٢٧١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا رَحْمَةٍ لِّلْاُمَّةِ صَلَّى اللّٰهُ امت کیلئے رحمت
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿٢٧٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا رَحْمَةٍ مُّهْدَاةٍ صَلَّى اللّٰهُ ہدایت یافتہ لوگوں کیلئے رحمت
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٢٧٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الرَّحِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ رحم کرنیوالا
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٢٧٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ رسول
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٧٥﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ راحت دینے والا رسول
الرَّاحَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٧٦﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِكَ | رسول
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۲۷۷﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى | اللہ کا رسول
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۲۷۸﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الرَّشِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ | نیک بخت
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۲۷۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الرَّفِيْعِ الذِّكْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ | اونچے درجے کا ذکر کرنے والا
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۲۸۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الرَّقِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى | شانہ بشانہ کھڑا ہونیوالا دوست
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۲۸۱﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ | بلند درجات والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(۲۸۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
رُوْحِ الْحَقِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى | حق کی حقیقت سمجھانے والا
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۲۸۳)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا رُوْحِ | پاک روح
الْقُدُسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۲۸۴) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الرَّؤُوْفِ | لوگوں پر نرم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۲۸۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا رُكْنِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ | عاجزی کرنے والوں کا سردار
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۲۸۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الرَّاجِيْ صَلَّى اللّٰهُ | رجوع کرنیوالا

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿٢٨٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا الرَّجِيْحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿٢٨٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الرَّضِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٨٩﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا رِضْوَانِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٩٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا الرَّفِيْقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿٢٩١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الرَّهَّابِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٢٩٢﴾ اَللّٰهُمَّ

زیادہ برداشت والا

راضی ہونیوالا

جنکی مرضی پر اللہ راضی ہو، اللہ کی رضامندیوالا

دوست

سب سے زیادہ غمگیں دل والا (امت کیلئے)

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الرُّوْحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ

روح

(۲۹۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الزَّاهِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

دنیا کی خواہش و رغبت چھوڑ دینے والا

(۲۹۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا زَعِيْمِ الْاَنْبِيَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

انبیاء کا سرتاج، انبیاء کا بوجھ اٹھانیوالا (جو سردار ہو اسپر زیادہ بوجھ ہوتا ہے)

(۲۹۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الزَّكِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

پاک

(۲۹۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الزَّمْزَمِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ

زم زم والا

(۲۹۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا زَيْنِ مَنْ وَافَى الْقِيَامَةَ صَلَّى

قیامت کے دن وفا کرنیوالوں میں سب سے آگے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ (۲۹۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا الزَّاجِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی گناہوں سے روکنے والا
اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۲۹۹)
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الزَّاهِرِ بردبار
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۰۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الزَّاهِیْ صَلَّی اللّٰہُ امید کی پہلی کرن
عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(۳۰۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الزَّلِفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اللہ کے سب سے زیادہ قریب
وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۰۲) اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الزَّیِّنِ صَلَّی سرتاج
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ

زاهي : أي الحسن المشرق ۔
زلف : مكلف أي القريب من الله تعالى ۔

(۳۰۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
السَّابِقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ سب سے آگے
اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۰۴) اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا السَّابِقِ نیکیوں میں سب سے آگے
بِالْخَیْرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۰۵)
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا سَابِقِ عربوں میں سب سے آگے
الْعَرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۰۶) اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا السَّاجِدِ سجدہ کرنیوالا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۰۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا سَبِیْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللہ کی راہ میں خود کو لگانیوالا
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۰۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ | سب سے زیادہ سیدھی راہ والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۰۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا السَّعِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ | سب سے زیادہ اچھے بخت والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۳۱۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
سَعْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى | جنہیں اللہ نے سب سے زیادہ سعادت دی ہو
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۱۱﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سَعْدِ | مخلوق میں سب سے زیادہ سعادتمند
الْخَلَائِقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۱۲﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا السَّمِيْعِ صَلَّى | سننے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۳۱۳﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا السَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى | سلامتی والا

اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكَ وَ سَلِّمَ ﴿۳۱۴﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا سَعْدِ

الْخَلْقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ

اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكَ وَ سَلِّمَ ﴿۳۱۵﴾ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَعَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ

اَصْحَابِہٖ وَبَارِكَ وَسَلِّمَ ﴿۳۱۶﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا السَّیِّدِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكَ

وَسَلِّمَ ﴿۳۱۷﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی

سَیِّدِنَا سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ صَلَّی اللّٰہُ

عَلٰی اٰدَمَ وَ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ

وَبَارِكَ وَ سَلِّمَ ﴿۳۱۸﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلٰی اٰلِہٖ

تمام مخلوق سے زیادہ سعادتمند

انبیاء کا سردار

سب سے بڑا رہبر

آدمؑ کی تمام اولاد کا سردار

تمام رسولوں کا سردار

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۱۹﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سَيِّدِ النَّاسِ تمام لوگوں کا رہنما

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۲۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ دونوں جہانوں کا سردار

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۲۱﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ جن وانس کا سردار

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۲۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سَيْفِ اللهِ اللہ کی تلوار

الْمَسْلُوْلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۲۳﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا السَّابِطِ جامع جواب دینے والا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

سَابِط : أى الذى هو سبط الشعر أى مع جعودة قليلة .

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا السَّخِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(۳۲۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
السَّدِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۲۶)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
سَرْخَلِيْطِسْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(۳۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
السَّرِيْعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۲۸)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا السَّمِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۳۲۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

عمدگی والا

سیدھا

سریانی (یہودیوں کی زبان) میں محمد ﷺ کیلئے یہ لفظ استعمال ہوا ہے

جلدی اپنا اسلام پھیلانے والا (صرف 23 سال میں)

وہ ہستی جو صرف خیر کی بات کرے

بڑا نام رکھنے والا، نامور

سرخلیطس : ہو اسمہ بالسریانیۃ و معناہ محمد۔ زرقانی ج ۳ ص ۱۳۲۔

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا السَّنَدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿۳۳۰﴾ مضبوط، پختہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سَيْفِ الْاِسْلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿۳۳۱﴾ اسلام کی تلوار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا السَّنَايَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ﴿۳۳۲﴾ معاملات و درجات میں اونچے درجے والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سَيِّدِ الْبَشَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿۳۳۳﴾ تمام انسانوں کا آقا، تمام انسانوں کا سردار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اگلی پچھلی امتوں اور جن وانس کا سردار

٣٣٤ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الشَّارِعِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی شریعت والا
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ٣٣٥
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الشَّاكِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ شکر گزار
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ٣٣٦ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الشَّافِعِ شفاعت کرنیوالا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ٣٣٧ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الشَّفِیْعِ صَلَّی اللّٰہُ شفاعت والا
عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ٣٣٨ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا الشَّكُوْرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللہ کا شکر گزار
عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ
٣٣٩ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

الشَّمْسِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — منور، روشن

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٤٠﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الشَّكَّارِ — انتہائی شکر گزار

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٤١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الشَّامِخِ صَلَّى اللهُ — لوگوں پر رعب دار

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿٣٤٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا الشَّثْنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ — چوڑے سینے والا، پر گوشت

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿٣٤٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا — اللہ کی محبت میں انتہا کو پہنچنے والا

الشَّدِيْدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٤٤﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الشَّذْقَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — عمدگی سے بولنے والا

شَثْن : أي عظيم الكفين والقدمين مع الاعتدال، والعرب تمدح بذلك.

شَذْقَم : كجعفر، البليغ المفوّه.

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٤٥﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الشِّهَابِ — بلند حوصلے والا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٤٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا الشَّهْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — طاقتور حکمران

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٤٧﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الشَّرِيْفِ — شریف رہنما، شریف حکمران

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿٣٤٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الصَّابِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — صبر کرنے والا

اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٤٩﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الصَّاحِبِ — ساتھی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٥٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

شَهْم : السيد النافذ الحكم .

عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْاٰيَاتِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَ
سَلَّمَ ﴿٣٥١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ﴿٣٥٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْبُرْهَانِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ﴿٣٥٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْبَيَانِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ﴿٣٥٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ التَّاجِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ﴿٣٥٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نشانیوں والا

معجزات والا

دلیل والا

بیان کرنیوالا، فرفر بولنے والا

بادشاہت والا، سلطنت والا

سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْجِهَادِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۵۶﴾ جہاد والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْحُجَّةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۵۷﴾ دلیل والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْحَطِيْمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۵۸﴾ حطیم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۵۹﴾ حوض کوثر والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْخَاتَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۶۰﴾ نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْخَيْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — بھلائی کرنیوالا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(٣٦١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ الرَّفِيْعَةِ — بلند درجات والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٣٦٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الرِّدَاءِ صَلَّى — چادر والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ (٣٦٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ — پاک بیویوں والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٣٦٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ السُّجُوْدِ — اللہ کی ذات میں سب سے زیادہ حمد کرنے کے لئے سجدے کرنیوالا
لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

۳۶۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
صَاحِبِ السَّرَايَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — غزوات والا
عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

۳۶۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
صَاحِبِ السُّلْطَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — سلطنت والا
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

۳۶۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
صَاحِبِ السَّيْفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — تلوار والا
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

۳۶۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
صَاحِبِ الشَّرْعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — شریعت والا
عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

۳۶۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰی صَلَّى — شفاعت کبرہ والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

شفاعت کبرہ: قیامت کے دن سارے امتوں کے لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر درخواست کریں گے کہ وہ اللہ سے حساب کتاب شروع کرنے کیلئے شفاعت کریں۔ اس شفاعت کیلئے سارے پیغمبر انکار کریں گے صرف رسول اللہ یہ شفاعت کرنے کیلئے تیار ہونگے۔

وَسَلَّمَ ﴿٣٧٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْعَطَايَا صَلَّى اللّٰهُ — عطا کرنیوالا

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَ

سَلَّمَ ﴿٣٧١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ — ظاہر نشانیوں والا (جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ یہ نبی ہے)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٣٧٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْعُلُوِّ وَالدَّرَجَاتِ — بلند درجات والا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٣٧٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ — فضیلت والا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٣٧٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْقَضِيْبِ — نقب لگانیوالا (کہ لوگونکو کیسے زیادہ سے زیادہ دین اسلام میں لایا جائے)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٧٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا — لاالہ الااللہ کی تلقین کرنیوالا
اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٧٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْكَوْثَرِ صَلَّى — حوض کوثر والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٣٧٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ اللِّوَاءِ صَلَّى اللّٰهُ — محبت والا
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿٣٧٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَحْشَرِ صَلَّى اللّٰهُ — جمع کرنیوالا (نیکی پر)
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿٣٧٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَدِيْنَةِ صَلَّى — مدینے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلَّمَ ﴿٣٨٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمِغْفَرِ صَلَّى اللّٰهُ معافی دینیوالا
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿٣٨١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَغْنَمِ صَلَّى اللّٰهُ غنیمت والا
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿٣٨٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ صَلَّى اللّٰهُ معراج پر جانیوالا
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿٣٨٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ مقام محمود والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٣٨٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمِنْبَرِ منبر والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٨٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَظْهَرِ الْمَشْهُوْدِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٨٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿٣٨٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿٣٨٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٨٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الصَّادِعِ بِمَا

اُمِرَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

وہ جنکی شکل و صورت معلوم ہو

وسیلے والا

نعلین والا (آپ ﷺ کے جوتوں کو نعلین کہتے ہیں)

لاٹھی والا

جس چیز کا اللہ نے انہیں حکم کیا وہ ظاہر کرنے والا (وحی ظاہر کرنیوالا)

صاحب الهراوة: أي صاحب العصا.

اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۹۰﴾ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الصَّادِقِ سچا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۹۱﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الصَّبُوْرِ صَلَّى صابر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۳۹۲﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا الصِّدْقِ صَلَّى اللّٰهُ سچ والا

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿۳۹۳﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا صِرَاطِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ اللہ کے راستے والا

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ﴿۳۹۴﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا صِرَاطِ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ انعام یافتہ راستے والا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٩٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى سیدھے راستے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٩٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الصَّفُوْحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ درگزر فرمانیوالا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٣٩٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الصَّفُوْةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ معاف کرنیوالا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٩٨﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الصَّفِيِّ صَلَّى معافی دینے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٣٩٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الصَّالِحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ نیک
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٤٠٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

صَاحِبِ التَّوْحِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ توحید والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(۴۰۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
صَفِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اللہ کا دوست
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۴۰۲)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
صَاحِبِ زَمْزَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ زمزم والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(۴۰۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
صَاحِبِ الْمَدْرَعَةِ صَلَّى اللّٰهُ تربیت والا
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ (۴۰۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا صَاحِبِ الْمَشْعَرِ صَلَّى اسلام والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ (۴۰۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

صحبت والا، روشنی دینے والا

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الصَّبِیْحِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿٤٠٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سب سے زیادہ سچ بولنے والا

سَیِّدِنَا الصَّدُوْقِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٤٠٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سب سے زیادہ بہادر و حلیم رہنما

الصِّنْدِیْدِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٠٨﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سچا

الصِّدِّیْقِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٠٩﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

امانتدار

الصَّیِّنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤١٠﴾ اَللّٰهُمَّ

معراج پر جانیوالا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا صَاعِدٍ

صِنْدِیْد : هو السيد المطاع و الشجاع أو الحليم .

صَیِّن : سمی به لانه صان نفسه من كل قبيح .

الْمِعْرَاجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ
٤١١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الضَّحَّاكِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — سب سے زیادہ ہنس مکھ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ٤١٢
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الضَّارِبِ بِالْحُسَامِ صَلَّى اللّٰهُ — جڑ سے اکھاڑنے والا (کفر و شرک کو)
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ٤١٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الضَّحُوْكِ صَلَّى اللّٰهُ — سب سے زیادہ ہنس مکھ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ٤١٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الضَّابِطِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — اصول پسند
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ
٤١٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الضَّارِعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤١٦﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الضَّمِيْنِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٤١٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الضَّيْغَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٤١٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الضِّيَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٤١٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
طَابَ طَابَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٤٢٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الطَّاهِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

سب سے زیادہ عاجزی والا، گڑگڑانے والا

ضمانت والا

سب سے زیادہ بہادر

سب سے زیادہ نور والا

پاک (تورات میں آپ ﷺ کا نام مبارک)

پاک

طاب طاب : بالتكرير، من اسمائه في التوراة و معناه طيب.

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٢١﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الطَّبِيْبِ — سب سے بہترین معالج
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٢٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا طٰسٓمّٓ صَلَّى اللّٰهُ — طٰسٓمّٓ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿٤٢٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا طٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — طٰسٓ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٤٢٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الطَّيِّبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — نیک، پاک
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٢٥﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الطَّهُوْرِ — پاک
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٢٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

طٰسٓمّٓ و طٰسٓ : ذكرهما ابن دحية و النسفي في اسمائه .

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الطِّرَازِ الْمُعَلِّمِ صَلَّى | سب سے اعلی معلم
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ
(۴۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الظَّاهِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ | ظاہری شکل و صورت کے اعتبار سے سب سے اعلی
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۴۲۸) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الظَّفُوْرِ | فتح پانے والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ
(۴۲۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْعَابِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ | عبادت گزار
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۴۳۰) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَادِلِ صَلَّى | انصاف کرنے والا حکمران
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ (۴۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَافِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عافیت دینے والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ٤٣٢
الْعَظِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عظمت والا رہنما
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٤٣٣ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَالِمِ صَلَّى جاننے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ٤٣٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَامِلِ صَلَّى عمل کرنے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ٤٣٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَلَمِ الْاِيْمَانِ ایمان کے جھنڈے والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٤٣٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَلَمِ الْيَقِيْنِ یقین رکھنے والوں کا سرخیل

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿۴۳۷﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَدْلِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿۴۳۸﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَالِمِ بِالْحَقِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿۴۳۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَرَبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿۴۴۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿۴۴۱﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَزِيْزِ صَلَّى اللّٰهُ

انصاف والا

حق کا علم رکھنے والا

عربی النسل

مسلمانوں کے اتحاد کا مضبوط ذریعہ

زبردست

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿٤٤٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْعَفُوِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٤٣﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْعَطُوْفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٤٤﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْعَلِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٤٥﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَلِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٤٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَفِيْفِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

معاف کرنیوالا

دوسروں پر اثر چھوڑنے والا، مہربان

جاننے والا، باخبر

بلند شان والا

معافی دینے والا

بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٤٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَلَامَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٤٤٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
عَيْنِ الْعِزِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٤٩﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِ الْكَرِيْمِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٥٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِ الْجَبَّارِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٥١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِ الْحَمِيْدِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٤٥٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نشانیوں والا، معجزات والا

سب سے زیادہ عزت والا

اللہ کریم کا بندہ

جبار (رب) کا بندہ

حمید (رب) کا بندہ

سَیِّدِنَا عَبْدِ الْمَجِیْدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ﴿۴۵۳﴾ — بزرگی والے اللہ کا بندہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِ الْوَھَّابِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ﴿۴۵۴﴾ — بہت زیادہ دینے والے اللہ کا بندہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِ الْقَھَّارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ﴿۴۵۵﴾ — اللہ قہار کا بندہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِ الرَّحِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ﴿۴۵۶﴾ — رحیم اللہ کا بندہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِ الْخَالِقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ﴿۴۵۷﴾ — پیدا کرنیوالے اللہ کا بندہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سَيِّدِنَا عَبْدِ الْقَادِرِ صَلَّى اللهُ قادر اللہ کا بندہ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۴۵۸﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ صَلَّى اللهُ مہیمن کا بندہ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۴۵۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا عَبْدِ الْقُدُّوْسِ صَلَّى قدوس کا بندہ
اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۴۶۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِ الْغِيَاثِ دینے والے اللہ کا بندہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۴۶۱﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّزَّاقِ رزق دینوالے اللہ کا بندہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۴۶۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِ السَّلَامِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ (٤٦٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا عَبْدِ الْمُؤْمِنِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ (٤٦٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
عَبْدِ الْغَفَّارِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٤٦٥)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْعَارِفِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٤٦٦) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الْعَاضِدِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٤٦٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الْعُدَّةِ صَلَّی اللّٰهُ

سلامتی دینے والے اللہ کا بندہ

امن دینے والے اللہ کا بندہ

مغفرت دینے والے کا بندہ

پہچاننے والا

پشت پناہی کرنے والا، مدد کرنے والا

تاریکیوں کی نشاندہی کرنیوالا

عُدّة : بالضم ، الذخيرة المعد لكشف ظلمة الجهل .

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ (۴۶۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْعِصْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۴۶۹) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عِصْمَةِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۴۷۰) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْعَلَمِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ (۴۷۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْعِمَادِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ (۴۷۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْعُمْدَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

پردہ پوشی کرنے والا

اللہ کے ساتھ راز و نیاز کرنیوالا
اللہ کے ساتھ پردے میں باتیں کرنیوالا

جہانوں کا سردار

ستون

عمدگی والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ﴿٤٧٣﴾
الْعَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — اشرف الانبیاء
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ﴿٤٧٤﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِكَ — اللہ کا بندہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ﴿٤٧٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا عَيْنِ النَّعِيْمِ صَلَّى — چشمہ نعیم کا سردار (جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام نعیم ہے)
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ﴿٤٧٦﴾
الْغَالِبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — غلبہ پانے والا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ﴿٤٧٧﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْغَنِيِّ — اللہ کے علاوہ سب سے بے نیاز
بِاللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ﴿٤٧٨﴾ اَللّٰهُمَّ

عَيْن : هو خيار كل شئ أى أشرف الأنبياء .

فتح پانے والا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْغَيْثِ
الْفَاتِحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٧٩﴾ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے علاوہ سب سے بے نیاز

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْغَنِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٤٨٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سب سے زیادہ بردباری کا مظاہرہ کرنے والا

سَيِّدِنَا الْغَطَمْطَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٤٨١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

فتح پانے والا

الْغَيْثِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٤٨٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

فرق کرنیوالا

الْفَارِقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٨٣﴾ اَللّٰهُمَّ

کھولنے والا، فتح کرنیوالا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْفَتَّاحِ صَلَّى

غطمطم: أي الواسع الأخلاق الحليم.

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿٤٨٤﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا الْفَارِقْلِیْطِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ
﴿٤٨٥﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْفَارُوْقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٤٨٦﴾
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الْفَجْرِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ
بَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٤٨٧﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا الْفَرَطِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ
عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٤٨٨﴾
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الْفَصِیْحِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ
بَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٤٨٩﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

انجیل میں آپ ﷺ کا نام بمعنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا

فرق کرنیوالا

صبح وامید

حوض کوثر پر سب سے پہلے پہنچنے والا

عمدگی سے بولنے والا

فارقلیط: اسم انجیلی، راجع بارقلیط.

فرط: هو السابق الى الماء أى ماء الكوثر.

عَلٰى سَيِّدِنَا فَضْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ (٤٩٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا فَوَاتِحِ النُّوْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(٤٩١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
فَارْقَلِيْطَسْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(٤٩٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْفَاضِلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٤٩٣) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْفَائِقِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ (٤٩٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْفَخْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اللہ کا فضل

نور کے کھولنے والا

اسم انجیل بمعنی فارقلیط

فضل والا

انتہائی برگزیدہ شخصیت

اللہ کے قرب میں سب سے اعلیٰ

فارقلیطس : بمعنی فارقلیط .

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٩٥﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْفَدْعَمِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٩٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْفَرْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٤٩٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْفَطِنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٩٨﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْفَلَاحِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٤٩٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْفَهِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٥٠٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جن پر خوبصورتی کی انتہا ہوئی ہو، بہت زیادہ حسین

اکیلا سردار

کمال ذہانت والا

(اسم زبور) وہ ہستی جن کے ذریعے اللہ حق کے ذریعے باطل کو مٹائے گا۔
(عربی میں معانی) کامیاب

کامل سمجھ والا

قدعم: كجعفر، الحسن الجميل.

فلاح: قال العزفي هو اسمه في الزبور، معناه يمحق الله به الباطل، أو هو اسم عربي وهو الفوز.

فِئَةِ الْمُسْلِمِيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ | مسلمانوں کے گروہ کا سردار
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
(٥٠١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ | سراپا خیر، تقسیم کرنیوالا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٠٢) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْقَاضِيْ | فیصلہ کرنیوالا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٠٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْقَانِتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ | اپنے رب کا تابعدار
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
(٥٠٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
قَائِدِ الْخَيْرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى | خیر کا قائد
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ (٥٠٥)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا قَائِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ | وہ جنکی امت کے اعضاءِ وضو (چہرہ، ہاتھ، پاؤں) قیامت کے روز چمکیں گے اور وہ انہی اعضاء سے پہچانے جائیں گے کہ امت محمدی ﷺ سے ہے

عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(٥٠٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْقَائِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — قائم رہنے والا
اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ (٥٠٧) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْقَتَّالِ — جہاد کرنیوالا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ (٥٠٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْقَتُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ — جہاد کرنے والوں کا سردار
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ (٥٠٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْقَثُوْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — نیکیوں کا سمندر
عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(٥١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
قَدَمِ صِدْقٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — اچھائی کیطرف پہل کرنے والا
عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

قثوم : أي جامع الخير.

(۵۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْقُرَشِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — قریشی
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۵۱۲) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْقَرِيْبِ صَلَّى — اللہ کے قریب
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ (۵۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْقَمَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — منور
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۵۱٤)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْقَيِّمِ — دین پر قائم رہنے والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ (۵۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْقَوِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — مضبوط
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۵۱٦)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْقَارِئ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — قرآن پڑھنے والا

وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ ﴿۵۱۷﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا الۡقَائِدِ صَلَّى | اپنی بات پر ہمیشگی والا
اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ
وَسَلِّمۡ ﴿۵۱۸﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى
سَيِّدِنَا قَدۡمَايَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ | تورات میں آپ ﷺ کا نام بمعنی اول، پہلا
عَلٰى اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ
﴿۵۱۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا
الۡقُسُمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَ | تقسیم کرنیوالا
اَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ ﴿۵۲۰﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا الۡقُطُبِ | اسلام کا ستارہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَ
بَارِكۡ وَسَلِّمۡ
﴿۵۲۱﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا
كَافَّةِ النَّاسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ | لوگوں کیلیے کافی ہونیوالا
وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ

قدمایا: اسمه في التوراة ومعناه الأول. زرقاني ج ۳ ص ۱۴۱.

٥٢٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْكَامِلِ فِىْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهٖ صَلَّى تمام کاموں میں کامل
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ٥٢٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْكَفِيْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ کفالت کرنیوالا
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ
٥٢٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْكَرِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ سخی، نیک مزاج
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ٥٢٥ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا كٓهٰيٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ٥٢٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْكَافِّ صَلَّى اللّٰهُ پورا، کامل
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ٥٢٧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

كٓهٰيٰعٓصٓ : ذكره ابن دحية فى أسماء النبي عليه الصلاة و السلام . وقيل هو من أسماء الله .

سَیِّدِنَا الْکَافِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی
اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (۵۲۸)
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الْکَثِیْرِ
الصَّمْتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (۵۲۹) اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا کُنْدِیْدَۃِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (۵۳۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الْکَوْکَبِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ
وَسَلِّمْ (۵۳۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا الْکَنْزِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (۵۳۲)
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا کَلِیْمِ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ

پورا، کامل

زیادہ خاموش رہنے والا (خاموشی مومن کی صفت ہے)

نبوت کی علامتوں والا (زبور میں آپ ﷺ کا نام)

چمکنے والا

خزانوں والا

اللہ سے کلام کرنے والا

کندیدۃ: اسمہ فی الزبور. قالہ ابن دحیۃ. والتاء فی العجمیۃ لیست من علامات التانیث أو للمبالغۃ مثل علامۃ. زرقانی ج۳ ص۱۴۲.

أَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

٥٣٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اللَّسَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

عمدہ بولنے والا

٥٣٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اللَّبِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

عقلمند، ہوشیار

٥٣٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اللَّسِنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بہت زیادہ صاف بولنے والا (جنکی بات سنتے ہی سمجھ آجائے)

٥٣٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اللَّوْذَعِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

سب سے زیادہ پاکی والا

٥٣٧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا اللَّيْثِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

شیر جیسا بہادر

لَسِن : مثل كتف ، الفصيح البليغ .

لَوْذَعِيّ : أي الذكي الفصيح الحديد الذهن .

لِسَان : المراد به المتكلم عن القوم الترجمان عنهم .

٥٣٨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَاجِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — بزرگی والا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٥٣٩ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مَادْمَادْ — اچھا سلوک کرنے والا، نرم وملائم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٥٤٠ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مَاذْمَاذْ صَلَّى — صحیفہ ابراہیم اور زبور میں آپ ﷺ کا نام بمعنی پاک
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ٥٤١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُؤَمَّلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — بہت ہی پیارا
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
٥٤٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَاْمُوْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — امن والا، امن پسند
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٥٤٣ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَانِحِ صَلَّى — لوگوں کو عطیات، تحائف دینے والا

ماذماذ: بالذال المعجمة والمهملة، من أسمائه في صحف ابراهيم والتوراة ومعناه طيب طيب.

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ﴿٥٤٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمَاءِ الْمَعِيْنِ صَلَّى اللّٰهُ — چشمہ معین کا مالک
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ﴿٥٤٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُبَارَكِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — برکت دیا گیا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
﴿٥٤٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُبْتَهِلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — گریہ زاری سے دعا کرنے والا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٥٤٧﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُبَرَّاِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — تمام عیوب سے پاک
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٥٤٨﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَبْعُوْثِ بِالْحَقِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — جو حق پر بھیجا گیا ہو

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(۵۴۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْمَبْعُوْثِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — اللہ کا بھیجا ہوا

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۵۵۰) اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُبَلِّغِ صَلَّى — اسلام کی تبلیغ کیلئے اللہ کا بھیجا ہوا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ (۵۵۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا الْمُبِيْحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — راحت دینے والا

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(۵۵۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُبَشِّرِ الْيَائِسِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — ناامیدوں کو خوشخبری دینیوالا

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(۵۵۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْمُتَبَتِّلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — زہد وتقوی والا، باطل کو توڑنیوالا

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (۵۵۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُتَبَسِّمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٥٥٥﴾

زیادہ مسکرانیوالا بغیر آواز کے ہنسنے والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُتَرَبِّصِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

لوگوں کی اچھائی کا انتظار کرنیوالا

﴿٥٥٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُتَرَحِّمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

سب سے زیادہ رحم کرنیوالا

﴿٥٥٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُتَضَرِّعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

سب سے زیادہ تواضع کرنیوالا، عاجزی کرنیوالا

﴿٥٥٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُتَّقِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٥٥٩﴾

سب سے زیادہ پرہیزگار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَتْلُوِّ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ جنکا سب سے زیادہ ذکر کیا گیا ہو
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

۵۶۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُتَهَجِّدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى تہجد گزار
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

۵۶۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُتَوَسِّطِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى میانہ رو
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

۵۶۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُتَوَكِّلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اللہ پر توکل کرنے والا
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

۵۶۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُثْبِتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى ثابت کرنیوالا
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

۵٦٤ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْمَجِیْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۵٦۵
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْمُجَابِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
۵٦٦ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْمُجِیْبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
۵٦۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
۵٦۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْمُجِیْرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بزرگی والا

جنکی دعا قبول کی جاتی ہو

غریبوں، مسکینوں، ضرورتمندوں اور بے سہاروں کو دینے والا

اجتناب کرنیوالا

مسلمانوں کو اللہ کی راہ میں لگانے والا

٥٦٩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُحَرِّضِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ
٥٧٠ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُحَرَّمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ
وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ٥٧١ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَحْفُوْظِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ٥٧٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُحَلِّلِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَ سَلِّمْ ٥٧٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَحْمُوْدِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ
وَ سَلِّمْ ٥٧٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى

عمدہ تربیت کرنے والا

عزت والا، حرمت والا

حفاظت کرنیوالا

حلال کرنیوالا

قابل تعریف، جنکی بہت تعریف کی جاتی ہو

سَيِّدِنَا الْمُخْبِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۵۷۵﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُخْتَارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۵۷۶﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُخْلِصِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۵۷۷﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَخْصُوْصِ بِالشَّرَفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۵۷۸﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَخْصُوْصِ بِالْعِزِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۵۷۹﴾ اَللّٰهُمَّ

خبر دینے والا

پسند کیا ہوا

اخلاص والا

شرافت خاص انہی کیلئے ہے

عزت خاص انہی کیلئے ہے، بہت زیادہ عزت والا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَخْصُوْصِ
بِالْمَجْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۵۸۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَدَنِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
581 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مَدِيْنَةِ الْعِلْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿۵۸۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُذَكِّرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿۵۸۳﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمَذْكُوْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بزرگی خاص انہی کیلئے ہے

مدینے والا

علم کا شہر

ذکر کرنیوالا

جن کا ذکر کیا گیا ہو

۵۸۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُرْتَضٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۵۸۵ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُرَتِّلِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۵۸۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُرْسَلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
۵۸۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُرْتَفِعِ الدَّرَجَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
۵۸۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَرْءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۵۸۹ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَرْحُوْمِ

اللہ کا پسند کیا ہوا، اللہ کی رضامندی والا

ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنے والا

اللہ کا بھیجا ہوا

درجات کی بلندی والا

آدمی، انسان (آپ ﷺ انسان تھے، فرشتہ یا نورانی مخلوق میں سے نہیں تھے)

جن پر رحم کیا گیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ
بَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٥٩٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُرْتَجٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مانگاہوا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٥٩١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُزَكِّىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ پاک کرنیوالا
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٥٩٢﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُزِيْلِ کفراورنجاست کوختم کرنیوالا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ
بَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٥٩٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُسَبِّحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ تسبیح کرنیوالا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٥٩٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُسْتَغْفِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى استغفارکرنیوالا
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٥٩٥﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُسْتَغْنِيْ | جو اللہ کے علاوہ کسی کا محتاج نہ ہو
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٥٩٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ | سیدھے راستے والا
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٥٩٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُسْرٰى بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى | جن کو آسانی دی گئی ہو
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٥٩٨﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُسَلَّمِ | جن کو سلامتی دی گئی ہو، تسلیم شدہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٥٩٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُسَلِّمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ | جس نے تسلیم کروایا ہو
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٦٠٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُشَفَّعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ | شفاعت کرنیوالا (جنکی شفاعت قبول کی گئی ہو)

اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۰۱﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُشَقَّحِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿۶۰۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَسْعُوْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۰۳﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُشَاوِرِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۰۴﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُشَفَّحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۶۰۵﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَشْهُوْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۰۶﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُشِيْرِ صَلَّى

الله کی نئے نئے انداز میں حمد بیان کرنیوالا

سعادت مند

مشورہ کرنیوالا، مشورہ دینیوالا

کھولنے والا

جنکی شہادت قبول کی گئی ہو

اشارہ کرنیوالا

مُشَقَّح: من الصحف المتقدمة، معناه الزاهي الذي يحمد الله حمدًا جديدًا. سيرة حلبية ج۱ ص ۲۱۹.

مُشَفَّح: بالقاف والفاء، هو الحمد بالسريانية. زرقانی ج۳ ص۱۴۵ ص۱۸۹.

اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ
وَسَلَّمَ ﴿۶۰۷﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی
سَیِّدِنَا الۡمِصۡبَاحِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ چراغ
عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلَّمۡ
﴿۶۰۸﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا
الۡمُسَارِعِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی لوگوں کو اسلام کیطرف جلدی لانیوالا
اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلَّمۡ ﴿۶۰۹﴾ (صرف 23 سال کے قلیل عرصے میں اللہ کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں پہنچایا اور لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوتے گئے)
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا الۡمُصَافِحِ لوگوں کو اللہ سے ملانے والا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَ
بَارِكۡ وَسَلَّمَ ﴿۶۱۰﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ
عَلٰی سَیِّدِنَا الۡمُصَدَّقِ صَلَّی اللّٰہُ جنکی صداقت مانی گئی ہو
عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَ
سَلَّمَ ﴿۶۱۱﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا
الۡمُصۡطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی چُنا ہوا
اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلَّمۡ ﴿۶۱۲﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُصْلِحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ بَارَكَ وَ سَلَّمَ ﴿٦١٣﴾ اصلاح کرنیوالا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُصَلّٰى عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦١٤﴾ جن پر درود و سلام بھیجا گیا ہو (بھیجا جاتا ہو)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُطَاعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦١٥﴾ جنکی اطاعت کی گئی ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُصَدَّقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦١٦﴾ جنکی تصدیق کی گئی ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُطَهَّرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦١٧﴾ پاک کیا گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُطَهِّرِ صَلَّى گمراہی اور جہالت سے پاک کرنے والا

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿۶۱۸﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا الْمُظْهِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ ظاہر کرنیوالا
عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۶۱۹﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْمُطِیْعِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اطاعت کرنیوالا
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ﴿۶۲۰﴾ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُظَفَّرِ صَلَّی مکمل اور ہر لحاظ سے کامیاب
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿۶۲۱﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا الْمُعَزَّزِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ دنیا اور آخرت میں عزت دیا ہوا
عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۶۲۲﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْمَعْصُوْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی گناہوں سے پاک
اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ﴿۶۲۳﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُعْطِىْ عطا کیا گیا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٢٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُعَقِّبِ صَلَّى اللّٰهُ آخر میں آنیوالا
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿٦٢٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُعَلِّمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ استاد
عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ سَلِّمْ
﴿٦٢٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُعَلِّمِ الْاُمَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى امت کو سکھانے والا
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٢٧﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُعَلِّمِ صَلَّى سکھانے والا، تربیت کرنے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٦٢٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُعَلِّمِ اُمَّتَهٗ صَلَّى اللّٰهُ اپنی امت کا معلم، استاد

مُعَقِّب : يعني العاقب أي الذي جاء بعد الأنبياء .

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿۶۲۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُعَلِّمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — تعلیم دیا ہوا
عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۶۳۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُعْلِنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ — صدر مجلس، اعلان کرنیوالا
اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۳۱﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُعَلّٰى صَلَّى — مددگار
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۶۳۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمِفْضَالِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — فضیلت والی ذات
عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ﴿۶۳۳﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُفَضَّلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ — فضیلت دیا ہوا
وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ سَلِّمْ ﴿۶۳۴﴾ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمِفْتَاحِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٦٣٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُقْتَصِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٣٦﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مِفْتَاحِ الْجَنَّةِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٣٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُقْتَفِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٣٨﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُقَدَّسِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٣٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

کھولنے والا (رحمت اور کامیابی کے سارے دروازے آپ ﷺ کی اتباع میں ہی کھلتے ہیں)

میانہ روی والا

جنت کی چابی (آپ ﷺ کے بغیر جنت کا دروازہ نہیں کھلے گا)

اللہ کے ساتھ خاص وابستگی والا

پاک کیا ہوا

رحمت کا دروازہ کھولنے والا

وَسَلَّمَ ﴿٦٤٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُقْرِئِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — پڑھنے والا
اَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمْ ﴿٦٤١﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُقِيْمِ السُّنَّةِ — آپ ﷺ کی فطرت ہی اللہ کے طریقے پر تھی
بَعْدَ الْفَتْرَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمْ ﴿٦٤٢﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُقْسِطِ صَلَّى — انصاف قائم کرنے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ﴿٦٤٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُقْسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — تقسیم کرنیوالا
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمْ ﴿٦٤٤﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُقِيْلِ
الْعَثَرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمْ ﴿٦٤٥﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُكَرَّمِ — عزت دیا گیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٤٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُكْتَفِيْ بِاللّٰهِ صَلَّى — اللہ جنکے لیے کافی ہو
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٦٤٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَكِيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — رہنے والا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٤٨﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَكِّيِّ صَلَّى — مکہ والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٦٤٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُكْفِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — کفایت والا
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٥٠﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَلَاحِمِيِّ — تلوار کے ساتھ جہاد کرنیوالا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٥١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

مَلَاحِمِيّ : نسبة إلى الملاحم جمع ملحمة وهو القتال لأنه بعث بالسيف و الجهاد .

قرآن کو مزین کرنے والا (خوبصورت آواز کے ساتھ تلاوت کرنے والا)

عَلٰى سَيِّدِنَا مُلَقَّى الْقُرْاٰنِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكَ وَ
سَلَّمَ ﴿٦٥٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بلند مرتبے والا

الْمَمْنُوْحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكَ وَسَلَّمَ ﴿٦٥٣﴾ اَللّٰهُمَّ

اللہ کیطرف بلانے والا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنَادِىْ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكَ
وَسَلَّمَ ﴿٦٥٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

نصرت دینیوالا

الْمُنْتَصِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكَ وَسَلَّمَ ﴿٦٥٥﴾ اَللّٰهُمَّ

ڈرانے والا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكَ
وَسَلَّمَ ﴿٦٥٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جن پر قرآن نازل کیا گیا

سَيِّدِنَا الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكَ وَسَلَّمَ ﴿٦٥٧﴾

ممنوح: أي الذي أعطاه الله مرتبة فائقة.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنْحَمَنَّا — سریانی (بنی اسرائیل کی زبان) میں آپ ﷺ کا نام بمعنی محمد ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ٦٥٨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنْصِفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — انصاف والا

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

٦٥٩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْمَنْصُوْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — جنکی نصرت کی گئی ہو

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٦٦٠ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنِيْبِ صَلَّى — اللہ کو پہچاننے والا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ ٦٦١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْمُنِيْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — روشنی والا

اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٦٦٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُهَاجِرِ صَلَّى اللّٰهُ — ہجرت کرنیوالا (اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی)

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ

مُنْحَمَنَّا: بضم فسكون ففتح فكسر فتشد. وقيل بفتح الميمين، أي محمد بالسريانية. قاله ابن اسحاق. زرقاني ج٣ ص١٨٨.

سَلَّمَ ﴿٦٦٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُهْتَدِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — ہدایت کا طلبگار
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦٦٤﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُهْدِي — ہدایت دینےوالا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦٦٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَهْدِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — ہدایت دیا ہوا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
﴿٦٦٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُهَيْمِنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ — نگرانی کرنےوالا، نگہبانی کرنےوالا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦٦٧﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُؤْتَمَنِ — امن دینے والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦٦٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُؤْتِىْ جَوَامِعَ — مختصر اور بہترین بات کرنے والا (سمندر کو کوزے میں بند کرنیوالا)

الْكَلِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٦٩﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُوْحٰى اِلَيْهِ — وحی کیا گیا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٧٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُوْصَلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — جن پر رحم کیا گیا (تورات میں آپ ﷺ کا نام)
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٦٧١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُوَقِّرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — توحید کا اقرار کرنے والا
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٧٢﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَوْلٰى صَلَّى اللّٰهُ — سردار، مددگار
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿٦٧٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُؤْمِنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ — امن دینے والا
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٧٤﴾ اَللّٰهُمَّ

مُوَصَّل: هو اسمه في التوراة و معناه مرحوم. زرقاني.

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُؤَيِّدِ صَلَّى تائید کرنیوالا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿۶۷۵﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُيَسِّرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آسان کرنیوالا
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۷۶﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُؤَيِّدِ مضبوط کرنیوالا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۷۷﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُتَّبَعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ جنکی اتباع (پیروی، تقلید) کی گئی ہو
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۷۸﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُؤَمَّمِ مضبوط کیاہوا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۷۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُتَمَكِّنِ صَلَّى اللّٰهُ جنکو ٹھکانہ دیا گیا (مدینے میں)
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ

سَلَّمَ ﴿٦٨٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُتَمِّمِ لِمَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦٨١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُتَمَّمِ خَلْقًا وَّ خُلُقًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦٨٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُثْبِتِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ ﴿٦٨٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُحَجَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
﴿٦٨٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُحَكَّمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ﴿٦٨٥﴾

اخلاق کی عمدگی کو پورا کرنیوالا اخلاق کو بھی اونچے درجے پر پہنچانیوالا

صورت وسیرت میں کمال تک پہنچا ہوا

عمدہ راستہ دکھانے والا

جنکی دلیل مانی گئی ہو

حاکم، جنکا حکم مانا گیا ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُجِيْدِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٨٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُخْبِتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

تواضع والا، عاجزی وانکساری کرنے والا

﴿٦٨٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُخْتَصِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

خاص کیا ہوا

﴿٦٨٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُخْتَصِّ بِالْقُرْاٰنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

قرآن کے ساتھ خاص کیا گیا (قرآن کو اللہ نے آپ ﷺ پر ہی اتارنا تھا)

﴿٦٨٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمِخْضَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٦٩٠﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنِيْفِ

بہت بڑا رہنما، عظیم رہبر

باعزت رہنما

مِخْضَم : كثير ، هو السيد العظيم.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۹۱﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُرْحَمَةِ صَلَّى اللّٰهُ — جن پر رحمت نازل کی گئی ہو
عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿۶۹۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُزَمْزَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — جنکے دل کو زمزم کے ساتھ دھویا گیا ہو
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۶۹۳﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُرْشِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — بہترین رہنما
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۹۴﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُرْغَمَةِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۶۹۵﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُرَغِّبِ صَلَّى — نیکی کی ترغیب دینے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

مزمزم: بفتح الزائين أي المغسول قلبه بماء زمزم.

وَسَلَّمَ (٦٩٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُسْتَجِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
(٦٩٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُسْتَعِيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٦٩٨)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُسَدَّدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٦٩٩)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُشَرِّدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٧٠٠) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُشَيِّحِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٧٠١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

قبول کرنیوالا

پناہ دینے والا رہنما

ایمان کی دولت سے مضبوط کیا گیا

دشمن کو معاف کرنے والا

وہ ہستی جنکا ظاہرو باطن یعنی صورت اور سیرت دونوں درجہ کمال تک پہنچ چکے ہوں

مُشَيِّح : أي بادي الصدر من غير تطامن أي بطنه و صدره سواء . وقال عياض بفتح الميم أي عريض الصدر .

مُشَرِّد : بالدال و الذال اسم فاعل ، هو ذو التنكيل بالعدوّ .

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُصَدِّقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٠٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُذْعِنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٠٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُصَدَّقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٠٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَصُوْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٠٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُضَخَّمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٠٦﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تصدیق کرنیوالا

اللہ کا بہت بڑا فرمانبردار

تصدیق کیا گیا

جنکا کلام اور عادات محفوظ کی گئیں ہوں (آپ ﷺ کی زبان مبارک سے نکلا ایک ایک لفظ اور ہر ایک سنت کتابوں میں محفوظ ہے)

شریف رہنما

مضخم: السيد الشريف.

الْمُضَرِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٠٧﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُضِيْءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٠٨﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَعْرُوْفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٠٩﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُعَمَّمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧١٠﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُعِيْنِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧١١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُغْرَمِ صَلَّى اللّٰهُ

مضر قبیلے والا

ایمان کی روشنی دینے والا

جانی پہچانی شخصیت

عمامے والا

مددگار

اللہ سے بہت زیادہ محبت کرنے والا

مُعَمَّم : أي صاحب العمامة ، من أسمائه في الكتب السابقة .

مُغْرَم : أي المحبّ لله ، مِنَ الغرام .

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿۷۱۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُحْسِنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — احسان کرنیوالا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿۷۱۳﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُغْنِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ — چرواہا (کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے بھیڑ بکریاں نہ چرائے ہوں)۔
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ — رہنمائی کرنیوالا
﴿۷۱۴﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُتَفَضِّلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — فضیلت دینیوالا
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۱۵﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُفَخَّمِ — کشادہ سینے والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۱۶﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُفَلَّجِ الثَّنَايَا — کشادہ دانتوں والا (آپ ﷺ کے سامنے کے چار دانت کشادہ تھے جو بہت زیادہ خوبصورت لگتے تھے)
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧١٧﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُفْلِحِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿٧١٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُقَدَّمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ
﴿٧١٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُقَدِّمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ﴿٧٢٠﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُقَوَّمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ﴿٧٢١﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُكَلَّمِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

فلاح دینے والا

آگے کیا ہوا

آگے کرنیوالا

مضبوط کرنیوالا

جنکا کلام پسند کیا گیا ہو

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۲۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُلَبِّىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۷۲۳﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمَلِكِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۲۴﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُلِيْءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۷۲۵﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَمْنُوْعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۲۶﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُنْتَجَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۲۷﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اللہ کی حمد وثنا بیان کرنیوالا

بادشاہوں کا سردار

پیاسوں کو سیراب کرنیوالا

منع کیاہوا

الْمُنْتَخَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — اللہ کا انتخاب
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۲۸﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنْجِدِ — نجات دینے والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۲۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مِنَّةِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ — اللہ کی منت
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۷۳۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا الْمُهَابِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — شاندار، ممتاز رہنما
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۷۳۱﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمُهَذَّبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى — مہذب، انتہائی شائستہ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۳۲﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْمَوْرُوْدِ حَوْضُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — حوض کوثر پر کھڑا رہنے والا

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

۷۳۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُوْذ مُوْذ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۷۳۴ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمِيْزَانِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۷۳۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنْتَقٰى صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ

وَسَلَّمَ ۷۳۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مِيْذ مِيْذ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

۷۳۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الْمَوْعِظَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۷۳۸

صحیفہ ابراہیمؑ اور تورات میں آپ ﷺ کا نام، بمعنی پاک

انصاف کا ترازو

انتخاب کرنیوالا

صحیفہ ابراہیمؑ اور تورات میں آپ ﷺ کا نام، بمعنی پاک

نصیحت والا

مُوْذ مُوْذ : بالواو، و مِيْذ مِيْذ : بالياء، اسمه في صحف ابراهيم والتوراة ومعناه طيب طيب.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُوْقِنِ یقین کرنیوالا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۳۹﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُهَيْمِنِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ

﴿۷۴۰﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
النَّابِذِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ نچوڑنے والا، گناہوں سے پاک کرنیوالا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۴۱﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا النَّاجِزِ صَلَّى عہد پورا کرنے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۷۴۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا النَّاشِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ پھیلانے والا
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۷۴۳﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

النَّاسِخِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۴۴﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا النَّاصِبِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۴۵﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا النَّاصِحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿۷۴۶﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
النَّاظِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿۷۴۷﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا النَّاصِرِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿۷۴۸﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا النَّاطِقِ بِالْحَقِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

پچھلی شریعتوں کومنسوخ کرنیوالا
راستہ دینیوالا
نصیحت کرنیوالا
خاص نظر میں رکھنے والا
مدد کرنیوالا
حق کیلیے آواز اٹھانے والا

وَسَلَّمَ ﴿٧٤٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا النَّاهِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٥٠﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا نَبِیِّ الْاَحْمَرِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٧٥١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا نَبِیِّ الْاَسْوَدِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَ
سَلَّمَ ﴿٧٥٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا نَبِیِّ التَّوْبَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
﴿٧٥٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ
عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
﴿٧٥٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

منع کرنیوالا

وہ نبی جو سرخ اور گورے لوگوں کیلیے بھیجے گئے

وہ نبی جو کالے لوگوں کیلیے بھیجے گئے (یعنی عرب و عجم، جن وانس اور ہر رنگ کے لوگوں کا نبی)

اللہ کیطرف رجوع کرنے والا نبی

حرمین شریفین کا نبی

نَبِيِّ الرَّاحَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٥٥﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
النَّبِيِّ الصَّالِحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٥٦﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٥٧﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا نَبِيِّ الْمَرْحَمَةِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٥٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا نَبِيِّ الْمَلْحَمَةِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ﴿٧٥٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا نَبِيِّ الْمَلَاحِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

راحت دینے والا نبی

نیک نبی، صالح نبی

اللہ کے نبی

وہ نبی جن پر اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہو

بہت خوبصورت اور بہادر نبی

اعلی ظرف نبی جنکی معاف کرنیکی قوت بہت زیادہ ہو

وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ

﴿۷۶۰﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ — اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر

اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ﴿۷۶۱﴾ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا النَّجْمِ صَلَّی — ہدایت کا ستارہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ

وَ سَلِّمْ ﴿۷۶۲﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی

سَیِّدِنَا النَّجْمِ الثَّاقِبِ صَلَّی اللّٰہُ — چمکنے والا ستارہ

عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ

وَ سَلِّمْ ﴿۷۶۳﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی

سَیِّدِنَا نَجِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ — اللہ کا رازدار

عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ

﴿۷۶۴﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

النَّجْمِ الزَّاھِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ — چمکدار ستارہ

عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ

٧٦٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
النَّسِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٧٦٦
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
النَّصِيْحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٧٦٧ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا النَّبَأِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ٧٦٨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا النِّعْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
٧٦٩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
نِعْمَةِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٧٧٠
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

انتہائی عمدہ اور شریف، نسب والا

نصیحت کرنیوالا

خوشخبری دینے والا

نعمت والا

اللہ کی اپنی مخلوق کو دی گئی بہت بڑی نعمت

نسیب: ذوالنسب العریق الشریف۔

النَّقِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ
وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ﴿٧٧١﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا النَّقِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَ سَلِّمْ ﴿٧٧٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا النُّوْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ
﴿٧٧٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
نُوْرِ الْاُمَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ﴿٧٧٤﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا نُوْرِ اللّٰهِ
الَّذِىْ لَا يُطْفَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ
﴿٧٧٥﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
النَّاسِكِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

نقب لگانیوالا

نقب لگایا ہوا، اللہ کی حفاظت میں ہونے والا

روشنی، نور

امت کا نور، امت کیلیے روشنی

ایسا نور جو کبھی بجھایا نہ جائے

وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ﴿٧٧٦﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا نَبِيِّ زَمْزَمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ
بَارِكْ وَ سَلِّمْ ﴿٧٧٧﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا نَاصِرِ الدِّيْنِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَ
سَلِّمْ ﴿٧٧٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
النَّجِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ
وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ﴿٧٧٩﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا النَّجِيْدِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِہٖ
وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ﴿٧٨٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا النَّدْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ ﴿٧٨١﴾ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

زمزم والا نبی

دین کا مددگار

عزت و وقار والا
اعلی و شریف
خاندان والا

ایسا بہادر جنکو
کوئی ہرا نہ سکے

جنکو ادب
سکھایا گیا ہو

نَجِيد : أي الدليل الماهر أو الشجاع الماضي في ما يعجز عنه غيره .

نَدْب : أي النجيب الظريف .

الْهَاشِمِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۷۸۲
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْهُدٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۷۸۳
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
هَدِيَّةِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۷۸۴
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْهُجُوْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۷۸۵ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْهُمَامِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
۷۸۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہاشم (آپ ﷺ کے پردادا) کی طرف نسبت

ہدایت کیطرف بلانے والا

خاص ہدایت دیا ہوا

کثرت سے تہجد پڑھنے والا

سب سے بڑا رہنما

ھجود: کثیر التہجد۔

الْوَجِيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ | بہت خوبصورت
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٨٧﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَاسِطِ | جنکا حسب نسب سب سے اونچا ہو
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٨٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَاسِعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ | وسیع
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٧٨٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْوَاصِلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ | خیر پہنچانے والا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٩٠﴾ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَصُوْلِ | پہنچانے والا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٧٩١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَاضِعِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ | عاجزی کرنے والا
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

واسط: الجوهر الذي في وسط القلادة ومعناه الأشرف نسبًا والأرفع حسبًا.

(٧٩٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الْوَاعِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وعدہ کرنیوالا
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٧٩٣) اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَاعِظِ نصیحت کرنیوالا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٧٩٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَرِعِ صَلَّى تقوی میں سب سے بلند مرتبے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (٧٩٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَفِيِّ صَلَّى وفا کرنیوالا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ (٧٩٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَافِيْ صَلَّى وفادار
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ (٧٩٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَلِيِّ صَلَّى | دوست
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٧٩٨﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَسِيْلَةِ صَلَّى اللّٰهُ | سبب والا، وسیلے والا
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلَّمَ ﴿٧٩٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَلِيِّ الْفَضْلِ صَلَّى | فضل کا مالک
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٨٠٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَاجِدِ صَلَّى | پانے والا
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٨٠١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَالِيْ صَلَّى | رہنما
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلَّمَ ﴿٨٠٢﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

خوبصورت اور پروقار رہنما

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَسِيمِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٨٠٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بہت دینے والا

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا الْوَهَّابِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿٨٠٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تورات میں آپ ﷺ کا نام بمعنی عمدہ سیرت والا

يُوذْ مُوذْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ﴿٨٠٥﴾
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

یثرب والا (مدینہ کا پرانا نام یثرب تھا)

الْيَثْرِبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
تَسْلِيمًا كَثِيرًا
تَمَّتْ

كتبه الحافظ محمد ايوب الدهلوي ثم الملتاني في سنة ١٤١٣ھ

نهاية الحزب السابع والثلث الثالث

يُوذْ مُوذْ : هو اسمه في التوراة راجع ماذماذ . سيرة حلبية ج١ ص٢١٩ .

چھوٹے گناہوں اور نیکیوں کے اَثرات

مسمّٰی بہ

اِستِعظامُ الصّغائِر

تصنیف

محدّثِ اعظم، مفسرِ کبیر، مصنفِ اَفخم، ترمذیٔ وقت حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی

طیّب اللہ آثارہٗ و اعلیٰ درجاتہٖ فی دار السلام

قلب و روح کی تسکین کا سامان لئے ہوئے ایک منفرد کتاب

اندھی مادیت کے اس عہدِ زیاں کار میں گناہوں کی یلغار بڑھتی جا رہی ہے جس نے دولتِ ایمان و یقین سے بہرہ مند باعمل مسلمانوں کو سخت صدمے سے دوچار کر رکھا ہے تو عام مسلمان بھی روح و احساس سے عاری اس زندگی میں شدید مایوسی اور پریشانی کا شکار ہیں۔ اس مایوسی کے عالم میں گناہوں اور نیکیوں کی حقیقت اور ان کی تاثیر سے روشناس کروانے والی یہ البیلی کتاب روشنی و ہدایت کی طرف انسان کی رہنمائی کرتی ہے۔ زبان و بیان کی تاثیر لیے ہوئے یہ عجیب و منفرد کتاب جس کا لفظ لفظ اور سطر سطر دل کے دریچوں پر دستک دیتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ مزید برآں اس مبارک کتاب میں امتِ محمدیہ اور گذشتہ امتوں کے بہت سے بزرگوں کے ایمان افروز واقعات بھی درج کیے گئے ہیں۔ نیز اس کتاب میں بہت سے ایسے مختصر اعمال و مختصر دعائیں بھی مذکور ہیں جن کا ثواب بہت زیادہ ہے۔

قصیدۂ طوبیٰ

فی

اسماءِ اللہ الحُسنیٰ

تصنیف

محدثِ اعظم، مفسرِ کبیر، مصنفِ انخسم، ترمذیٔ وقت حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی

طیب اللہ آثارہٗ و اعلےٰ درجاتہٗ فی دار السلام

پریشانیوں اور مصائب میں مبتلا لوگوں کیلئے ایک عظیم تحفہ

نہایت مبارک اور بے مثال و بے نظیر قصیدہ

اس مبارک قصیدے میں اللہ جل جلالہ کے ننانوے اسمائے حسنیٰ سمیت تقریباً پونے دو صد نام نظم کیے گئے ہیں۔ قصیدۂ طوبیٰ عالم اسلام کا پہلا قصیدہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء دعا کے انداز میں بزبان عربی منظوم ہیں اور عوام الناس کی آسانی کیلئے اردو ترجمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ عرب و عجم میں بے شمار علماء و خواص و عوام نے اس قصیدے کو تکالیف، پریشانیوں اور مصائب سے نجات، مشکلات کے حل اور قضائے حاجات کے لیے بے انتہاء مفید پایا ہے۔ قصیدۂ طوبیٰ پڑھنا شروع کیجئے چند دن میں ہی آپ خود اس کی برکات کا مشاہدہ کرلیں گے

قصیدۂ حُسنیٰ

فی

اسماءِ النبی الاعظمؐ

تصنیف

مُحدثِ اعظم، مُفسرِ کبیر، مُصنفِ افخم، ترمذیٔ وقت حضرت مولانا محمد موسیٰ رُوحانی بازی

طیب اللہ آثارہٗ و أعلیٰ درجاتہٗ فی دار السلام

دنیائے اسلام میں اپنی نوعیت کا پہلا اور نہایت مبارک قصیدہ

حل مشکلات اور قضائے حاجات کیلئے بے انتہاء مفید

قصیدۂ حسنیٰ دنیائے اسلام کا پہلا قصیدہ ہے جس میں پانچ سو (500) سے زیادہ مستند اسماء النبی ﷺ دعائیہ طریقے سے بزبانِ عربی منظوم ہیں۔ تکمیل فائدہ اور آسانی کے لئے ساتھ ساتھ اردو ترجمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ یہ قصیدہ عرب و عجم میں نہایت مقبول و معروف ہے۔

حرمین شریفین (مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ)، افغانستان، ایران، بنگلہ دیش، امریکہ، برطانیہ، عراق، مصر، سری لنکا، برصغیر پاک و ہند اور دیگر بہت سے ممالک میں بیشمار اولیاء اللہ و عوام اسے بطور وظیفہ پڑھ رہے ہیں۔ تکالیف و مشکلات کو دور کرنے اور قضائے حاجات کیلئے نہایت مؤثر، مفید اور مجرب ہے۔ قصیدۂ حسنیٰ پڑھنا شروع کرتے ہی چند ایام میں آپ اپنے ہر کام میں واضح برکات محسوس کریں گے۔

حکومت پاکستان سے ایوارڈ یافتہ کتاب

فلکیاتِ جدیدہ

و

سیر القمر و عید الفطر

تصنیف محدثِ اعظم، مفسرِ کبیر، مصنفِ الخم، ترمذیٔ وقت حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی

طیب اللہ آثارہ و اعلیٰ درجاتہ فی دار السلام

علم فلکیات پر اردو زبان میں اپنی نوعیت کی منفرد کتاب

ستارے کیسے وجود میں آئے؟ سیارے اور ستارے میں کیا فرق ہے؟ ستاروں کی تعداد کتنی ہے؟ نظام شمسی کی پیدائش کیسے ہوئی؟ سیاروں کی دائمی گردش کا راز کیا ہے؟ کیا سماء اور فلک ایک شے ہیں؟ کیا ستارے آسمانوں میں پھنسے ہوئے ہیں یا ان سے نیچے ہیں؟ تقویم کسے کہتے ہیں؟ ہیئت کے بارے میں قدیم نظریات کیا ہیں؟ ہیئت جدیدہ کے اہم نظریات کون کونسے ہیں؟ کرہ ہوائی سے کیا مراد ہے؟ زیریں سرخ، بالائے بنفشی، لاسلکی اور ریڈیائی شعاعوں میں کیا فرق ہے؟ ہمیں آواز کیسے سنائی دیتی ہے؟ فضا ہمیں نیلگوں کیوں دکھائی دیتی ہے؟ کیا قرآن اور ہیئت جدیدہ کے نظریات میں کوئی اختلاف ہے؟ سال کے مختلف موسموں میں شب و روز کی لمبائی کیوں بدلتی ہے؟ کیا براعظم سرک رہے ہیں؟ سورج گرہن اور چاند گرہن کیوں ہوتا ہے؟ کائنات کتنی وسیع ہے؟ کائنات کی ابتداء کیسے ہوئی اور اسکی عمر کتنی ہے؟ علم ہیئت میں مسلمان سائینسدانوں نے کیا کارنامے سرانجام دیئے؟ قدیم مسلمان سائینسدانوں کی تحقیقات اور جدید ترین سائنسی تحقیقات میں کتنا فرق ہے؟

مندرجہ بالا موضوعات کے ساتھ ساتھ نظام شمسی کے سیارات کے حالات، چاند کی سرگزشت، آواز، روشنی کی اقسام، شب و روز، زمین کی گردش، سمت قبلہ، معجزۂ شق قمر، عناصر کا بیان، ہفتے کی تقرری کی وجوہات، براعظموں کا بیان، آسمانی بجلی کی تفصیل، زمین کی گردش، عرض بلد و طول بلد وغیرہ کے بارے میں مفصل ابواب ہیں۔ کتاب ہذا کے دوسرے حصے میں عید الفطر اور ہلال عید کے بارے میں تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ جدید طباعت میں بیشمار قیمتی تصاویر کے علاوہ اسی (۸۰) سے زائد آرٹ پیپر کے صفحات پر رنگین و نادر تصاویر بھی شامل ہیں۔

حکومت پاکستان سے ایوارڈ یافتہ کتاب

رزقِ حلال وغیبی معاشِ اولیاء

مسمّٰی بہ

ترغیب المسلمین

فی

الرزقِ الحلالِ وطِعمۃ الصالحین

تصنیف شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ تعالیٰ

سخت سے سخت دلوں کو موم کرنے اور نرم دلوں کو تڑپا دینے والی کتاب

مسئلہ رزق نے انسان کو مادّیات کی اس دنیا میں پھنسا دیا ہے۔ مال و دولت اس کی زندگی کا محور بن چکے ہیں اور وہ آخرت سے کلیتاً غافل ہو چکا ہے۔ کتابِ ہذا میں رزقِ حلال کی تبشیر و ترغیب اور حرام مال سے تخویف و ترہیب سے متعلق آیاتِ قرآنیہ و احادیثِ مبارکہ مرفوعہ و موقوفہ کی توضیح و تشریح کے علاوہ علماء کرام، محدّثینِ عظام، مفسّرینِ فخام، اولیاءِ اعلام، سلفِ صالحین، زاہدین، عابدین، ذاکرین، صادقین، متقین، شاکرین، صابرین، قانعین، مخلصین، متوکّلین اور تارکینِ دنیا کے ایمان افروز احوال، حکیمانہ اقوال، عبرت انگیز واقعات، سبق آموز خصالِ سعیدہ و اخلاقِ حمیدہ، درد انگیز حکایات، نصیحت آمیز کرامات اور رقت خیز مواعظ کا کافی و وافر ذخیرہ روحانیہ و ایمانیہ جمع کیا گیا ہے۔ رزق سے متعلق اسلاف کے عجیب و غریب اور نادر و نایاب واقعات پر مشتمل یہ واعظانہ کتاب انسان کو بے اختیار آنسو بہانے پر مجبور کر دیتی ہے۔

برکاتِ مکیّہ کے فائدے

کتاب برکاتِ مکیہ کے فوائد بے شمار ہیں۔ درود شریف اور اسماء نبویہ کی برکت سے ہر حاجت پوری ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ چند اہم فوائد یہ ہیں۔

(۱) ہر مشکل آسان ہوگی (۲) لاعلاج بیماری اور ہر مرض سے شفا ہوگی (۳) تجارت و کاروبار میں بہت برکت ہوگی (۴) مقدمہ میں کامیابی ہوگی (۵) سحر اور جادو کا اثر کاروبار، مال اور گھر کے افراد سے زائل ہوگا (۶) جنّات کی شرارت سے خلاصی حاصل ہوتی ہے (۷) عقیمہ عورت یا بے اولاد مرد پڑھے تو اولاد حاصل ہوگی (۸) نرینہ اولاد سے محروم شخص پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیٹا پیدا ہوگا (۹) سفر میں کامیابی وسلامتی حاصل ہو کر واپسی بخیر ہوگی (۱۰) ملازمت بسہولت ملے گی (۱۱) سفر یا حضر میں اپنے پاس رکھنے سے ہر شر و آفت سے سلامتی حاصل ہوگی (۱۲) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی اور پیغامِ نکاح قبول ہوگا (۱۳) دلوں کو مسخّر و تابع بنانے کیلئے نہایت مفید و نافع ہے (۱۴) گمشدہ چیز جلد ملے گی باذن اللہ (۱۵) دشمنوں اور اہل بدعت پر غلبہ حاصل ہو کر ان کا ہر شر دفع ہوگا (۱۶) ملازمت میں ترقی حاصل ہوگی (۱۷) جس گھر میں یہ کتاب موجود ہو تو درود شریف و اسماء نبویہ کی برکت سے اس گھر کے باشندے بڑے مصائب، حوادث، غم، چوری، ڈاکے اور آگ لگنے سے محفوظ ہوں گے ان شاء اللہ (۱۸) طالبعلم پڑھے تو علم میں برکت و امتحان میں کامیابی ہوگی (۱۹) حج و عمرہ کی نیت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ حج و عمرہ کی توفیق دینگے (۲۰) خواب میں نبی علیہ السلام کی زیارت حاصل ہونے کی زیادہ توقع ہے۔

پڑھنے کا طریقہ۔ اگر فرصت ہو تو مذکورہ تمام اسماء نبویہ روزانہ پڑھا کریں۔ ورنہ روزانہ ایک ثُلث پڑھتے ہوئے تین دن میں ختم کیا کریں۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ سات دن میں ایک بار ختم کیا کریں، روزانہ ایک حزب (سُبع) پڑھتے ہوئے۔ کتاب کے اندر ہر حزب (ثُلث و سُبع) کی نشاندہی کی گئی ہے۔

نوٹ۔ مصنّفؒ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینا تاثیر و برکات میں زیادت و اضافے کا موجب ہے۔